

مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار



اعمال قرآنی

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

مع جدید اضافات

حوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور درود شریف کے خواص

از مولانا مفتی محمد شفیع صاحب

ہر قسم کے عملیات و تعویذات اور وظائف کی مشہور و مقبول کتاب
جس میں ہر عمل کے ساتھ پہلی مرتبہ مکمل و سرآنی آیات



دارالعلوم حقانیہ، مدرسہ اعلیٰ دارالعلوم، لاہور

مکمل عربی متن کے ساتھ پہلی بار

اعمالِ قرآنی

از حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی

مع جدید اضافات

حوالہ جات قرآنی، بسم اللہ اور درود شریف کے خواص

از مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ہر قسم کے تعلیمات، قوموں، اوقات اور مذاہب کی تشویر و تہلیل کتاب
جس میں قرآن مجید کے ساتھ پہلی مرتبہ مکمل قرآنی آیات

ناشر

بیت الکتب
4975024

۲۹	قبولیت نماز	۲۹	تعبیرات مفید عام
۲۹	دفع طحال	۲۹	چنگ کیلئے
۲۹	ناف کی تکلیف سے حفاظت	۲۹	ہیضہ سے حفاظت
۲۹	سورہ یسین کے خواص	۲۸	بچوں کی حفاظت کے لئے
۲۹	محبت کیلئے	۲۸	ہر بیماری اور مصیبت سے حفاظت
۳۰	ظالم کو شہر سے نکالنے کیلئے	۲۸	بخار و تپ لرزہ
۳۰	ہر مرض کیلئے	۲۹	لڑکے کی ولادت میں سہولت
۳۰	حاکم مہربان ہو	۲۹	پھوڑے پھنسی سے شفا
۳۱	رزق کی زیادتی	۲۹	برائے آس گلو
۳۱	آفتوں سے حفاظت	۲۹	بواسیر سے شفا
۳۱	دوزخ سے نجات	۲۹	پاگل کتا کانے کا علاج
۳۲	اولاد فرما کر دار ہو	۳۰	حاجت پوری ہو
۳۲	آنکھوں کی روشنی کیلئے	۳۰	تیسرے روزہ بخار کا علاج
۳۲	پیدائش اولاد کیلئے	۳۰	اعمال قرآنی حصہ دوم
۳۲	بھوک کے لئے	۳۱	زیادتی جاہ و منزلت
۳۳	دوسرے کا علاج	۳۱	برائے حاجت روائی
۳۳	قیامت کے دن پیشانی کا چمکانا	۳۱	مال و اولاد کی حفاظت
۳۳	اسم اعظم	۳۱	بخار کا علاج
۳۳	کشادگی رزق کیلئے	۳۲	شیطان اور ظالم سے حفاظت
۳۳	قبر کے عذاب سے نجات	۳۲	ہر قسم کے ظلم اور چوری سے حفاظت
۳۳	سب حاجتیں پوری ہوں	۳۳	حروف مقطعات
۳۳	نظر بد کا مجرب عمل	۳۳	مال اور کھیت کی حفاظت
۳۳	ہر قسم کی حاجتوں کیلئے	۳۳	دشمن پر غلبہ
۳۵	آسیب دور کرنے کیلئے	۳۳	ہر بلا سے امن و حفاظت
۳۵	کشادگی رزق کے لئے	۳۳	برکت رزق اور موزی جانوروں سے حفاظت
۳۵	عمل اٹھنے سے حفاظت	۳۳	مرگی کا علاج
۳۵	ولادت میں سہولت کیلئے	۳۵	ڈاڑھ کے درد کی بیماری
۳۵	بصارت کی کمی کیلئے	۳۵	بہت سی حاجات کے لئے عمل
۳۶	نصف قرآن کا ثواب	۳۵	خاصیت
۳۶	مقبروں پر پڑھنے کی دعا	۳۶	بہت سی ضروریات کے لئے عمل
۳۶	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول	۳۶	خاصیت
۳۶	ترہائی قرآن کا ثواب	۳۶	آشوب چشم سے حفاظت
۳۶	بخار سے نجات کے لئے	۳۶	خاصیت

۲۸	حصول علم اور زیادتی حافظہ	۲۸	حفاظت منہ
۲۸	دندانہ آسیب اور بہت سے امراض سے حفاظت	۲۸	بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور
۵۱	دشمن کی جانی کیلئے	۲۳	دودھ میں زیادتی
۵۲	کھیتی اور باغ کی حفاظت	۲۳	تجارت میں اضافہ
۵۲	درختوں کے پھل میں برکت	۲۳	کاروبار اور شادی کے لئے
۵۲	کشف علوم و مخیر جن	۲۳	خفقان کا علاج
۵۳	سولی ہوئی عورت سے راز معلوم کرنا	۲۳	طالب و مطلوب میں دوستی
۵۳	پایس کے مرض کا علاج	۲۳	دشمن کے مقابلہ پر فتح
۵۳	مرضی کے مطابق سودا کرنا	۲۵	رات میں خوف جن اور ظالم بادشاہ سے حفاظت
۵۳	سوئے آدمی سے راز معلوم کرنا	۲۶	خیزی نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت
۵۳	دفعہ معلوم کرنے کا عمل	۲۶	تکسیر کا علاج
۵۳	جانوروں کی بیماری کا علاج	۲۶	ظالم حاکم سے حفاظت
۵۵	دل کی ختی دور کرنا	۲۶	مضبوطی ایمان و پائی قلب
۵۵	بادشاہ کی درشتی	۲۸	دشمن پر غلبہ
۵۵	جانوروں کا دودھ بڑھانے کا عمل	۲۸	مہر و قناعت اور اخلاق حسنہ
۵۵	کنوئیں یا نہر کا پانی بڑھانے کیلئے	۲۸	کندہی اور ظالم سے نجات
۵۵	نظر بد اور سر کا علاج	۲۹	نامحرم اجتماع میں تفریق
۵۶	غیر سے بیدار ہونے کا عمل	۲۹	رزق میں برکت و وسعت و بھوک کا علاج
۵۶	شونی بواسیر کا علاج	۴۰	جانوروں کی حفاظت
۵۶	قوت و قہر و دریاغ کے لئے	۴۰	برائے امن و دفع آفات
۵۶	چوری شدہ مال کی واپسی	۴۰	غصہ رنج اور پیاس کا علاج
۵۸	موزی جانوروں کی ہلاکت کے لئے	۴۰	ذات الحجب و درد تکلیف سے نجات
۵۸	دشمن پر غلبہ و حصول جاہ و نظر دکام و امراء	۴۱	آنکھوں کی بیماری کیلئے
۵۸	ہر قسم کی آفات سے حفاظت اور زیادتی رزق	۴۱	ظالم کی بربادی
۶۰	ظالم دشمن کی بربادی	۴۱	دفع پتھر و پتھر
۶۰	داد کا علاج	۴۱	مشترک کار راز معلوم کرنا
۶۰	دفع آسیب و امراض و آفات سے حفاظت	۴۲	عجیب بات سننا
۶۱	قبولیت میں زیادتی اور دشمن سے حفاظت	۴۲	دریا کی طغیانی روکنے کیلئے
۶۱	قوت حافظہ اور تیزی ذہن	۴۲	چور و بھاگے ہوئے کے لئے
۶۱	رزق میں وسعت اور ادا کے قرض	۴۳	دکام اور عوام میں مقبولیت
۶۲	کیسیا اور غصہ معلوم حاصل کرنا	۴۳	دشمن کی بربادی کا عمل
۶۲	غزینہ و دفعہ معلوم کرنے کا عمل	۴۴	کھیتی و باغ کی حفاظت
۶۲	درستی سامان و نیا و آخرت	۴۴	کشتی اور چہار کی حفاظت

حاجت روائی و وجاہت	۷۴	شیاطین سے امن	۸۳
درخت اور پھلوں میں برکت	۷۴	برائے جملہ مشکلات و انگشتاں وغیرہ	۸۳
طوفان میں کی اور ظالموں سے حفاظت	۷۵	ترقی عمل و تسکین شہوت و برکت زراعت وغیرہ	۸۳
کسی سے راز معلوم کرنا	۷۵	خوف دور کرنا	۸۳
قبولیت دعا	۷۶	کشادگی رزق و حاجت روائی	۸۳
ترقی پھل و حفاظت جانور	۷۶	مصیبت کے وقت	۸۳
حفاظت از شیاطین و فاج و قتلہ وغیرہ	۷۶	برائے مقبولیت	۸۳
شب میں جاگنے کے لئے	۷۶	دوام نعمت	۸۳
دکان، مکان، مال و اسباب کی حفاظت	۷۷	دفع خشکی و درمروہ بنم اور غلبہ نسیان وغیرہ	۸۳
نظر بد شر سے بچنے کیلئے	۷۷	انکشاف امر مخفی	۸۳
رزق و زیادتی روزگار	۷۷	فائدہ	۸۳
توفیق توبہ اور اطاعت	۷۷	تعبیر	۸۳
دفع زہر و چشم بد و سحر وغیرہ	۷۸	برائے لرزہ قلب و خیالات قاسدہ	۸۳
ظالم کی قید بڑھانا	۷۸	فائدہ متعلقہ و سوسہ	۸۵
مخالفین میں اتفاق پیدا کرنے کیلئے	۷۹	دفع قساوت قلب	۸۵
شفاء از جمع قلب	۷۹	برائے حفاظت	۸۵
حفاظت و برکت درختوں	۷۹	تالیف قلوب و عزت کیلئے	۸۶
موزی جانوروں کی حفاظت	۷۹	برائے اندیشہ	۸۶
جنت میں داخل ہونے کی بشارت	۸۰	واسطے بخار	۸۶
دفع بھوک	۸۱	تفسیر قلب	۸۷
پریشانی دور کرنا	۸۱	برائے عزت و جاہ	۸۷
قبولیت دعا	۸۱	چور اور بھاگے ہوئے کو پلانے کیلئے	۸۷
حکمان دور کرنے کیلئے	۸۱	قضاے حاجت از حاکم مہمات دنیا و آخرت وغیرہ	۸۸
شفائے جمعی مطہرہ	۸۲	برائے شناخت چور	۸۸
ظالم کو ہلاک کرنے کے لئے	۸۲	جادو و عزت و تفسیرات	۸۸
واسطے فاج و نزل	۸۲	برائے در و حکم و خفقان	۸۹
برائے محبت اور ہیبت	۸۲	آسانی و لاوت و در درگوش و کشیدگی رزق وغیرہ	۸۹
ہر کام میں آسانی کیلئے	۸۲	برائے خفقان و اختلاف وغیرہ	۹۰
ترقی حکومت و حل مشکلات	۸۲	دفع سحر	۹۰
شہوت نفسانی پر غالب ہونا	۸۲	برائے شفاء امراض ہر قسم	۹۱
برائے عزت و انکساری	۸۲	قوت و غلبہ دشمنان وغیرہ	۹۱
برائے خوف	۸۲	کشادگی ذہن و علم و فائدہ	۹۱
شک و تردد دور کرنے کے واسطے	۸۳	حفاظت بخشی از جملہ آفات	۹۲

حفاظت از ظالم و جانور رموزی	۹۲	برائے خیر و برکت و نیک خواب وغیرہ	۱۰۲
بچوں کے امراض کیلئے	۹۳	برائے قرار محل	۱۰۳
برائے رزق و آبرو	۹۳	برائے درخت خربا وغیرہ	۱۰۳
برائے محبت زوجہ و ترقی روزگار	۹۳	رتبہ و شان بڑھانے کیلئے	۱۰۳
آنکھوں کے امراض کیلئے	۹۳	عزت و آبرو بڑھانے کیلئے	۱۰۳
قید سے رہائی	۹۴	جاہ قبولیت کیلئے	۱۰۳
ظالم حاکم کی معزولی وغیرہ	۹۵	برائے پھوڑا اور پھنسی	۱۰۵
آبادی و ترقی مکان یا دکان باغ وغیرہ	۹۵	برائے شادی و بیواری	۱۰۵
برائے دفع بد و امراض مقصود وغیرہ	۹۶	دفع بد خوابی و نیند	۱۰۵
ظالم دشمن کو ہلاک کرنا	۹۷	ظالم کو تباہ کرنے کے لئے	۱۰۵
بچوں کا رونا و نظر بد و غیرہ	۹۷	حفاظت حمل و بچہ	۱۰۶
برائے درد ہاتھ و دیر و نظر بد	۹۷	آسانی ولادت	۱۰۶
برائے نظر بد	۹۸	درد و بخار کیلئے	۱۰۶
دفع پتہ	۹۸	ظالم حاکم کی غائبہ برائی	۱۰۷
برائے موزی جانور	۹۸	ظالم کی ہلاکت کے لئے	۱۰۷
ظالموں کی تباہی و بربادی	۹۸	دیگر	۱۰۷
تمام آفات سے حفاظت	۹۹	شراب ترک کروانے کیلئے	۱۰۸
عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے	۹۹	برائے حمل	۱۰۸
برائے برکت وغیرہ	۹۹	برائے مقبولیت	۱۰۸
برائے حفاظت جان و مال	۹۹	حفاظت بخشی از جملہ آفات	۱۰۸
برائے جاہ و قبول عام	۱۰۰	دفع آسیب	۱۰۸
برکت رزق و وزارت و باغ	۱۰۰	برائے حفاظت اختلاف	۱۰۹
تباہی باغ	۱۰۰	زبان بندی کیلئے	۱۰۹
نشانی خطانہ ہونا	۱۰۰	مقبولیت عوام	۱۰۹
زبان کا کھلنا	۱۰۰	برائے آشوب چشم	۱۱۰
خوف زائل کرنا	۱۰۰	حفاظت از جانور رموزی وغیرہ	۱۱۰
دفع آسیب	۱۰۱	دریافت کرنا و قیزہ کا	۱۱۰
جملہ امراض کیلئے	۱۰۱	دفع سائب بچہ و موزی جانور	۱۱۱
دفع غم و خیالات قاسدہ	۱۰۱	دریافت حال نام	۱۱۱
برائے تباہی و قرضہ وغیرہ	۱۰۱	بھلا برادر یافت کرنے کے لئے	۱۱۱
ظالم دشمن کی تباہی کیلئے	۱۰۱	ظالم کو خیانت سے روکنے کیلئے	۱۱۱
برائے ترقی و درخت و پھل	۱۰۲	امراض شکم وغیرہ	۱۱۲
موزی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے	۱۰۲	حفاظت از شر	۱۱۲

۱۱۸	برائے حفظ و ترقی فہم و علم	۱۱۲	برائے امراض
۱۱۸	حصول کامیابی	۱۱۲	برائے روزی
۱۱۸	چوتھے کے واسطے	۱۱۳	برائے فتح
۱۱۸	دفع غم	۱۱۳	مقبولیت عامہ و حفاظت از خرق
۱۱۸	ظالم کو بیمار کرنے کے لئے	۱۱۳	دفع آسیب
۱۱۸	دشمن پر دہشت غالب کرنے کے لئے	۱۱۳	برائے حفاظت محل و افزونی دودھ
۱۱۳	بہت کی تمام بیماریوں کے لئے	۱۱۳	دامنی دولت کے لئے
۱۱۳	سکون طوفان دریا	۱۱۳	برائے نشو و نما و رست و حرکت
۱۱۳	بخار و درد و مرگی وغیرہ	۱۱۳	دفع خوف و درد چشم
۱۱۳	بچوں کی نشو و نما کیلئے	۱۱۳	بچے کے دانت لگنے کے لئے
۱۱۳	کثرت بیبام نکاح و شران	۱۱۳	تھکین مرض
۱۱۳	برائے عزت و آبرو	۱۱۳	آسانی و راحت
۱۱۳	دشمن کو ایران کرنا	۱۱۳	رہائی از قید
۱۱۵	حفاظت از آفات و بیکان	۱۱۵	برائے امن سفر
۱۱۵	حفاظت جانور	۱۱۵	بچہ مارنے کے لئے
۱۱۵	تجارت میں برکت ہو	۱۱۵	برائے مظلومیت
۱۱۵	قوت حافظہ و غالب ہونے کے لئے	۱۱۵	برائے وجاہت
۱۱۵	عورت کا دودھ بڑھانے کے لئے	۱۱۵	آشوب چشم و طحال و جانور موذی
۱۱۶	نظر بد و بیماری کے لئے	۱۱۶	آشوب چشم
۱۱۶	دشمن پر غالب پانا	۱۱۶	دفع طحال
۱۱۶	حفاظت چور سے	۱۱۶	دفع سانپ و بچھو
۱۱۶	بچھو آختم کرنے کے لئے	۱۱۶	آسانی و راحت
۱۱۶	دفع آسیب	۱۱۶	دفع بھوک و پیاس
۱۱۶	کلوں کھونے یا چھوٹے لکے کے واسطے	۱۱۶	حفاظت تیر و تنج
۱۱۷	برائے محبوبیت و مقبولیت	۱۱۷	دفع بخار و درد
۱۱۷	ظالم سے بچنے کیلئے	۱۱۷	واسطے سکون مرض
۱۱۷	آنکھوں کی بیماری کیلئے	۱۱۷	حفاظت غلہ
۱۱۷	شر سے حفاظت	۱۱۷	برائے ذہانت
۱۱۷	دفع کھائی	۱۱۷	دفع درد
۱۱۷	دفع پیش	۱۱۷	دفع طحال
۱۱۷	حفاظت بچے	۱۱۷	قبولیت عوام
۱۱۸	دفع جن و شر وغیرہ	۱۱۸	برائے حفاظت و برکت
۱۱۸	برائے محبوبیت	۱۱۸	آشوب چشم و درد و نعل

۱۲۲	دشمن کی زبان بندی	۱۲۲	دفع پتھری
۱۲۲	حفاظت ظالم	۱۲۲	حفاظت غلہ
۱۲۲	برائے تندرستی روزی	۱۲۲	حفاظت سفر
۱۲۳	سکون مرض و مرگی و درد وغیرہ	۱۲۳	برائے محبت
۱۲۳	آشوب چشم	۱۲۳	بچ بولنے کے لئے
۱۲۳	برائے فقر و فاقہ	۱۲۳	دفع بیکان
۱۲۳	حفاظت محل	۱۲۳	دفع لقوہ
۱۲۳	حفاظت بچہ از ہر آفت وغیرہ	۱۲۳	آسانی معاش اور امن از خوف
۱۲۳	دفع احتلام	۱۲۳	وسعت روزی
۱۲۳	برائے حاجت روائی و غم	۱۲۳	دفع درد و قیقہ
۱۲۳	رہائی قید	۱۲۳	حفاظت دقینہ
۱۲۳	وسعت رزق	۱۲۳	دفع نظر بد
۱۲۳	برائے حفظ قرآن	۱۲۳	حفاظت دشمن
۱۲۳	وقت قلب	۱۲۳	دفع درد گردہ
۱۲۳	زبان پر علم کی باتیں	۱۲۳	برائے حفاظت
۱۲۳	دفع ذہل	۱۲۳	زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم
۱۲۳	حاکم کے شر سے حفاظت	۱۲۳	حفاظت شرک و شک
۱۲۳	دشمن سے بچنے کے لئے	۱۲۳	کثرت شکار و چھل
۱۲۳	برائے حفاظت راست	۱۲۳	دفع درد
۱۲۳	تقویت چشم	۱۲۳	کافروں کے لئے
۱۲۳	رہائی قید و بخار	۱۲۳	دفع حر و نظر بد و حفاظت بچہ وغیرہ
۱۲۳	دفع دیک	۱۲۳	اعمال قرآنی حصہ سوم
۱۲۳	تسکین نیش	۱۲۳	دفع درد سر
۱۲۳	بچہ کا دودھ چھڑانا	۱۲۳	دفع بخار
۱۲۳	حفاظت سر و روا	۱۲۳	دفع درد
۱۲۵	کان کی گونج و بواہیر کے لئے	۱۲۵	واہسی بخیریت از سفر
۱۲۵	برائے اولاد و زینہ	۱۲۵	رہائی قید
۱۲۵	حفاظت کھانا	۱۲۵	پیاس کا غلبہ ہونا
۱۲۵	نیک بچہ پیدا ہونے کے لئے	۱۲۵	برائے مشقت روزی
۱۲۵	موذی جانوروں سے بچنے کی حفاظت	۱۲۵	برائے حاجات
۱۲۵	دفع مرگی و بے ہوشی و بخار	۱۲۵	برائے بیمار و خوفزدہ وغیرہ
۱۲۵	واہسی گمشدہ	۱۲۵	حاجت روائی
۱۲۵	برائے درد و قلب	۱۲۵	برائے سہرت و خری

۱۳۶	دفع درد و آزار	۱۳۹	حاجتیں پوری ہونے کے لئے
۱۳۶	ایضاً	۱۳۹	مقبولیت دعا
۱۳۷	ایضاً	۱۳۹	برائے غلبہ
۱۳۷	ایضاً	۱۳۰	حفاظت شر
۱۳۸	برائے آشوب چشم	۱۳۰	دفع فکلی
۱۳۸	دفع تکبیر	۱۳۰	برائے حاجت
۱۳۸	برائے وسعت عیش	۱۳۰	برائے غلبہ دشمن قضاے حاجات
۱۳۸	برائے قرار حمل	۱۳۰	برائے حصول خیر و دفع شر
۱۳۹	حفاظت اسقاط حمل	۱۳۰	دفع جن و سودی جانور
۱۳۹	ایضاً	۱۳۰	آسانی کار
۱۴۰	برائے نیک فرزند	۱۳۰	حفاظت از احتلام
۱۴۰	قدرت جماع	۱۳۱	برائے نیند
۱۴۰	برائے امساک	۱۳۱	حفاظت از شیاطین
۱۴۰	دفع استرخاء عضو تناسل	۱۳۱	برائے دفع دشمن
۱۴۱	دفع آسیب	۱۳۱	برائے حفاظت جانور
۱۴۱	ایضاً	۱۳۲	دشمن پر غلبہ
۱۴۱	ایضاً	۱۳۲	نظر بد کے لئے
۱۴۲	ایضاً	۱۳۲	حفاظت از شر موزی
۱۴۲	ایضاً	۱۳۳	حفاظت از جانور موزی
۱۴۳	برائے زخم و زہل و غیرہ	۱۳۳	برائے حفاظت جانور
۱۴۳	دفع داد	۱۳۳	دفع شدائد
۱۴۳	برائے عرق النساء	۱۳۳	حفاظت از خوف
۱۴۳	ایضاً	۱۳۳	عنائین نہ دیکھ سکیں
۱۴۵	برائے حفظ و غیرہ	۱۳۳	گم شدہ کی واپسی
۱۴۵	ایضاً	۱۳۴	دیگر
۱۴۵	ایضاً	۱۳۵	برائے چور
۱۴۶	دفع قسیان جانور	۱۳۵	واپسی مال سرودہ
۱۴۷	بارش بند کر کے کے لئے	۱۳۵	بھاگنے کی عادت چھڑانا
۱۴۷	دفع مزیان	۱۳۵	حفاظت مال
۱۴۷	ایضاً	۱۳۶	دفع در و سر
۱۴۸	دفع پرندگان	۱۳۶	برائے درد و شہ
۱۴۸	برائے دفع موش	۱۳۶	دفع دفع قلب
۱۴۸	دفع جانور ان موزی	۱۳۶	دفع تکبیر

۱۴۲	برائے شکست کفار	۱۵۰	دفع سر
۱۴۳	توفیق توبہ	۱۵۰	ایضاً
۱۴۳	قضاے حاجات	۱۵۰	ایضاً
۱۴۳	حافظہ و انبساط نفس و راحت	۱۵۰	ایضاً
۱۴۳	اصلاح قلب و نفس	۱۵۱	برائے درد و زہر نیش
۱۴۳	دفع شک و شبہ و رویں	۱۵۲	حفاظت مال و متاع از غلامان
۱۴۳	دفع شراب خوری و سود خوری	۱۵۲	ایضاً
۱۴۳	برائے دوسر	۱۵۳	زمین و درخت کی سیرابی کے لئے
۱۴۵	حفاظت مال	۱۵۳	درختوں میں پتے و پھل لانے کے لئے
۱۴۵	برائے نجات عیش و غم	۱۵۳	قضاے حاجت
۱۴۵	دفع جھوٹ	۱۵۳	ایضاً
۱۴۶	شوق نماز و علم و عمل	۱۵۶	خواص حروف جہی
۱۴۶	درستی ذہن و زبان	۱۵۷	دفع وساوس
۱۴۶	ادوار خون	۱۵۷	ایضاً
۱۴۶	بچہ کا رونا و دشمن کی زبان بندی و غیرہ	۱۵۷	ایضاً
۱۴۷	کشاکش رزق ظاہری و باطنی	۱۵۷	ایضاً
۱۴۷	برائے نزدیک و یگانہ	۱۵۸	دفع خوف
۱۴۷	برائے حفظ چھک	۱۵۸	ایضاً
۱۴۸	برائے آسیب زدہ	۱۵۸	دفع جن
۱۴۸	ایضاً	۱۵۸	ایضاً
۱۴۸	برائے دفع جن	۱۵۹	دفع جذام و غیرہ
۱۴۹	برائے عقیمہ	۱۵۹	ایضاً
۱۴۹	ایضاً	۱۵۹	دفع خارش
۱۴۹	قائدہ	۱۶۰	دفع داد
۱۴۹	برائے اسقاط جنین	۱۶۰	برائے مفلوج
۱۵۰	لڑکا ہونے کے لئے	۱۶۰	دفع گھاپن
۱۵۰	برائے زندگی اولاد	۱۶۰	دفع عسر اہول و پتھری نکلنے کیلئے
۱۵۰	برائے فرزند زینہ	۱۶۰	ایضاً
۱۵۱	برائے پردہ گرینیت	۱۶۱	دفع تکبیر
۱۵۲	ضمیمہ آثار قیامی ملقب باسرار اسمائے ربانی	۱۶۱	پیشاب جاری ہونے کے لئے
۱۵۲	کمال یقین آسانی مطلوب و شفا کے سرلیض	۱۶۱	درد ملق
۱۵۲	دفع قسیان و غفلت و حفظ از نکر و وحشیہ	۱۶۲	برائے قے
۱۵۲	اخلاق	۱۶۲	برائے دفع حصر

۱۴۲	رقت قلب	۱۴۲	حفظ از خوف
۱۴۳	پیش و محبت وغیرہ	۱۴۸	حصول قوت و دفع وحشت
۱۴۳	صفائی قلب و غناء	۱۴۸	سہولت حساب و امن از اہل قرابت
۱۴۳	امن از آفات و توفیق عبادت	۱۴۸	قدر و منزلت
۱۴۳	شفاء بیمار	۱۴۸	برائے اکرام
۱۴۳	امن و امان	۱۴۸	حفاظت مال و عیال
۱۴۴	حفاظت از شر ظالمین	۱۴۸	برائے مقبولیت
۱۴۴	حصول بزرگی و برکت و اولاد سعید	۱۴۸	غناء ظاہری و باطنی
۱۴۴	حفاظت از آفات	۱۴۹	دفع مصائب
۱۴۴	سنان مجید و تدارک	۱۴۹	برائے محبت
۱۴۴	مغفرت و دفع عجزی رزق	۱۴۹	برائے دفع برص
۱۴۴	زوال محبت دنیا و غلبہ بر دشمن و حل مقصود و از رزق	۱۴۹	برائے علم و حکمت
۱۴۴	حصول غناء و جاہ و قبول	۱۴۹	برائے اطاعت اولاد
۱۴۵	وسعت رزق	۱۴۹	کفایت برائے مہمات
۱۴۵	آسانی امور و نورانیت قلب و سہولت رزق	۱۴۹	تفصیل حاجت
۱۴۵	ترقی علم و حافظہ	۱۴۹	ہمت و قوت و غلبہ بر دشمن
۱۴۵	دفع جوع و وسعت رزق	۱۸۰	رجوع از غرور
۱۴۵	وسعت رزق	۱۸۰	محبت و آسانی مشکل
۱۴۵	امن از ظالم	۱۸۰	حصول اخلاق حمیدہ
۱۴۵	دلوں میں محبت پیدا ہونا	۱۸۰	برائے تخییر
۱۴۶	برائے حفظ از حسد حاسد و حصول حق	۱۸۰	حفاظت حمل
۱۴۶	اجابت دعا	۱۸۰	بھولی ہوئی بات یاد آنے کے لئے
۱۴۶	صفائی بصیرت و توفیق نیک عمل	۱۸۰	امن از فراق و حس
۱۴۶	انکشاف اسرار	۱۸۰	زوال اسراف و معاصی
۱۴۶	تخییر قلوب	۱۸۱	نجات از امراض
۱۴۶	وسعت رزق و خلف	۱۸۱	دفع نوم و آدمی بر طاعت
۱۴۶	انکشاف حالت مخفیہ و درستی حالت موزنی	۱۸۱	المجاہد
۱۴۶	راحت و برکت در پیش و امن سواری و کشتی	۱۸۱	نور قلب و قطع تعلق خلق
۱۴۶	عزت و شفا	۱۸۱	حصول آثار صدق و دفع جوع
۱۴۶	از لڑ بھار	۱۸۱	قوت غلبہ بر دشمن
۱۴۶	برائے صحت النفس	۱۸۱	آسانی تدبیر
۱۴۶	جوان شدن طفل و سلامت مسافر و غناء فقیر	۱۸۱	قوت و نجات از معرکہ
۱۴۶	ترقی علم و معرفت الفت و زمین	۱۸۲	توفیق توبہ

۱۸۸	مسئلہ	۱۸۲	مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا
۱۸۸	مسئلہ	۱۸۲	خروج جاسوی اللہ از قلب
۱۸۸	بسم اللہ کے بعض خواص مجربہ	۱۸۲	نور ولایت
۱۸۸	پر مشکل اور ہر حاجت کے لئے	۱۸۲	حصول امن
۱۸۸	تخییر قلوب	۱۸۲	امن از عذر و برق
۱۸۸	حفاظت از آفات	۱۸۲	رقت و درستی
۱۸۹	چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت	۱۸۲	نشو و نما و دریک سختی
۱۸۹	ظالم پر غلبہ	۱۸۲	توفیق توبہ و خلاصی از ظالم
۱۸۹	ذکر اور حافظہ کیلئے	۱۸۳	انقام از ظالم
۱۸۹	حب کے لئے	۱۸۳	غلو و ذنوب و رضا
۱۸۹	حفاظت اولاد	۱۸۳	غصہ کم کرنے کے لئے
۱۸۹	بھیتی کی حفاظت اور برکت کے لئے	۱۸۳	حصول مال
۱۸۹	حکام کے لئے	۱۸۳	عزت و بزرگی
۱۹۰	دوسرے کے لئے	۱۸۳	دفع دوسرے
۱۹۰	درد و شریف کے بعض خواص	۱۸۳	اجتناب با حباب و حصول مراد و دست یابی گمشدہ
۱۹۰	قبولیت دعا	۱۸۳	دفع مرض و بلا
۱۹۰	مال میں برکت و زیادتی	۱۸۳	غناء و محبت زوجہ
۱۹۰	پاؤں سو جانے کا علاج	۱۸۳	حصول مراد
۱۹۱	بھولی ہوئی چیز یاد آنا	۱۸۳	ایضاً
۱۹۱	خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت	۱۸۳	امن از ضرر
۱۹۱	تسمیہ ضروری	۱۸۳	حصول نفع
۱۹۲	عالم بیداری میں زیارت	۱۸۳	نورانیت قلب
۱۹۲	برکت اسم "محمد"	۱۸۳	فہم صحیح
☆☆☆☆☆		۱۸۳	برائے حاجت روائی
		۱۸۵	دفع ضرر و غم
		۱۸۵	دفع حیرت
		۱۸۵	قبول اعمال
		۱۸۵	حفظ از تکالیف
		۱۸۶	مسائل ضروریہ
		۱۸۶	بسم اللہ اور درد و شریف کے مجرب خواص
		۱۸۶	بسم اللہ کے احکام و مسائل
		۱۸۸	مسئلہ
		۱۸۸	مسئلہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اعمال قرآنی

حصہ اول

پھل کی شیرینی کیلئے دعا

فَذَبْخُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ (بقرہ: ۷۱)

خاصیت: یہ آیت پڑھ کر خر بوزہ یا اور کوئی چیز تراشے تو ان شاء اللہ تعالیٰ شیریں و لذیذ معلوم ہوگی۔

حاکم کو مہربان کرنے کیلئے

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (بقرہ: ۱۳۷)

خاصیت: جس سے حاکم ناراض و خفا ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے یا لکھ کر بازو پر باندھ لے ان شاء اللہ حاکم مہربان ہو جائے گا۔

گم شدہ چیز کی تلاش کیلئے

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (بقرہ: ۱۵۶)

خاصیت: اگر یہ آیت پڑھ کر گم ہوئی چیز تلاش کی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور مل جائے گی ورنہ غیب سے کوئی چیز اس سے عمدہ ملے گی۔

شوہر کو مہربان کرنے کیلئے

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِذَا دُعِيَ إِلَى اللَّهِ لِيُحْيُوا نَفْسَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُوا أَذْيَبًا مِنَ الْعَذَابِ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (بقرہ: ۱۶۵)

خاصیت: جس کا شوہر ناراض ہو اس آیت کو شیرینی پر پڑھ کر کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا مگر واضح رہے کہ ناجائز محل میں ہرگز اس کا اثر نہ ہوگا۔

حاکم کی خفگی دور کرنے کیلئے

وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَةٍ مُّبِينَةٍ وَمَنْ يَبْدُلْ نِعْمَةَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿211﴾ (بقرہ)

خاصیت: جس سے حاکم سخت خفا و ناراض ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے اس کے سامنے جائے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

شیطان کو دور کرنے کیلئے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (بقرہ: ۲۵۵)

خاصیت: آیت الکرسی کو جو شخص ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے پاس شیطان نہ آئے گا کیونکہ اس نے اقرار کیا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی پڑھتا ہے اس کے پاس نہیں جاتا۔

چور اور بلاؤں سے محفوظ رہنے کے لیے

وَأَمِنَ الرُّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقَ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾ (سورة البقرہ)

خاصیت: جو شخص یہ آیتیں شب کو پڑھ کر سو رہے تو ان شاء اللہ چور اور ہر شے سے محفوظ رہے گا۔

فائدہ۔ ۱۔ ”اگر روزہ سے تکلیف ہو تو عورت مؤطا امام مالک پر ہاتھ رکھے فوراً ولادت ہو جائے گی۔“

فائدہ۔ ۲۔ دعائے رویت ہلال

اَللّٰهُمَّ اِهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْیَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰهُ

اگر کسی شخص کو بلا میں مبتلا پائے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا اَبْتَلَاکَ بِهِ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا۔

اسم اعظم

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ﴿۲﴾ (آل عمران: ۲۵۱)

خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ اس آیت میں اسم اعظم ہے۔

خاتمہ بالخیر کیلئے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْکَ رَحْمَةً ۚ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو کوئی ہر نماز کے بعد اس کو پڑھ لیا کرے وہ دنیا سے ان شاء اللہ بالایمان جائے گا۔

ادائے قرض کیلئے

قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِکَ الْمَلِکِ تُؤْتِی الْمَلِکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۶﴾ (آل عمران)

خاصیت: ادائے قرض کیلئے سات بار صبح شام پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قرض ادا

ہو جائے گا۔

اولاد کیلئے دعا

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ۚ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاۗءِ ﴿۳۸﴾ (آل عمران)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ اس آیت کو پڑھا کرے خداوند کریم اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

اطاعت جانور کیلئے

اَلْغَیْرِ دِیْنِ اللّٰهِ یَغْفُوْنَ وَلَهُ اَسْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَکَرْهًا وَاِلَیْهِ یَرْْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ (آل عمران)

خاصیت: اگر سواری کا کوئی جانور گھوڑا اونٹ سواری کے وقت شوخی و شرارت کرے اور چڑھنے نہ دے اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس کے کان میں پھونک دے ان شاء اللہ تعالیٰ سیدھا ہو جائے گا۔

فراخی رزق کیلئے

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمْنَةً نُّعَاسًا یَغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ ۚ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنُّ الْجَہِلِیَّةِ یَقُولُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ۚ اِنَّ الْاَمْرَ کُلُّهُ لِلّٰهِ یُخْفَوْنَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ مَا لَا یَبْلُوْنَ لَکَ ۙ یَقُولُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَا قُلْنَا هٰذَا ۚ قُلْ لَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلَیْ مَضَاجِعِهِمْ وَلِتَبْلٰی اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ بِذٰتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾ (آل عمران)

خاصیت: کشائش رزق کیلئے ان آیتوں کو مہینے کے پہلے جمعہ سے چالیس جمعہ تک بعد مغرب کے گیارہ مرتبہ پڑھے۔

دیگر

وَلَقَدْ مَكَنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعِيشَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿10﴾
(الاعراف)

خاصیت: ہر جہ کے بعد کاغذ پر لکھ کر کوس میں ڈالتا جائے امید قوی ہے کہ ان شاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے غنی و توکر ہو جائے گا۔

مصیبت دور کرنے کیلئے

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ (آل عمران)

خاصیت: جو شخص کسی مصیبت و بلا میں مبتلا ہو اس آیت کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت جاتی رہے گی۔

قبولیت دعا کیلئے

إِنِّي خَلَقِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتَلَفَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَةً لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا تُسَبِّحُكَ قِيَمًا عَذَابِ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخُلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمَّا رَبَّنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿193﴾ رَبَّنَا وَآءَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿194﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَمَلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أَتَىٰ بِغُسْطٍ مِنْ بَعْضِ السَّالِفِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَوْدُوا فِي سَبِيلِي وَقَتَلُوا وَقَتِلُوا لَا يَكْفُرُونَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخِلَتْهُمْ جَنَّاتُ تَجْرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ثَوَابًا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا

يَغْرُوكَ قَلْبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾ مَتَّعَ قَلِيلٌ ثُمَّ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرَىٰ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْآبِرَارِ ﴿198﴾ وَ إِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ لَا يَشْفِرُونَ بِآيَةِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿200﴾ (آل عمران)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ نماز تہجد کے بعد اس رکوع کو پڑھا کرتے تھے اس سے بڑھ کر اور کیا فضیلت ہوگی کہ آنحضرت ﷺ اس کو پڑھا کرتے تھے اس کو اس وقت پڑھ کر جو دعائے مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

ہر بیماری سے شفاء

فَكُلُّوهُ هَبْنَا مَرِيئًا ﴿4﴾ (النساء)

خاصیت: اس آیت سے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک عجیب دوا استنباط فرمائی ہے وہ یہ ہے کہ جو کوئی شخص اپنی زوجہ کو دین مہر میں سے کچھ زعفران دے اور وہ عورت اس زعفران کو لے کر پھر اپنے شوہر کو بخش دے اس زعفران سے شہد خرید کیا جائے اور اس میں بارش کا پانی ملا کر جس مریض کو پلایا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور شفاء پائے گا مجرب و آزمودہ ہے۔

ظالموں سے نجات کیلئے

رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ﴿75﴾ (نساء)

خاصیت: اگر کسی ظالم و بدکار کے شہر یا موضع میں گرفتار ہو اور وہاں سے نجات مشکل ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھا کرے اور اللہ سے اپنی رہائی کیلئے دعا مانگے

ان شاء اللہ ضرور رہا ہو جائے گا۔



محبت کیلئے

يُجِبُّهُمْ وَيُجِبُّونَهُ أَذِلَّةٌ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٌ عَلَى الْكَافِرِينَ (مائده: 54)

خاصیت: اس آیت کو شیرینی پر دم کر کے جس کو کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ اس سے محبت ہو جائے گی۔

عداوت و تفریق کیلئے

وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ (مائده)

خاصیت: اگر دو آدمیوں میں تفریق و عداوت ڈالنا چاہئے تو اس آیت کو بھونچ پتر پر لکھ کر اس کے نیچے یہ نقش لکھے  اور اس نقش کے نیچے یہ عبارت لکھے کہ درمیان فلاں فلاں کے تفریق واقع  ہو فلاں کی جگہ دونوں کا نام لکھے اور تعویذ بنا کر درمیان پرانی دو قبروں کے دفن کر دیوے مگر ناحق کے لئے نہ کرے ورنہ گناہ گار ہوگا۔

سورۃ النعام (انعام کا پ ۷)

خاصیت: جس مہم اور غرض کے لئے چاہے اس سورت کو پڑھ کر دعا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

قبولیت دعا کے لئے

وَإِذَا جَاءَ نَهُمْ آيَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ ﴿124﴾ (انعام)

خاصیت: ان دونوں آیتوں میں لفظ اللہ کا دو جگہ متصل واقع ہے جو شخص ان دونوں لفظ اللہ کے درمیان دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہوگی۔

گناہوں سے معافی کیلئے

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

الْخَاسِرِينَ ﴿23﴾ (اعراف)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو ہر فرض نماز کے بعد ایک بار پڑھ کر مغفرت کی دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف ہوں گے کیونکہ یہ دعا آدم علیہ السلام کی ہے۔

بخار سے شفاء کیلئے

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ ﴿201﴾ (اعراف)

خاصیت: جس شخص کو گرمی کا بخار آتا ہو اس آیت کو پانی پر دم کر کے یا تشری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

ہول دل کیلئے

وَلْيَرْبِطْ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُخَيِّتْ بِهِ الْأَقْدَامَ ﴿11﴾ (انفال)

خاصیت: یہ آیت ہول دل کیلئے نہایت مجرب ہے اس کو لکھ کر تعویذ بنا کے گلے میں اس طرح لٹکا دے کہ وہ تعویذ عین قلب پر رہے بلکہ اس کو کپڑے یا دھاگے سے باندھ دے تاکہ قلب سے ہٹے نہ پائے۔

محبت کیلئے

هُوَ الَّذِي آتَاكَ بِنُصْرِهِ وَالْمُؤْمِنِينَ ﴿62﴾ وَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿63﴾ (انفال)

خاصیت: نیت کیلئے شیرینی پر دم کر کے کھلائے دلی محبت ان شاء اللہ تعالیٰ ہو جائے گی۔

تجارت میں نفع و ترقی

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنْ لَهُمُ الْجَنَّةُ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ وَغَدَا عَلَيْهِ حَقٌّ فِي الثَّوْرَةِ وَالْإِنجِيلِ وَالْقُرْآنِ

انِّ وَمَنْ أَوْفَى بِعَهْدِهِ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿111﴾ (توبہ)

خاصیت: ان آیتوں کو مال تجارت میں رکھے تو موجب بہتری اور ترقی کا ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کیلئے

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿128﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾ (توبہ)

خاصیت: جو کوئی ان آیتوں کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ روزِ حشر میں جناب رسول مقبول ﷺ اس کی شفاعت فرمائیں گے اور جس مصیبت اور ہم کیلئے چاہے پڑھے ان شاء اللہ مصیبت آسان ہو جائے گی۔

بد خوابی سے حفاظت

لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿64﴾ (یونس)

خاصیت: جس شخص کو بد خوابی ہو اور پریشان خواب دیکھتا ہو وہ اس کو گلے میں ڈالے یا سوتے وقت پڑھ لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ خواب بد سے محفوظ رہے گا۔

سحر سے حفاظت

فَلَمَّا الْقَوْأَ قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيَجْلُتُ لَكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِلُّ عَمَلِ الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ وَيُحِقُّ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿82﴾ (یونس)

خاصیت: سحر کیلئے بہت مجرب ہے جس پر کسی نے سحر کیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر گلے میں ڈالے یا تشری پر لکھ کر پلائے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سفر میں حفاظت کیلئے

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿41﴾ (ہود)

خاصیت: جب کشتی یا کسی دوسری سواری پر سوار ہونے لگے تو اس آیت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ راہ کی آفتوں سے محفوظ رہے گا اور جس شخص کو سردی سے بخارا آتا ہو اس کو پیری کی لکڑی پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

اطاعت غلام کیلئے

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ ذَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿56﴾ (ہود)

خاصیت: اگر کوئی لونڈی یا غلام سرکش ہو تو بال پیشانی کے پکڑ کی تین مرتبہ اس کو پڑھے اور اس پر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ تابعدار اور مسخر ہو جائے گا۔

استقامت قلب کیلئے

فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ مَعَكَ ﴿112﴾ (ہود)

خاصیت: استقامت قلب کیلئے گیارہ مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھے۔

برائے حب

يُوسُفُ اعْرِضْ عَنْ هَذَا وَاسْتَغْفِرِي لِذَنْبِكِ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ الْخَاطِئِينَ ﴿29﴾ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِينَةِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ تُرْوَدُ فَتَنَّا عَنْ نَفْسِهِ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿30﴾ (یوسف)

خاصیت: یہ آیات حب میں سے ہیں جس کی ترکیب اوپر دو جگہ گزر چکی ہے۔

خوف دور کرنے کیلئے

فَاللَّهُ خَيْرٌ حَلِيفًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿64﴾ (یوسف)

خاصیت: جس کو دشمن سے خوف ہو یا کسی اور طرح کی بلا و مصیبت کا خوف ہو وہ اس کو

کثرت سے پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ دشواری دور ہو جائے گی۔

حمل کی حفاظت

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَغِيصُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ (رعد)

خاصیت: اگر حمل گر جانے کا خوف ہو یا حمل نہ ٹھہرتا ہو اس آیت اور اوپر والی آیت ان دونوں کو لکھ کر عورت کے رحم پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ حمل محفوظ رہے گا اور اگر نہ ٹھہرتا ہو گا تو قرار پائے گا۔

رعد و برق سے حفاظت

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ (رعد: ۱۳)

خاصیت: رعد اور برق کے وقت اس کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

ہول دل کیلئے

الَّذِينَ آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾ (رعد)

خاصیت: ہول دل کے واسطے مفید ہے ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

سفر کیلئے

رَّبِّ اٰذِجْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ صِدْقٍ وَّاَجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: سفر کرنے کے وقت یا سفر سے آنے کے وقت اس کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ عز و قدر سے بھر ہوگی۔

ہر قسم کے درد کیلئے

وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ

نَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾ (بنی اسرائیل)

خاصیت: ہر مرض اور ہر درد کے واسطے مقام مرض پر ہاتھ رکھ کر ان آیتوں کو پڑھ کر تین مرتبہ دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد صحت ہوگی۔

دروندہ سے حفاظت وَكَلِّهُمْ بَسِطَ ذِرَاعِيْهِ (کہف: ۱۸)

خاصیت: اگر راستہ میں کوئی شیر یا کتا حملہ کرے اور شور مچائے تو فوراً اس آیت کریمہ کو پڑھ لے چپ ہو جائے گا۔

قلب کے نور کیلئے

پوری سورہ کہف۔ (پ: ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷

علم کی ترقی کیلئے

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿114﴾ (ط)

خاصیت: ترقی علم کیلئے ہر نماز کے بعد جس قدر ہو سکے پڑھا کرے۔

دفع بخار کیلئے

يَا زُكُوْنِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلٰی اٰیْرَهِیْمَ ﴿69﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو گرمی سے بخار آتا ہو اس آیت کو لکھ کر تعویذ بنا کر اس کے گلے میں ڈال دے، ان شاء اللہ تعالیٰ بخار جاتا رہے گا۔

دفع بلا

اٰتٰی مَسْنٰی الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ ﴿83﴾ (انبیاء)

خاصیت: بلا و مصیبت کے وقت پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ نجات ہوگی۔

دفع مصیبت

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ﴿87﴾ (انبیاء)

خاصیت: اس میں اسم اعظم مخفی ہے جس مصیبت و بلا میں پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ فائدہ عظیم اٹھائے گا۔

برائے اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿89﴾ (انبیاء)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے۔

حمل کی حفاظت کیلئے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمۡ اِنَّ زَلٰزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ ﴿1﴾ (حج)

خاصیت: حفظ حمل کیلئے مفید ہے اس کی ترکیب اوپر گزر چکی ہے۔

شیطانی وسوسہ سے حفاظت

رَبِّ اَعُوْذُبُكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیْطٰنِ ﴿97﴾ وَاَعُوْذُبُكَ رَبِّ اَنْ یَّخْضُرُوْنِ ﴿98﴾ (مؤمنون)

خاصیت: جس کے دل میں وسوسے شیطانی بہت پیدا ہوتے ہوں وہ اس کو بکثرت پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ ان وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

کسی شہر میں داخل ہوتے وقت

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿29﴾ (مؤمنون)

خاصیت: جب کسی شہر میں داخل ہو تو اس آیت کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ وہاں بخیر و خوبی بسر ہوگی۔

دفع آسیب کیلئے

اَفْحَسِبْتُمْ اَنْمَّا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَاَنْتُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ فَسَعٰلٰی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ﴿116﴾ وَمَنْ یُّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهٰنَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ (مؤمنون: 115 تا 116)

خاصیت: جس شخص پر آسیب ہو ان آیتوں کو تین بار پڑھ کر منہ میں چھینٹا دیوے یا کان میں دم کر دے ان شاء اللہ تعالیٰ فوراً دور ہو جائے گا۔

جانور کے زہر سے حفاظت

وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِیْنَ ﴿130﴾ (شعراء)

خاصیت: اگر کسی کو زہریلا جانور کاٹ لے تو جہاں پر کاٹا ہو اس کے گرد انگلی گماتا ہوا ایک سانس میں سات بار پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

دین داری کیلئے

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیَّتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ

إِمَامًا ﴿74﴾ (فرقان)

خاصیت: جو اس کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اس کی اولاد اور بیوی دین دار ہو جائیں گے۔

چیونٹیاں بھگانے کیلئے

يَأْتِيهَا النَّمْلُ إِذْ خَلُّوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٌ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿18﴾ (نمل)

خاصیت: اگر چیونٹیوں کی کثرت ہو تو اس آیت کو لکھ کر ان کے سوراخ کے پاس رکھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ سب چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہو جائیں گی۔

بھاگے ہوئے کی واپسی (۱)

فَرَدَدْنَاهُ إِلَىٰ أُمِّهِ كَمَا تَفَرَّقُ عَنْهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿13﴾ (قصص)

خاصیت: اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو اس آیت کو لکھ کر چرخہ میں باندھ کر ساٹھ مرتبہ ہر روز چالیس دن تک الٹا گھمائیں، ان شاء اللہ ہر کت اس عمل کے وہ شخص جلد واپس آئے گا۔

إِيضًا (۲)

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأْدُكَ إِلَىٰ مَعَادٍ (قصص)

خاصیت: دو رکعت نفل پڑھ کر اس آیت کریمہ کو ایک سو اسی مرتبہ چالیس روز تک پڑھے، ہر کت اس کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے۔

إِيضًا (۳)

يُنْسَىٰ أَنهَا إِن تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِي صَخْرَةٍ أَوْ فِي السَّمُوتِ أَوْ فِي الْأَرْضِ يَأْتِ بِهَا اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ ﴿16﴾ (لقمان)

خاصیت: ہر کت اس دعا کے جو شخص بھاگ گیا ہو واپس آئے گا موافق ترکیب اوپر کے عمل میں لائیں۔

قبولیت نماز

إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ (فاطر: ۱۰)

خاصیت: مشائخ اس سے استنباط کرتے ہیں کہ جو شخص نماز کے بعد کلمہ توحید تین بار پڑھ لے تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول ہوگی۔

رفع طحال

☆ إِنَّ اللَّهَ يُمْسِكُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَا إِذْ مَسَّكُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (فاطر)

خاصیت: اس کو کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر طحال پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ طحال جاتا رہے گا۔

ناف کی تکلیف سے حفاظت

ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ (بقرہ: ۱۷۸)

خاصیت: جن کسی کی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

سورۃ یٰسین کے خواص پوری سورۃ یٰسین۔ ۱ (سورۃ یٰسین مکمل، پ ۲۲، ۲۳)

خاصیت: اس سورت کی حدیث میں بہت کچھ فضیلت آئی ہے کہ جو شخص اس کو ایک مرتبہ پڑھ لے گا تو گویا اسے چار قرآن شریف ختم کئے۔ اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ خود اس قرآن کے ختم کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ قرآن جس میں یہ سورت اور دوسری بھی فضیلت کی بہت سے سورتیں ہیں جب ایک سورت کے ختم کا یہ ثواب ہوگا تو پورے قرآن کے ختم کا کیا کچھ فائدہ نہ ہوگا علاوہ ازیں قرآن پاک کی تلاوت سے تقرب الی اللہ جو ایک بے بہاشی ہے حاصل ہوتا ہے اور اس سورت کو جو شخص ہر صبح ایک بار پڑھ لے تو تمام دن اس کا خیر و فلاح سے گزرے۔

محبت کیلئے

إِنِّي أَخْبِئْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي حَتَّى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿32﴾

رُدُّوْهَا عَلٰی فُطْفِقٍ مَّسْحًا بِالسُّوقِ وَالْاَغْنَانِ ﴿33﴾ (ص)
خاصیت: آیات حب میں سے ہے ترکیب اس کی اوپر گزری چکی۔

ظالم کو شہر سے نکالنے کیلئے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَالْقَيْنَا عَلٰی كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ (ص)

خاصیت: اگر کسی شری ظالم کو شہر سے نکالنا ہو تو ہر روز سات سرخ گھوگھی کو کونین میں ڈالتا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ شخص اس شہر سے جلد چلا جائے گا۔ اس عمل میں ترک حیوانات لازم ہے مگر اس کو ناجائز جگہ پر عمل نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

ہر مرض کیلئے

﴿14﴾ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (توبہ)

﴿57﴾ وَشِفَاۗءُ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ (یونس: 57)

﴿69﴾ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَاۗءُ لِّلنَّاسِ (نمل: 69)

﴿82﴾ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (نبی اسرائیل: 82)

﴿80﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِیْ (شعراء)

﴿73﴾ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَشِفَاۗءٌ (نعم سجدہ: 73)

خاصیت: ان آیات شفاء کو جس مرض میں چاہے عطش پڑے یا لکھ کر مریض کو پلائے یا تعویذ لکھ کر گلے میں ڈال دے ان شاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی اگرچہ کیسا ہی سخت مرض ہو۔

حاکم مہربان ہو

﴿1﴾ (مریم) حَمْدٌ ﴿1﴾ عَسَقٌ ﴿2﴾ (شوری)

خاصیت: اگر حاکم نفا ہو تو اول تین مرتبہ بسم اللہ پڑھے بعدہ کھینے عص کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور دابے ہاتھ کی ایک ایک انگلی کو ہر حرف پر بند کرتا جائے ای

طرح حتم عَسَق کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے اس کے بعد کھینے عص کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور دابے ہاتھ کی انگلی کھولتا جائے اور اسی طرح حتم عَسَق کے ہر حرف کو پڑھتا جائے اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو کھولتا جائے اس ترکیب کے بعد نظر بجا کر حاکم کی طرف دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مہربان ہو جائے گا۔

رزق کی زیادتی

اللّٰهُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِهٖ یَزِدُّ مَنۢ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿19﴾ (شوری)

خاصیت: زیادتی رزق کیلئے بعد نماز کے کثرت سے پڑھا کرے۔

آفتوں سے حفاظت

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿13﴾ (زخرف)

خاصیت: گھوڑے یا دوسری سواری پر سوار ہونے کے وقت اس آیت کو پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

دوزخ سے نجات

حَمْدٌ ﴿1﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿2﴾ (مومن)

حَمْدٌ ﴿1﴾ تَنْزِیْلُ مِنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿2﴾ (نعم سجدہ)

حَمْدٌ ﴿1﴾ عَسَقٌ ﴿2﴾ (شوری)

حَمْدٌ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُنِیْنِ ﴿2﴾ (الزخرف)

حَمْدٌ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُنِیْنِ ﴿2﴾ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةِ مُّرْكَبٍۭ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ ﴿3﴾ (الدخان)

حَمْدٌ ﴿1﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿2﴾ (جاثیہ)

حَمْدٌ ﴿1﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ﴿2﴾ (الاحقاف)

خاصیت: جو شخص ان ساتوں ختم کو پڑھا کرے گا اس پر دوزخ کے ساتوں دروازے بند ہو جائیں گے۔

اولاد فرماںبردار ہو

وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿15﴾
(الاحقاف)

خاصیت: جس کی اولاد نافرمان ہو وہ اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے، ان شاء اللہ تعالیٰ صالح ہو جائے گی۔ پڑھنے کے وقت ذُرِّيَّتِي کے لفظ پر اپنی اولاد کا خیال رکھے۔
آنکھوں کی روشنی کیلئے

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَ كَفَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿22﴾ (ق)

خاصیت: اس آیت کو ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر لگائے ان شاء اللہ تعالیٰ بصارت میں کمی نہ ہوگی بلکہ جس قدر نقصان ہو گیا ہو گا وہ جاتا رہے گا۔

پیدائش اولاد کیلئے

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿47﴾ وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ (الذاریات: ۴۷، ۴۸)

خاصیت: جس کو اولاد سے مایوسی ہو وہ دو دن بے جوش کر کے اور پوست دور کرے ایک پر وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ لکھے اور دوسرے پر وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ لکھے پہلا بیضہ مرد اور دوسرا بیضہ عورت کھائے اسی طرح چالیس روز تک یہ ترکیب کرے اور اس درمیان میں قربت بھی کرتا جائے، ان شاء اللہ تعالیٰ استقرار حمل ہوگا۔

بھوک کیلئے

پوری سورہ واقعہ (پ ۲۷)

خاصیت: حدیث میں ہے کہ جو شخص اس سورت کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

دوسرے کا علاج

لَا يَصْدَعُونَ غَنَاهَا وَلَا يَنْزِفُونَ ﴿19﴾ (واقعہ)

خاصیت: جس کو دوسرہ ہو اس پر تین دفعہ پڑھ کر دم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

قیامت کے دن پیشانی کا چمکنا

إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ ﴿28﴾ (طور)

خاصیت: جو کوئی اس آیت کو بعد نماز گیارہ بار انگلی پر دم کر کے پیشانی پر مل دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کا منہ چمکے گا۔

اسم اعظم

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَنَ اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَلِيقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ۚ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾ (حشر)

خاصیت: اسم اعظم اس میں مخفی ہے جو کوئی صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھے تو شام تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور اگر اس دن میں مرے تو شہید کا درجہ پائے گا اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے واسطے فرشتے دعائے مغفرت کریں اور جو اس شب کو مرے تو درجہ شہادت پائے۔

کشادگی رزق کیلئے

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَلِّغُ أَمْرِهِ ۚ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿3﴾ (طلاق)

خاصیت: فراخی رزق کیلئے اور جس مہم میں چاہے اس کو پڑھا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ نیک

دقی دور ہو جائے گی اور ہم آسان ہوگی۔

قبر کے عذاب سے نجات

پوری سورہ ملک (پ ۲۹)

خاصیت: جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔

سب حاجتیں پوری ہوں ﴿۵۰﴾ (القلم: ۱)

اور جتنے مفرد مقطعات حروف قرآن شریف میں ہیں ان سب کو انگشتی پر کندہ کر کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا تو ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی سب حاجتیں پوری ہوں گی اور خیر و خوبی میں بسر ہوگی۔

نظر بد کا مجرب عمل

وَأَنْ يَكُذِّبُوا الَّذِينَ كَفَرُوا الْيَزْلِقُونَكَ بِأَبْصَرِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۵۲﴾ (القلم: ۵۱، ۵۲)

خاصیت: حسن بصریؒ نے فرمایا کہ نظر بد کیلئے مفید ہے۔

ہر قسم کی حاجتوں کیلئے

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ يُرْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا ﴿۱۱﴾ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَيَسِينْ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّتٍ وَيَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ﴿۱۲﴾ (نوح: ۱۰، ۱۱، ۱۲)

خاصیت: چند شخص حسن بصریؒ کے پاس آئے کسی نے پانی نہ برسنے کی شکایت کی اور کسی نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی اور کسی نے دوسری حاجتوں کیلئے کہا آپؒ نے سب کے جواب میں فرمایا کہ استغفار کرو، ایک شخص نے پوچھا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے کہ آپؒ نے سب کو استغفار ہی کیلئے فرمایا آپؒ نے جواب میں انہیں آیتوں کو پڑھا اور فرمایا کہ دیکھو اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں اسی آیت کو ارشاد فرمایا ہے اور اگر پوری سورہ نوح سوتے وقت پڑھ لی جائے تو

احتلام سے محفوظ رہے گا۔

آسیب دور کرنے کیلئے: پوری سورہ جن (پارہ ۲۹)

خاصیت: جس پر آسیب آتا ہو اس پر ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر بازو پر باندھ دے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جاتا رہے گا۔

کشائش رزق کیلئے: پوری سورہ مزمل (پارہ ۲۹)

خاصیت: کشائش رزق کیلئے بہت ہی مفید ہے اس کی ترکیب یہ ہے ایک چلہ تک ہر روز وقت معین پر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر گیارہ گیارہ مرتبہ یا مفتی پڑھے بعدہ گیارہ مرتبہ سورہ مزمل کو پڑھے اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے لے جو اس عمل کو کرے گا اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی طرح طرح سے امداد فرمائے گا۔

عمل اللہ سے حفاظت

پوری سورہ ہمس (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص کسی عمل کے وقت اس سورت کو پڑھ لے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ اس عمل کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

ولادت میں سہولت کیلئے

إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ﴿۱﴾ وَأَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ ﴿۳﴾ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ (انشقاق)

خاصیت: ان آیتوں کو لکھ کر ولادت کی آسانی کیلئے بائیں ران میں باندھ دے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت آسانی سے ولادت ہوگی مگر بعد ولادت تعویذ کو فوراً کھول دینا چاہئے اور اسی عورت کے سر کے بال کی دھونی مقام خاص پر دینا مفید ولادت ہے۔

بصارت کی کمی کیلئے: پوری سورت انا انزلناہ (پارہ ۳۰)

خاصیت: جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف نظر کر کے ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی بصارت میں کمی کی نہ ہوگی۔

نصف قرآن کا ثواب: پوری سورۃ اذا زلزلت (پارہ ۳۰)

خاصیت: حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو ایک بار پڑھ لے گا تو اس کو آدھے قرآن پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا۔

مقبروں پر پڑھنے کی دعا: پوری سورۃ الہکم التکاثیر (پارہ ۳۰)

خاصیت: مقابر میں جا کر اس سورت کو پڑھنا مسنون ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول

پوری سورۃ قل یا ایہا الکفرؤن (پ ۳۰)

خاصیت: رسول مقبول ﷺ صبح کی نماز کی سنت اور مغرب کی نماز کی سنت کی اول رکعت میں قل یا ایہا الکفرؤن اور دوسری میں قل هو اللہ احد ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

تہائی قرآن کا ثواب: پوری سورۃ اخلاص (پارہ ۳۰)

خاصیت: حدیث شریف میں ہے کہ جس شخص نے اس سورت کو ایک دفعہ پڑھا اس کو تہائی قرآن کا ثواب ملے گا۔

بخار سے نجات: پوری سورۃ فاتحہ (پارہ ۱)

خاصیت: پنبہ گرفتہ اول صلوٰۃ ۱ یا زیدہ بار خواندہ صبح شانی ۲ ہفت بار خواندہ دم کند و در اذن راست جہد۔ بعدہ بر پنبہ دیگر ۳ بار خواندہ دم نموده اذن چپ جہد۔ پس یا زیدہ بار صلوٰۃ بخواند روز دو میں ہماں وقت کہ پنبہ نہادہ است یمنیں رایسار و یسار را یمنیں کندگی یعنی بخار دفع شود۔

واللہ اعلم بالصواب

تعویذات مفید عام

ناظرین کتاب ہذا کی خدمت مبارک میں التماس ہے کہ بعض تعویذات و دعا جناب حافظ محمد عبد اللہ صاحب امام مسجد کانپور کو جامع کمالات صوری و معنوی حضرت مولانا حاجی حافظ سید شاہ محمد عبد الحق صاحب نورہ اللہ مرقدہ خلف اکبر قطب زماں حضرت شاہ غلام رسول صاحب رسول نما رضی اللہ عنہما سے و نیز بعض بزرگان دین سے ملے تھے جناب حافظ صاحب نے اس کے چھاپنے کی اجازت عام کر دی ہے تاکہ جمیع حضرات اس سے فائدہ اٹھائیں لیکن یہ عرض ہے کہ کوئی صاحب اس کے ذریعہ سے دنیا کا کمانا اختیار نہ کریں اور خلاف شرع کوئی کام عمل میں نہ لائیں طالبان معاش و معاد بہت مجرب پائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

چچک کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ چچک، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں ڈال دے اور سات گنڈے کوڑی تعویذ لینے والا خیرات کر دے وہ یہ ہے:



ہیضہ سے حفاظت

از مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے حفاظت ہیضہ اس تعویذ کو لکھ کر بازو پر باندھ دے اور تعویذ باندھنے والے کی طرف سے پانچ دمڑی یا کوڑی خیرات کر دے تعویذ یہ ہے:

الحی بخرمت حضرت شیخ محمد صادق اکابر اولیاء ولد
حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہما
از شر بلائے و ہانگہدار اللہ شانی اللہ کافی

بچوں کی حفاظت کیلئے

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ تعویذ برائے اطفال اس سے بچے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے اس تعویذ کو لکھ کر موم جامد کر کے بچوں کے گلے میں ڈال دے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے حفاظت میں رکھے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ کُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ
بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَ رَبِّ السَّمَاۤءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا
یَضُرُّ مَعَ اَسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاۤءِ وَ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

ہر بیماری اور مصیبت سے حفاظت

از حضرت مولانا علیہ الرحمۃ واسطے بچنے ہر بلا و مصیبت و ہر بیماری سے جو کوئی کسی بیماری میں مبتلا یا کسی بلا میں گھرے ہوئے کو دیکھے اور اس دعا کو پڑھے کیسی ہی مکروہ خراب بیماری و مرض ہو جیسے کوڑھ، مرگی، دوسرے جنون، جذام وغیرہ یا کسی کو گناہ میں مبتلا دیکھے اس کا پڑھنے والا اس مرض اور گناہ سے محفوظ رہے گا۔ حق تعالیٰ اس دعا کی برکت سے بچائے گا دعایہ ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلاَکَ بِهِ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفَضُّلاً۔
بخاروتپ لرزہ

از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم تعویذ بخاروتپ لرزہ برائے مسلمانان، تین پھیل کے پتوں پر لکھ کر تین روز تک چٹائے ان شاء اللہ تعالیٰ مریض شفا پائے وہ یہ ہے۔

کَہْنُ عَصَ حَمَّ عَسَقَ

ایضاً..... برائے غیر مسلم یہ ہے۔

الاسلام حق و الکفر باطل الاسلام نور و الکفر ظلمة

پتہ پر دونوں تعویذ لکھے جائیں گے۔

لڑکے کی ولادت میں سہولت

از ایک درویش باشرع برائے درد زہ اس نقش کو لکھ کر عورت کے جرح خ ط ط خ غ ق ی ک ل م د اپنے ہاتھ پر رکھ دے اور عورت اس کو غور سے دیکھے جلد لڑکا پیدا ہوگا ان شاء اللہ تعالیٰ نقش یہ ہے: اششم ۱۵۵۵ سوک ل د

پھوڑے پھنسی سے شفاء

واسطے دفع ہونے پھوڑے اور ذیل کے از قاضی شاہ محمد ولی اللہ صاحب مرحوم اس کو سات مرتبہ پڑھ کر پنڈول مٹی پر دم کرے اور تھوڑا عاب دہن اس مٹی پر ڈال دے پھر سو مٹی پیس کر ذیل پر لگا دے اسی طرح کئی روز لگائے ان شاء اللہ جلد شفا ہوگی۔ وہ دعایہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرَبْقَةٍ بَعْضُنَا وَ يَشْفِي سَقِيمُنَا بِاَذْنِ رَبِّنَا (از معمولات مظہریہ)

برائے آماں لگو

برائے آماں لگو ہر روز دوشنبہ یا روز جمعہ کو لکھ کر اس تعویذ کو گلے میں باندھے ان شاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا ہوگی وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَیَّ اللّٰهُ لَیَّ اللّٰهُ هُوَ یُوْکِّعُ فِی السَّحَابِ

بواسیر سے شفاء

دوشنبہ یا جمعہ کو لکھ کر موم جامد کر کے کمر میں باندھے شفاء پائے گا ان شاء اللہ تعالیٰ وہ یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَحِیْمُ کُلَّ صَرِیْخٍ وَ مَکْرُوْبٍ یَا رَحِیْمُ وَ صَلِّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ

پاگل کتا کاٹنے کا علاج

از معمولات مظہریہ۔ جس کو پاگل کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ کر ہر روز ایک ٹکڑا کھلائے ان شاء اللہ تعالیٰ کچھ خطرہ نہ ہوگا اور وہ آیت شریف یہ ہے۔

اِنَّهُمْ یَكۡبُیۡدُوْنَ کَیۡدًا ﴿۱۵﴾ وَ اَکۡیۡدُ کَیۡدًا ﴿۱۶﴾ فَسَمۡحِلِ الْکَافِرِیۡنَ اَمۡهَلُہُمۡ

حاجت پوری ہو

امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے جس شخص کو کچھ حاجت ہو پس چاہئے کہ لکھے یا رقعہ اس میں یہ عبارت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الدَّلِیْلِ اِلٰی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ رَبِّ اِنِّیْ مُسْتَسْنِی الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ (انبیاء: ۸۳)

پھر ڈال دے اس رقعہ کو پانی جاری میں اور کہے:

”اَللّٰهُمَّ بِحَمْدِ وَاِلٰهِ الطَّیْبِیْنِ الطَّاهِرِیْنِ وَصَحْبِهِ الْمَرْضِیْنِ اَقْضِ حَاجَتِیْ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ“

اور اپنی حاجت کا نام لے ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت اس کی پوری ہو جائے گی۔

تیسرے روز کے بخار کا علاج

تپ لرزہ جو تیسرے روز آتا ہے نہایت مجرب ہے ایک بزرگ مرید حضرت سید شاہ غلام رسول صاحب رسول ثناء دو ٹھیکرے کورے برتن کے لے کر اس پر لکھے اور تین بار اس دعا کو پڑھ کر دم کر دے، شاہ شفاء کل بلاد فتح پھر بازو پر باندھ دے تین روز تک صبح کو داہنے بازو کی بائیں پر اور بائیں کی داہنے پر بدل دیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار فرار ہو جائے گا۔ تعویذ یہ ہے:

اللہ شانی
دے
یت

دے
یت اللہ شانی

اعمال قرآنی حصہ دوم

ملقب بہ
خواص فرقانی

زیادتی جاہ و منزلت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاصیت: شیخ ابو بکر سراج نے بعض صالحین سے نقل کیا ہے کہ جو شخص بسم اللہ کو ۶۲۵ بار لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت پیدا ہوگی اور کوئی شخص اس کو ضرر نہ پہنچا سکے گا، تجربہ سے صحیح نکلا۔

برائے حاجت روائی

بسم اللہ کو بارہ ہزار دفعہ اس طرح پڑھے کہ جب ایک ہزار ہو جائے دو رکعت پڑھ کر اپنی حاجت کیلئے دعا کرے پھر پڑھنا شروع کر دے ایک ہزار کے بعد پھر اسی طرح دو رکعت پڑھے غرض اسی طرح بارہ ہزار مرتبہ ختم کرے ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

مال و اولاد کی حفاظت: سورۃ فاتحہ (پارہ شروع)

خاصیت: حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب امام سلام پھیرے اس وقت الحمد شریف اور قل هو اللہ (پ ۳۰) قل اعوذ

برب الفلق (پارہ ۳۰) قل اعوذ ببرب الناس (پارہ ۳۰)

سات سات بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کے دین اور دنیا اور اہل و عیال اور اولاد کو ہر بلا سے جمعہ آئندہ تک محفوظ رکھیں۔

بخار کا علاج

حضرت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے منقول ہے الحمد شریف چالیس بار پانی پر دم کر کے بخار والے کے منہ پر چھینا دے ان شاء اللہ تعالیٰ بخار دفع ہو جائے۔

ق قیوم، ر رحمن، رحیم، ہ ہادی، ن نور، نافع، م مالک
یوم الدین، مالک الملک، محی و ممیت، ل لطیف، ی یوہ

مال اور کھیت کی حفاظت

حروف نورانی کو اپنے مال و متاع یا کھیت یا گھر وغیرہ میں رکھے، ہر بلا سے محفوظ رہے۔

دشمن پر غلبہ

مقابلہ دشمن کے وقت

الْمَصِّ، كَهَيْعَصَ، قِیْ وَالْقُرْءَانِ الْمَجِيدِ، نَّ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ
کثرت سے پڑھے تو دشمن پر غالب ہو۔

ہر بلا سے امن و حفاظت

بعض عارفین و جلد میں سوار ہونے کے وقت حروف نورانی کو پڑھ لیتے تھے وہ
دریافت کرنے پر فرماتے کہ جہاں کہیں ان حروف کو لکھایا کہیں دریا و خشکی میں پڑھا وہ مکان
اور پڑھنے والا ہر بلا سے محفوظ رہا۔

برکت رزق اور موذی جانوروں سے حفاظت

ایک اور عارف سے منقول ہے کہ ان کے پاس رکھنے سے تمام آفات سے
حفاظت رہتی ہے اور رزق ملتا ہے اور حوائج پورے ہوتے ہیں دشمن، چور، سانپ
، بچھو، درندہ اور حشرات سے محفوظ رہتا ہے اور سفر میں ان کے پڑھنے سے صحیح و سالم
گھر واپس آتا ہے۔

مرگی کا علاج

ایک اور عارف کی باندی کو مرگی آتی تھی انہوں نے اس کے کان میں یہ پڑھا:

۱۔ پ ۸/اعراف شروع ۲۔ پ ۱۶/مریم شروع
۳۔ پ ۲۶/اق شروع ۴۔ پ ۲۹/قلم شروع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَصِّ، طَسَمَ، كَهَيْعَصَ، يَسَّ ﴿۱﴾ وَالْقُرْءَانِ الْحَكِيمِ ﴿۲﴾ حَمْدُ

عَسَقِ ﴿۲﴾ نَّ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ﴿۱﴾

وہ بالکل اچھی ہو گئی اور پھر مرگی نہیں آئی

ڈاڑھ کی درد کی جھاڑ

بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کا درد جھاڑتا تھا اور نعل کی وجہ سے کسی کو بتاتا نہ تھا جب مرنے لگا
اس وقت قلم دوات منگا کر لکھ کر وہ عمل بتایا وہ جھاڑ یہ ہے:

الْمَصِّ (اعراف: ۱)، طَسَمَ (شعراء: ۱)، كَهَيْعَصَ (مریم: ۱)، حَمْدُ عَسَقِ
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ (شوری: ۱) أَسْكُنْ بِكَهَيْعَصَ ذِكْرُ
رَحْمَةِ رَبِّكَ عَبْدُكَ زَكِيًّا. أَسْكُنْ بِالَّذِي أَنْ يَشَاءُ يَسْكُنَ الرِّيحُ فَيُظِلُّنَ
رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ أَسْكُنْ بِالَّذِي سَكُنَ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

بہت سی حاجات کیلئے عمل

الْمَصِّ ﴿۱﴾ ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ﴿۲﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿۳﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا
أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿۴﴾ أُولَئِكَ عَلَى
هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۵﴾ (بقرہ: ۵۸)

الْمَصِّ ﴿۱﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿۲﴾ نَزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابُ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿۳﴾ مِنْ قَبْلِ هَذَا هَدَىٰ لِبَنِي

وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ (آل عمران: ۴۸)

۱۔ پ ۸/اعراف شروع ۲۔ پ ۱۹/شعراء شروع
۳۔ پ ۲۶/شوری شروع ۴۔ پ ۲۹/قلم شروع

الْمَصْرُ ﴿١﴾ كَيْتَبُ أَنْزَلَ إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي صَدْرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ لِتُنَذِرَ بِهِ
وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢﴾ (اعراف: ٢٦١)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ الرِّبِّ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١﴾ (رعد: ١)

تَهِیَّصْ ﴿١﴾ ذِکْرُ رَحْمَتِ رَبِّکَ عَبْدُهُ زُکْرِيَّا ﴿٢﴾ (مریم: ۲۱)

طه ﴿١﴾ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ (طه: ٢١)

طسم ﴿١﴾ تِلْكَ ءَايَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ﴿٢﴾ (شعراء: ٢١٩)

طَسَّ تِلْكَ ءَايَتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ ﴿١﴾ (نمل: ١)

یَسَّ (1) وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ (2) (یس: ۲۴۱)

ص ٢٠٠ وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿١﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ﴿٢﴾ (ص: ٢٠٠)

حَمَّ ﴿١﴾ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ

خاصیت: ان حروف کو حرف بحرف کر کر نوچندی ہفتہ میں لکھ کر پے تو سال بھر تک آشوب چشم سے محفوظ رہے۔

حصول علم اور زیاتی حافظہ

آلہ 1 ﴿ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ﴾ ﴿2﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿3﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿4﴾ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۱ تا ۵)

جمرات کے روز شروع دن میں پاک برتن پر مشک و زعفران سے لکھے اور آب چاہ شیریں سے دھو کر پئے اور اس روز کھانا نہ کھائے پھر رات کو پئے اور دن میں روزہ رکھے تین دن یا پانچ دن ایسا کرے تو حافظہ میں زیادتی ہو اور نفس میں قوت ہو اور قلب میں علم کو قرار ہو، اور معرفت میں ترقی ہو۔

درندہ، آسیب اور بہت سے امراض سے حفاظت

یہ تین آیتیں حفاظت درندہ اور چور و دفع آسیب اور عافیت جان و جان و مال کیلئے اور شفاء جزام و جمع امراض کیلئے اکسیر اعظم ہیں آیات الحرس ان کا لقب ہے وہ یہ ہیں:-

شروع سورۃ بقرہ سے مفلحون تک:

آلہ 1 ﴿ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِلْمُتَّقِينَ﴾ ﴿2﴾ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿3﴾ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ﴿4﴾ أُولَئِكَ عَلَى هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿5﴾ (بقرہ: ۱ تا ۵)

آیۃ الکرسی سے خالدون تک:

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿256﴾ وَاللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلَىٰ لَهُمُ الظُّلُمَاتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿257﴾

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ سَعَىٰ آخِرُ سُورَةِ بَقَرَةِ

لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفَّوْهُ يَخَافُ سُبْحَكُمْ بِهِ اللَّهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿284﴾ آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفَرِّقُ بَيْنَ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾ (ب ۳ بقرہ، رکوع ۴)

تین آیتیں سورۃ اعراف کی، یعنی ان ربکم اللہ سے الحسین تک:

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَىٰ بِاللَّيْلِ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾ أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿55﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾

اس کے بعد:

آخری آیتیں بنی اسرائیل کی یعنی:

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكَبِيرَةٌ تَكْبِيرًا ﴿111﴾

شروع والصفات سے لازب تک:

وَالصَّفَاتُ صَفَاهُ ﴿1﴾ فَالذَّجَرُ رَجَا ﴿2﴾ فَالتَّلْبِيتُ ذِكْرًا ﴿3﴾ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿7﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿9﴾ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ يَهَابُ النَّاسَ ﴿10﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهَمْ أَمْ أَشَدُّ خَلَقْنَا إِيَّاهُمْ فَخَلَقْنَا إِيَّاهُمْ مِنْ طِينٍ لَازِبٍ ﴿11﴾

دوا آیتیں سورۃ الرحمن کی یعنی بمعشر الجن سے لاتنتصران تک

يَمْعَشِرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ﴿33﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿34﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْابٌ مِّنْ نَّارٍ وَنَحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ﴿35﴾

آخری آیتیں سورۃ حشر کی یعنی لو انزلنا سے ختم سورت تک

لَوْ أَنزَلْنَاهُ هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَاهُ خَائِعًا مُّتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾

شروع سورۃ جن سے شططاً تک فقط

قُلِ أَوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانًا عَجَبًا ﴿1﴾ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرَكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿2﴾ وَإِنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبَّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ﴿4﴾

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ إِذَا ظَلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا تَك:

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى فَمَا رَبَحَتِ تِجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿16﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْفَدْنَا نَارًا فَلَمَّا أَضَاءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٍ لَا يَبْصُرُونَ ﴿17﴾ ضَمُّهُمْ بِكُمْ غَمٌّ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿18﴾ أَوْ كَصَيْبٍ مِّنَ السَّمَاءِ فِيهِ ظُلُمٌ وَرَعْدٌ وَنَارٌ يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللَّهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿19﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مِشْوَاهُ فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا

دشمن کی تباہی کیلئے

جس دشمن کو شرعاً ایذا پہنچانا جائز ہو اس کے بدن کا ایک کپڑا الے کر اس کا اور اس کی ماں کا نام سات مرتبہ لکھا جائے اور اس کے گرد ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اور اس میں یہ آیتیں لکھ دی جائیں اور اس پر ایک دائرہ کھینچ دیا جائے اسی طرح تین دائرے بنائے جائیں پھر اس کپڑے کو لپیٹ کر مٹی کے کسی گورے برتن میں رکھ کر ہفتہ کے روز اس کے گھر میں ایسی جگہ دفن کرایا جائے کہ اس جگہ کسی کا پاؤں نہ آئے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿21﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿22﴾ (پ ۱، سورۃ بقرہ، رکوع ۳)

دودرہم اور مبتلائے مرض سوتے وقت اسی قدر پیا کرے۔

مرضی کے مطابق سودا کرنا

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَا فَارِضَ وَلَا بُكْرَ
عَوَانٍ بَيْنَ ذَلِكَ فافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَنَا
مَا لَوْ أَنَّهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ لَوْنُهَا تَسُرُّ
النَّظِيرِينَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ تَشْبَهُ عَلَيْنَا وَإِنَّا
شَاءَ اللَّهُ لَمُهْذُونَ ﴿٧٠﴾ (پ ۱، بقرة، ركوع ۸)

جو شخص کوئی جانور یا لباس یا میوہ یا اور کوئی چیز خریدنا چاہے اور اس کو منظور ہو کہ اچھی چیز ملے تو اس چیز کو دیکھنے بھالنے کے وقت ان آیتوں کو پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ مرضی کے موافق چیز ملے گی۔

سوتے آدمی سے راز معلوم کرنا

إِذْ قُلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرَءْ ثُمَّ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرَجٌ مَا كُنْتُمْ تَكْفُمُونَ ﴿٧٢﴾
فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۖ كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾ (پ ۱، بقره، رکوع ۹)

سوئے آدمی سے راز دریافت کرنے کیلئے ہے مگر جس جگہ معلوم کرنا شرعاً جائز ہو۔

دفعہ معلوم کرنے کا عمل

بعض عارفین سے منقول ہے کہ یہ آیتیں اور سورۃ شعراء کا غدر لکھ کر ایک سفید مرغ کی گردن جس کا تاج شاخ شاخ ہو باندھ کر جس جگہ دھینے کا شبہ ہو وہاں چھوڑ دیا جائے وہ مرغ وہاں جا کر کھڑا ہو جائے گا اور اگلے روز مر جائے گا مگر مجھ کو اس میں شبہ ہے کہ حیوان کو ہلاک کرنا عمل سے جائز ہے یا نہیں۔

جانوروں کی بیماری کا علاج

یہ بھی انہی بزرگ سے منقول ہے کہ جمعہ کے روز جب آفتاب نکلنے لگے تو یہ آیتیں ہر

پ ۱۹ / سورہ شعراء مکمل

نوف کی چھڑی پر چالیس مرتبہ پڑھے جو جانور کسی قسم کے مرض میں مبتلا ہو اس چھڑی پر تھکار کر

دل کی سختی دور کرنا

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِنْهُ بِعَدْلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَرَأَيْتَ إِذَا نُفِثَ مِنَ
الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ ۚ إِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشْفُقُ فَيُخْرِجُ مِنْهُ الْمَاءَ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا
لَمَاءً يَنْسِفُ مِنَ خَشْيَةِ اللَّهِ ۖ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٧٤﴾ (ب ١، بقره، ركوع ٩)

خاصیت: جس شخص کا دل کسی سے سخت ہو جائے یا اپنے گھر والوں سے سختی کرے اور مزاج بگڑ جائے تو ایک کوری پاک ٹھیکری لے کر چوب اس سے اس شخص کا نام اس ٹھیکری پر لکھے اور قدرے شہد جس کو آنچ نہ لگی ہو اور انکوری سرکہ لے کر اس سے یہ آیت اس نام کے گرد لکھے اور اس ٹھیکری کو اس کو تین یا نہر میں ڈال دے جس سے وہ پانی پیتا ہو۔

بادشاہ کی درستی

اسی طرح اگر کوئی بادشاہ اپنی رعایا سے بگڑ جائے تو اس آیت کو کاغذ میں مع نام بادشاہ اور اس کی ماں کے لکھ کر پہاڑ میں کسی اونچی جگہ رکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اس کی حالت درست ہو جائے گی۔

جانوروں کا دودھ بڑھانے کا عمل

اگر گائے یا بکری کا دودھ گھٹ جائے تو کورے تانبے کے برتن میں اس آیت کو لکھ کر اور پاک مانی سے دھو کر اس جانور کو پلا یا جائے انشاء اللہ تعالیٰ دودھ بڑھ جائے گا۔

کنوئیں مانہر کا مانی بڑھانے کیلئے

اگر کنوئیر ہمارا نہ ہو یا چشمہ کا مانی گھٹ جائے تو یہ آیت ٹھیکری پر لکھ کر اس میں ڈال دے۔

نظر بید اور سحر کا علاج

وَإِذَا خُذْنَا مِثْقَلَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمْ الطُّورَ خُذُوا مَا آتَيْنَكُمْ بِقُوَّةٍ
وَأَسْمِعُوا قَالُوا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ

بِاسْمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيْمَانُكُمْ أَنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿٩٣﴾ (بقرہ: ٩٣)

خاصیت: جو شخص اپنی ذہانت سے ظلم کے طریقے ایجاد کر کے لوگوں کو تکلیف دیتا ہو اور اس کو مسلوب الفہم کرنا ہو تو یہ آیت ہفتہ کے روز کی مٹھائی پر لکھ کر نہار منہ کھائے انشاء اللہ تعالیٰ پھر کوئی بات اس کی سمجھ میں نہ آئے گی۔

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سَلِيمٍ ۖ وَمَا تَكْفُرُ سَلِيمٌ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانِ كَفَرٌ ۖ وَإِيعَلْمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ۚ وَمَا يَعْلَمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۖ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَّوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿١٠٢﴾ (بقرہ: ١٠٢)

کورے تانبہ کے ٹشت میں ان آیتوں کو لکھ کر اس کو کندر کی دھونی دے کر پانی سے دھو کر پلایا جائے اور گھر میں چھڑک دیا جائے تو جادو کا اثر جاتا رہے اور اس گھر میں کسی کو جادو کا اثر نہ ہو۔ اور اگر اس پانی سے ایسے شخص کو غسل دیا جائے جس کو جادو یا نظر بد کا اثر ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کا اثر دفع ہو جائے۔

نیند سے بیدار ہونے کا عمل

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنَا وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَنَّ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿١٢٥﴾ (بقرہ: ١٢٥)

ایک عارف کے نوشتہ سے منقول ہے کہ اس آیت کو اگر سوتے وقت پڑھے جس وقت چاہے گا آنکھ کھلے گی۔

خونی بوا سیر کا علاج

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٢٨﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٣٠﴾ (بقرہ: ١٢٧-١٢٩)

بعض عارفین کا قول ہے کہ اس آیت کو بلوری برتن پر زعفران اور گلاب سے لکھ کر آب انگو سیاه سے دھو کر اس میں قدرے کہرا اور قدرے کافور کچھ شکر ملا کر پینے سے خونی بوا سیر کو نفع ہوتا ہے۔

تولج و لقوہ در یاح کیلئے

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ ﴿١٤٤﴾ (بقرہ: ١٤٣)

یہ آیت تولج اور لقوہ اور یاح رو یہ کیلئے مفید ہے جو شخص اس میں مبتلا ہو قلعی دار تانبہ کا ٹشت لے کر اس کو خوب صاف کرے اس میں یہ آیتیں مشک و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر لقوہ والے کا منہ دھلایا جائے اور منہ دھونے کے بعد اس ٹشت میں تین گھنٹہ تک نظر رکھے اسی طرح تین روز کرے اور فالج اور یاح والے پر وہ پانی چھڑکا جاتا ہے۔

چوری شدہ مال کی واپسی

وَلِكُلِّ وَجْهَةٌ مِّنْهُمْ مَوْلَانِهَا فَأَسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۚ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٤٨﴾ (بقرہ: ١٣٨)

اس آیت کو کورے کپڑے کے گول کٹے ہوئے ٹکڑے پر لکھ کر اس میں چور یا بھاگے ہوئے آدمی کا نام لکھ کر جس مکان لکھ کر جس مکان میں چوری ہو یا جس مکان سے کوئی بھاگا ہے اس کی دیوار میں میخ سے گاڑ دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ مال مسروقہ یا گریختہ واپس آئے گا۔

موزی جانوروں کی ہلاکت کیلئے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ
مُوتُوا أَلَمْ يَمُوتْ أَحَدُهُمْ إِنَّ اللَّهَ أَلِفٌ لِّدُونِ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَشْكُرُونَ ﴿٢٤٣﴾ (بقره: ٢٤٣)

طشت میں سیاهی سے لکھ کر شیرہ برنوف یا شیرہ برگ زیتون سے دھو کر گھر میں چھڑکنے سے جس قدر سانپ بچو پسو بچھڑھوں گے انشاء اللہ تعالیٰ سب مرجائیں گے اور جمعرات کے روز سحر کے وقت زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر ایک پتہ مکان کے ایک ایک گوشہ میں دفن کر دیا جائے تو کوئی بچھڑ باقی نہ رہے۔

دشمن پر غلبہ و حصول جاہ بنظر حکام و امراء

أَلَمْ تَر إِلَى الْمَلَأِ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَى إِذْ قَالُوا لِنَبِيِّهِمْ إِنَّهُ لَمُبْلَغٌ غَائِبٌ فِى سَبِيلِ اللَّهِ قَالْ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُنْتُمْ عَلَيَّكُمْ الْقِتَالُ إِلَّا تَقْتُلُوا قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِى سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أَخْرَجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَأَبْنَاؤُنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٢٤٦﴾ (بقره: ٢٤٦)

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں چار آیتیں جن میں دس دس قاف ہیں تو مجموعہ چہل قاف ہو، ان کا لقب آیات حزب ہے ایک آیت تو یہی ہے جو اوپر گزری، دوسری آل عمران میں ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ فَقِيرٌ وَنَحْنُ أَغْنِيَاءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوا
وَاقْتُلُهُمُ اللَّانِيَّاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَنَقُولُ ذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿١٨١﴾ (آل
عمران: ١٨١)

تیسری سورۃ نساء میں:

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كَبَبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خَشْيَةً

اور گھن سے محفوظ رہے اور اس میں برکت ہو اور جو اس کو اپنی دکان یا مکان میں کسی اونچی جگہ رکھ دے تو رزق بڑھے اور کبھی فاقہ نہ ہو اور وہاں چور نہ آئے اور اگر سفر یا کسی خوفناک جگہ میں رہنے کا اتفاق ہو تو یہ آیتیں مع سورۃ اخلاص اور معوذتہ میں اور آیت:

قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُمْ وَمَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْتَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ (پ ۱۰، توبہ رکوع ۷)

پڑھ کر اپنے گرد ایک دائرہ کھینچ لیا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ کوئی موزی نہ پہنچ سکے گا اور کوئی جن یا انسان ایذا نہ پہنچا سکے گا۔

ظالم دشمن کی برپادی

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتَكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَانَ عَلَيْهِ تَرَابٌ فَأَصَابَهُ
وَأَسْلَ فَنَرَّكَهُ صَلْدًا لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الْكَافِرِينَ ﴿٢٦٤﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۶)

اگر کوئی ظالم دشمن ہو اس کو دیر ان کرنا منظور ہو تو بعد استفتاء شرعی کے ہفتہ کے دن ایک ٹھیکری کچی تیار کرو اور کسی پرانے قبرستان کی تھوڑی مٹی ہفتہ کے دن لو اور تھوڑی مٹی کسی دیر ان گھر کی اور تھوڑی مٹی کسی خالی گھر کی لو جس کے رہنے والے مر گئے ہوں اور ان تینوں کو اس ٹھیکری پر لکھو اور خوب باریک پیس کر دوسری مٹیوں کے ساتھ ملاؤ پھر ان سب کو ملا کر اس کے گھر میں ہفتہ کے دن پہلی ساعت بکھیر دو۔

داد کا علاج

فَأَصَابَهَا إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۶)

داد پر لکھ دینے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفع آسیب وام الصبیان اور آفات سے حفاظت

الْم ﴿١﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنزَلَ التَّوْرَةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ

وَأَنزَلَ الْفُرْقَانَ (پ ۳، آل عمران شروع)

مشک و گلاب و زعفران سے لکھ کر ایک نزل میں جو طلوع آفتاب سے پہلے کاٹا گیا ہو رکھ کر اس کے منہ پر موم لگا کر کڑکے گلے میں لٹکایا جائے تو آسیب اور ام الصبیان و نظر بد اور جمع آفتاب سے محفوظ رہے۔

قبولیت میں زیادتی اور دشمن سے حفاظت

ہرن کی جھلی پر بار یک قلم سے لکھ کر رنگین انگٹھری کے نیچے رکھ لی جائے جو شخص بادِ صحر
 اپنے جاہ قبولیت حاصل ہو اور دشمن سے محفوظ رہے۔

قوت حافظہ اور تیزی ذہن

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ
مُتَشَبِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ
وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ
كُلُّ مَنْ عِنْدَ رَبِّنَا وَمَا يَذْكُرُ إِلَّا أَوَّلُ الْأَلْبَابِ ﴿٧﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْ قُلُوبَنَا بَعْدَ
إِذْ هَذَا نَبْذَاهُ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَا انْكَسِرَ
جَمِيعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٩﴾ (پ ۳، آل عمران)

یہ آیت قوت حافظہ و تیزی ذہن کیلئے مفید ہے جمعہ کے روز سبز کاغذ پر رزقفران اور گلاب سے لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر نہار منہ سات جمعہ تک آفتاب نکلنے سے پہلے پئے اور اس روز کوئی شہر کی چیز اور کسی قسم کا گوشت نہ کھائے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

رزق میں وسعت اور ادائے قرض

قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ
مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿26﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَتُزَوِّجُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾ (آل عمران: ركوع ۳)

إِذْ قَالَتِ امْرَأَتُ عِمْرَانَ رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّي
إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ إِنِّي وَضَعْتُهَا
أُنْثَىٰ وَلِلَّهِ أَغْلَمُ بِمَا وَضَعْتَ وَلَئِيسَ الذَّكَرُ كَالْأُنْثَىٰ ۖ وَإِنِّي سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ ۚ وَإِنِّي
أَعِزُّهَا بِكَ وَذَرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿36﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَأَنبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَ هَارِزًا قَالِ يَسْمُرُ بَيْنَ يَدَيْكَ هَذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ
يُشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۴)

یہ آیت حفاظت حمل اور بچوں کو آفات و تغییرات اور عیوب اور بد نظر سے محفوظ رکھے کیلئے ہے ان آیتوں کو گلاب اور زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر حاملہ عورت کی داہنی کوکھ میں باندھ دیں وضع حمل تک بند رہا رہے انشاء اللہ تعالیٰ تمام آفات سے مامون رہیگا۔

بچے کے رونے اور ڈرنے کے علاج اور دودھ میں زیادتی اگر مشک و زعفران سے لکھ کر تانبے کی یا لوہے کی ٹنگی میں رکھ کر بچے کے گلے میں لٹکا دیا جائے تو رونے اور ڈرنے اور بد خوئی سے حفاظت رہے اور ماں کے تھوڑے دودھ سے آسودہ ہو جائے اور اگر دودھ کم ہو تو بڑھ جائے اور بچہ کی نشوونما خوب ہو۔

تجارت میں اضافہ

قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿73﴾ يُخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿74﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۸)

جمعات کے روز با وضو کسی طالع مند آدمی کے کرتے کے کٹڑے پر اس آیت کو لکھ کر دکان یا مکان میں یا خرید و فروخت کی جگہ لٹکا دے خوب آمدنی ہو۔

کاروبار اور شادی کیلئے

اور اگر اس کو کاغذ پر لکھ کر کسی بے کار آدمی کے بازو پر باندھ دیا جائے تو با کار ہو جائے یا

جو شخص کثرت سے ان آیتوں کو فرض نمازوں کے بعد اور نوافل کے بعد اور سوتے وقت پڑھا کرے اس کو روزی اور وسعت نصیب ہو اور اس کے مال میں ترقی ہو اور تنگ دستی دور ہو۔

کیمیا اور خفیہ علوم حاصل کرنا

جو علم کیمیا کا طالب ہو اور کسی مخفی علم کو دریافت کرنا چاہے تو اول غسل کرے اور متواتر چالیس روزے رکھے اور حلال غذا سے افطار کرے اور ہر شب سوتے وقت سورۃ الشمس اور واللیل اور والضحیٰ اور الم نشرح سات سات بار پڑھے اور آیت موصوفہ سات سات بار پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر دعا کرے کہ اے فلاں علم جو اکثر مخلوق سے پوشیدہ ہے میرے لئے آسان کر دے انشاء اللہ تعالیٰ بیداری میں یا خواب میں کوئی بتلا جائے گا۔

خرزینہ و دینیہ معلوم کرنے کا عمل

جو شخص دینیہ و خزانہ پر مطلع ہونا چاہے تو ان آیتوں کو تانبے کے برتن پر مشک و زعفران سے لکھے پھر ہلید زرد آب طوب خست پختہ و آب میوہ ہنر سے اس کے حرف دھو کر سیاہ مرنی کا پتہ یا سیاہ بط کا پتہ اور پانچ حشال سرمہ اصفہانی لے کر اس پانی میں ملا کر خوب باریک پیسے حتی کہ وہ باریک سرمہ ہو جائے اور رات کے وقت پیسا کرے تاکہ اس پر دھوپ نہ پڑے جب وہ سرمہ بن جائے کاغذ کی شیشی میں رکھ کر اور آبنوس کی سلائی سے اس کا استعمال اس طرح کرے کہ اول جمعات کے دن روزہ رکھے جب نصف شب کا وقت ہو درود شریف پڑھے اور آیات موصوفہ ستر بار پڑھے پھر اسی سلائی سے دونوں آنکھوں میں تین تین سلائی اس سرمہ کی لگائے اور داہنی آنکھ میں پہلے لگائے اسی طرح سات رات تک کرے کہ دن میں روزہ رکھے اور رات کو درود شریف استغفار و آیات پڑھے اور سرمہ لگائے اس شخص کو کچھ اشخاص روحانیہ نظر آئیں گے ان سے جو کچھ پوچھا ہو پوچھ دہ ان کے سوال کو جواب دیں گے

درستی سامان دنیا و آخرت

الملك حروف جدا جدا اس طرح لکھے ا، ل، م، ن، ک اور ہر روز درود کے حرف یعنی میم کو چالیس بار یہ آیت پڑھتا ہوا دیکھے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے سامان کی درست فرمادیں اور سب حاجتیں پوری فرمادیں۔

جس نے کہیں پیغام نکاح بھیجا ہو اس کے بازو پر باندھا جائے اس کا پیغام منظور ہو جائے۔

خفقان کا علاج

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا
وَالِيهِ يُرْجَعُونَ ﴿83﴾ قُلْ أَمَّا بِاللَّهِ وَمَا أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَا أُنْزِلَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ
مِنْ رَبِّهِمْ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ﴿84﴾ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ
الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿85﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۹)

یہ آیتیں خفقان قلب کیلئے مفید ہیں مٹی کے کورے برتن میں لکھ کر بارش یا شیریں کنوئیں
کے پانی سے جس دھوپ نہ آتی ہو دھو کر مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے۔

طالب و مطلوب میں دوستی

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ
كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِيَعْمَةٍ إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا
حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ فَأَنْقَذَكُمْ مِنْهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿103﴾
وَلَتَكُنَّ مِنْكُمْ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ
الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿104﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۱)

اگر عروج ماہ میں دوشنبہ کے روز ہرن کی جھلی پر توت کے عرق سے لکھ کر آخر میں
یا مَوْلَی الْقُلُوبِ الْفِی بَیْنِ فُلَاں فُلَاں کی جگہ ان دونوں شخصوں کا نام لکھے جن میں
الفت پیدا کرنا منظور ہو اور طالب کے بازو وغیرہ پر باندھے مطلوب مہربان ہو جائے گا اگر
عداوت ہوگی دوستی میں تبدیل ہو جائے گی، اگر غضبناک ہوگا مہربان ہو جائے گا اور اقبال
اور چاہ میسر ہوگا اور اگر اس کو داغ اپنے پاس رکھے اس کا وعظ مقبول اور موثر ہو۔

دشمن کے مقابلہ پر فتح

لَنْ يَضُرُّكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوا كُفْرًا يُلُوْكُمْ الْأَذْيَارُ ثُمَّ

لَا يَضُرُّونَ ﴿111﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا تَفَقَّوْا لَا يَحِلُّ مِنْ اللَّهِ
وَحِبْلٌ مِنَ النَّاسِ وَبِأَوْ بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذَلِكَ
بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَوْا
وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿112﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۲)

یہ آیتیں دشمن پر فتح یابی اور اس کو جنگ و کارزار سے روکنے کیلئے ہیں تلوار یا
ڈھال یا نیزہ یا کسی ہتھیار پر شنبہ کے روز چھٹی ساعت میں اس کو کندہ کرے اور کندہ کرنے
والا روزہ سے ہو وہ ہتھیار لے جو شخص مقابلہ دشمن میں جائے گا فتیاب ہوگا۔

رات میں خوف جن اور ظالم بادشاہ سے حفاظت

إِذْهَمَّتْ طَائِفَتٌ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلُوا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ﴿123﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَنْ يَكْفِيَكُمْ أَنْ يُمَدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلَاثَةِ آفٍ
مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُزْلَلِينَ ﴿124﴾ بَلَىٰ ۚ إِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا وَيَأْتُوكُمْ مِنْ فُورِهِمْ هَذَا
يُمَدِّدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ آفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُسَوِّمِينَ ﴿125﴾ وَمَا جَعَلَ اللَّهُ إِلَّا
بَشْرًا لَكُمْ وَلِتُحْمِلُنَّ أَثْقَالَكُمْ بِهِ وَمَا لَكُمْ أَلَّا مِنْ عِنْدَ اللَّهِ الْعَزِيزِ
الْحَكِيمِ ﴿126﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۳)

یہ آیتیں خوف بادشاہ ظالم و دشمن اور شب کے وقت جن یا انسان کے خوف کے
لئے ہیں اس کو ہر شب جمعہ میں نصف شب کے وقت با وضو لکھے پھر کا تب صبح کی نماز پڑھ کر
طلوع آفتاب تک تسبیح و ذکر میں مشغول بیٹھا رہے جب آفتاب بلند ہو جائے دور رکعت
پڑھے اول فاتحہ اور آیہ الکرسی اور امن الرسول سے آخر سورۃ تک پڑھے۔

أَمِنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ۚ كُلُّ آمِنٍ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يَكْفِيكَ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسْعُهَا ۚ لَهَا

مَا كُنْتُمْ عَلَيْهِ مَا كُنْتُمْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نُسِينَا أَوْ أَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾

پھر سات مرتبہ استغفار پڑھے اور سات مرتبہ

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾
(پ ۱۱، یوب، رکوع آخر)

پھر تازہ وضو کر کے یہ آیتیں لکھ کر اپنے پاس رکھ لے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہو۔

تیزی نفس اور ظلم و دشمنی سے حفاظت

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكُظُمِينَ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ﴿134﴾ وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ وَمَنْ يَصِرُوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿135﴾ أُولَٰئِكَ جَزَاءُ هُمْ مَغْفِرَةٌ مِنْ رَبِّهِمْ وَجَنَّتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ ﴿136﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۴)

یہ آیتیں سکون تیزی نفس و غضب اور سلطان جابر و دشمن جال کیلئے ہیں، شب جمعہ میں بعد نماز عشاء کا غز پر لکھ کر باندھ لے اور صبح کو ان لوگوں کے پاس جائے انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے محفوظ رہے۔

نکسیر کا علاج

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ أَفَإِنْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۵)

جس کو نکسیر جاری ہو تو اس آیت کو مریض کی دونوں آنکھوں کے درمیان ناک

کے اوپر باندھ دے اگر کسی عورت کا خون جاری ہو جائے تو اس آیت کو تین پرچوں پر لکھے ایک پرچہ اس کے اگلے دامن میں باندھ دے ایک پچھلے دامن میں ایک زیر ناف۔

ظالم حاکم سے حفاظت

الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ فَانْقَلَبُوا بِنِعْمَةِ مِنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَمْ يَمَسْسَهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانِ اللَّهِ وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ (پ ۴، آل عمران، رکوع ۱۸)

جو شخص یہ آیتیں ایک پرچہ پر لکھ کر نگین انگشتی کے نیچے رکھ لے اور وہ انگشتی پہن کر کسی جابر حاکم کے پاس جائے اللہ تعالیٰ اس کے شر سے محفوظ رکھے۔

مضبوطی ایمان و پاکی قلب

إِنْ فِي سَمَاءٍ خَلْقٍ أَوْ فِي الْأَرْضِ أَوْ خِلَافِ الْمِيلِ وَالنَّهَارِ لَا يَتَّيْنُ لَأُولَى الْأَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقَعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَطْلًا تُسَبِّحُكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْرَجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ ءَامِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿193﴾ رَبَّنَا وَءَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿194﴾ (پ ۴، آل عمران، رکوع آخر)

جو شخص ہمیشہ ان آیتوں کو پڑھا کر کے اس کا ایمان ثابت رہے اور قلب پاک ہو اور دنیا و آخرت کی رسوائی سے محفوظ رہے اور اگر لکڑی کے برتن پر لکھ کر اور زم زم کے پانی سے دھو کر پیوے جس وقت رات کو اٹھنا چاہے گا اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

وَمَنْ يَرْغَبْ

يَأْتِيهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ كُمْ بُرْهَنٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا ﴿174﴾
فَأَمَّا الَّذِينَ ءَامَنُوا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسُيِّدَ جُلُوعُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضِّلَ
وَيَهْدِيهِمْ إِلَيْهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿175﴾ (پ: ۶: النساء، رکوع، آخر)

دشمن پر بحث میں غالب آنے کے واسطے اتوار کے روز روزہ رکھے اور ایک
چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر باندھ لے اور اگر دولہا دلہن گلاب و زعفران سے لکھ کر اپنے عمامہ
یا پیشانی پر باندھ لے یا لکھ کر پی لے تو وجاہت زیادہ ہو۔

صبر و قناعت و اخلاق حسنہ

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿18﴾ يٰٓأَهْلَ
الْكِتٰبِ قَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَىٰ فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَن تَقُولُوا مَا جَاءَ
ءَنَا مِنۢ بَشِيرٍ وَلَا نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءَ كُمْ بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللّٰهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ ﴿19﴾ وَاِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ يَقَوْمِ اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ
فِيكُمْ اَنْبِيَآءَ وَجَعَلَ لَكُم مَّلُوْكَا وَاَنْتُمْ اَنْتُمْ مَّا لَمْ يُوْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿20﴾
يَقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوا عَلٰى اَدْبَارِكُمْ
فَتَقْتُلُوْا خِيْرَكُمْ ﴿21﴾ (پ: ۶: مائدہ، رکوع ۳)

جو شخص ان آیات کو طالع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی پھلی پر لکھ کر زبان سے
چاٹ لے یا نگل جائے متواتر سات روز تک اسی طرح کرے اللہ تعالیٰ اس کو غنہ اور عافیت
اور قناعت اور صبر اور رقت قلب اور ہمدردی الہی اسلام عطا فرمائیں گے۔

کندہ بنی اور ظالم سے نجات

قُلْ يٰٓأَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنقِمُوْنَ مِّنَّا اِلَّا اَن ءَامَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ مِنۢ
قَبْلُ وَاَنْ اَكْثَرُكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾ قُلْ هَلْ اَنْتُمْ بِمُشْرِ مِنْ ذٰلِكَ مَثْبُوْتَةٌ
عِنْدَ اللّٰهِ مَن لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ مِنْهُمْ الْفِرْدَ وَالْخٰنَازِيْرَ وَعَبَدَ

الطُّغُوْتِ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾ (مائدہ، رکوع ۹)

یہ آیتیں دشمن کی روسایہی اور کندہ بنی کے لئے ہیں جو شخص ناحق ایذا دیتا ہو اور
ظلم کرتا ہو اور تمہاری صبر و شکیبائی پر بھی باز نہ آئے تو جمعرات کا روزہ رکھو اور نماز عشاء پڑھ
کر ان آیتوں کو کسی دھلی گھر کی ایک مشٹ خاک پر تیس بار پڑھ کر اس شخص کے گھر میں وہ
مٹی چھوڑ دو پھر اس کی جان و مال کا تماشا دیکھو۔

نا جائز اجتماع میں تفریق

وَقَالَتِ الْيَهُودُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ غُلَّتْ اَيْدِيهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا بَلْ يَدَا
مَنْسُوْطَتَانِ يَنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّا اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ
طُعْنًا وَنَحْوًا وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ الْبَغْضَاءَ اِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ كُلَّمَا اَوْقَدُوْا نَارًا
لِّلْحَرْبِ اُطْفِئَتْهَا اللّٰهُ وَتَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾ (پ: ۶: مائدہ، رکوع ۹)

جب کوئی مجمع کسی ناجائز غرض پر متفق ہو جائے اور ان میں تفریق مطلوب ہو تو ان میں
جو سب سے بڑی عمر کا آدمی ہو اور جو سب سے چھوٹی عمر کا آدمی ہو ان دونوں کے تھوڑے
تھوڑے بال لے کر ان کو آگ میں خاکستر کر لو پھر یہ آیتیں کسی بڑے پاک برتن میں لکھ کر
اور اس کو برگ حرل کے عرق سے دھو کر وہ پانی اور وہ رکھ اس مقام میں ڈال دو انشاء
اللہ تعالیٰ پھر برگزان میں اجتماع نہ ہوگا۔

رزق میں برکت و وسعت و بھوک کا علاج

اِذْ قَالَ الْحَوَارِثُوْنَ يٰعِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يَنْزِلَ عَلَيْنَا مَّا
بَدَّةٌ مِّنَ السَّمَآءِ قَالِ النَّفُوْا اللّٰهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ
مِنْهَا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتُنَا وَنَكُوْنُ عَلَیْهَا مِنَ
الشَّاهِدِيْنَ ﴿113﴾ قَالَ عِيسٰى ابْنُ مَرْيَمَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَبْدَدًا مِّنَ
السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا اَوَّلًا وَاٰخِرًا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَبِيْرُ
الرَّاٰقِيْنَ ﴿114﴾ (پ: ۷: مائدہ، رکوع ۱۵)

یہ آیتیں وسعت رزق اور برکت اور دفع گرنگی کے واسطے ہیں۔ جھاؤ کی لکڑی کے برتن میں انگو بادضولکھ کر اپنے پاس رکھے جب ضرورت ہو اس میں پانی بھر کر جس گھریا کھیت یا باغ میں برکت حاصل کرنا منظور ہو وہ پانی چھڑکے اور اگر دل چاہے تو تین ہفتہ متواتر وہ پانی پئے انشاء اللہ تعالیٰ جان و مال میں برکت ہوگی۔

جانوروں کی حفاظت: سورۃ انعام (پ: ۷: انعام مکمل)

خاصیت: اگر مویشی کے گلے میں باندھ دیں تو ان کو تندرستی اور جمیع آفات سے امن حاصل ہو۔

برائے امن و دفع آفات

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرٰوْنَهُمْ يَغْدِلُوْنَ ﴿۱﴾ (پ: ۷: انعام، شروع)

خاصیت: جو شخص اس آیت کو صبح و شام سات بار پڑھ کر اپنے بدن پر ہاتھ پھیرے۔ جمیع درد و آفات سے محفوظ رہے۔

غصہ، رنج اور پیاس کا علاج

وَلَمَّا سَكَنَ فِي السَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ (پ: ۷: انعام، رکوع ۲)

یہ آیت تسکین غیظ و غضب اور دفع تشنگی اور رنج کیلئے ہے اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہے تو کھڑا ہو جائے اور آیت کثرت سے پڑھے۔

ذات الحجب و درد تکلیف سے نجات

وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿۱۷﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴿۱۸﴾ (پ: ۷: انعام، رکوع ۲)

خاصیت: یہ آیتیں کاغذ پر لکھ کر جس شخص کو ذات الحجب یا قلب یا ہاتھوں میں درد ہو اس شخص کے باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی اور جس شخص کو کثرت سے رنج و غم یا

تنگ دلی ہو خواہ اس کا سبب معلوم ہو یا نہ ہو ان آیتوں کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سورہ ہے جس وقت جاگے گا رنج و غم سب دفع ہوا معلوم ہوگا۔

آنکھوں کی بیماری کے لئے

إِنَّمَا يَسْتَجِیْبُ الدِّیْنَ یَسْمَعُوْنَ وَالْمَوْتِیَ یَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَیْهِ یَرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾ (پ: ۷: انعام، رکوع ۳)

جس کی آنکھوں میں کچھ فتور ہو یا کسی عضو میں استرخاء ہو تین روز متواتر روزہ رکھے اور دودھ شکر سے افطار کرے اور نصف شب کے وقت اٹھ کر تانبے کے قلم سے زعفران و گلاب سے اپنے یا دوسرے مریض کے داہنے ہاتھ پر لکھ کر چاٹ لے تین روز تک ایسا ہی کرے۔

ظالم کی بربادی

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَإِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ ﴿۴۴﴾ فَقَطَّعَ دَاوُدَ الْقَوْمَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوا وَلَحْمًا لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ﴿۴۵﴾ (پ: ۷: انعام، رکوع ۵)

اگر ظالموں کی خانہ دیرانی اور ان کی جماعت کی پراگندگی مقصود ہو۔

خاصیت: ان آیتوں کو کسی مذبح جانور کی پرانی ہڈی پر لکھ کر پھر اس کو باریک کوٹ کر اس کے گھر میں ڈال دے۔

دفع مچھر و پشو

مذکورہ آیت ربیعان سے لکھ کر اور آب زیرہ سے جس کو عشاء سے صبح تک بھگو یا ہو دھو کر جس گھر میں مچھر یا پوس زیادہ ہوں چند بار چھڑکنے سے وہ سب دفع ہو جائیں۔

مشتبہ کا راز معلوم کرنا

وَعِنْدَهُ مَفَاتِیْحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَیَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ رَّزْقٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَیْةٌ فِی ظُلُمٰتٍ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا یَابِسٌ اِلَّا فِی كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفَّكُم بِاللَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا جَرَحْتُم بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقَضَىٰ اَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ

عَبْدِهِ وَيُرْسِلْ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَحَدَكُمْ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُونَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ رُدُّوْا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ ﴿٨٢﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۷، ۸)

اگر کتان کے کپڑے میں لکھ کر سرہانے رکھ کر سورہے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر مشتبہ جس کا تحقیق حال کرنا منظور ہو مجھ کو خواب میں معلوم ہو جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا انکشاف ہو جائے گا۔

عجیب بات سننا

اگر اس آیت کو با وضو لکھ کر بازو پر باندھ لے اور پاک بستر پر سو رہے صبح کو جس شخص سے اس کی ملاقات ہوگی کوئی عجیب بات کرے گا۔

دریا کی طغیانی روکنے کے لئے

قُلْ مَنْ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُونَهُ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً لَّئِنْ أَنجَانَا مِنْ هَذِهِ لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللَّهُ يَنْجِيْكُمْ مِنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ أَنْتُمْ مُّشْكِرُونَ ﴿٦٤﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۸)

اگر دریا میں جوش و طوفان و طغیانی ہو یہ آیتیں لکھ کر دریا میں ڈالنے سے طوفان کو سکون ہو جاتا ہے۔

چور و بھاگے ہوئے کیلئے

قُلْ أَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرُدُّ عَلَىٰ أَعْقَابِنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْنَا اللَّهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيَاطِينُ فِي الْأَرْضِ حَيْرَانٌ لَهُ أَصْحَابٌ يَدْعُونَهُ إِلَى الْهُدَىٰ امْتَثِلُوا قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ وَأَمْرًا لَّنُسَلِّمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۹)

یہ چور اور گریختہ کے واسطے ہے کسی پرانی مشک کا ٹکڑا یا کدوئے خشک کا پوست لے کر پرکار سے اس پر دائرہ نکالا جائے اور دائرہ کے اندر یہ آیت اور دائرہ سے خارج چور یا گریختہ کا نام مع اس کی ماں کے نام کے لکھ کر ایسی جگہ دفن کرے جہاں کوئی چلنا نہ ہو انشاء

اللہ تعالیٰ چور یا گریختہ حیران و پریشان ہو کر واپس آجائے گا۔

حکام اور عوام میں مقبولیت

وَمَا ذَٰلِكَ لَكَ تُرَىٰ إِنزِيلُهُمْ مَّلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ الْمُوقِنِينَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ رَأَىٰ كَوْكَبًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَا أَحِبُّ الْآفِلِينَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَأَى الْقَمَرَ بَازِعًا قَالَ هَٰذَا رَبِّي فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ لَيْنَ لَّمْ يَهْدِنِي رَبِّي لَأَكُونَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّالِّينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَأَى الشَّمْسُ بَازِعَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّي هَٰذَا أَكْبَرُ فَلَمَّا أَفَلَ قَالَ بِقَسَمٍ إِنِّي بُرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٧٨﴾ إِنِّي وَجْهٌ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۹)

یہ آیتیں درستی رائے اور فہم اور امن و امان اور آبرو پیش حکام اور علمائے گفتگو کیلئے مفید ہیں۔ غرض اول کی تحصیل کے لئے گلاب و زعفران سے چینی کی طشتی پر لکھ کر نہر کے پانی سے دھو کر پی لیوے رائے درست ہو۔ دوسری غرض کے لئے کالج کے برتن پر گلاب و زعفران سے لکھ کر شہد خالص سے دھو کر اصفہانی سرمہ میں خوب باریک پیس کر جو شخص آنکھوں میں لگائے امراء و حکام اور عوام کی نظر میں مقبول ہو، غرض ثالث کی تحصیل کیلئے گلاب و زعفران سے لکھ کر اور گلاب جس میں انیسویں جوش دیا ہو اور آب آس سے دھو کر نہار منہ بدھ کے روز شروع دن چار بدھ تک جو شخص پے اپنے مقابل پر بحث و گفتگو میں غالب ہو۔

دشمن کی بربادی کا عمل

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُوْا أَيْدِيَهُمْ خِرَاجًا أَنفُسَكُمُ الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ ءَايَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا فَرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُمْ مَا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ ظُهُورِكُمْ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ شُرَكَاءُ لَقَدْ تَقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَا كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾ (پ ۷: انعام، رکوع ۱۱)

یہ آیتیں دشمن کی ویرانی و خانہ بربادی کے لئے ہیں جس شخص کا کوئی دشمن ہو اور

اس کی ایزد سانی کے درپے ہو وہ تین پتے درخت بید کے اتوار کے روز طلوع آفتاب سے پہلے اس طرح لے کے کوئی نہ دیکھے اور ہر پتے پر ایک رخ پر یہ آیتیں لکھے اور دوسرے رخ پر ان لوگوں کے نام لکھے، مگر لکھتے وقت بھی کوئی نہ دیکھے پھر ہر روز ایک پیمان کے پینے کے پانی میں ڈال دے یا ان کے گھر میں جس جگہ موقع ہو رکھ دے۔

کھیتی و باغ کی حفاظت

إِنَّ اللَّهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ذَلِكَمُ اللَّهُ فَأَتَى تَوَفُّكُونَ ﴿95﴾ (پ ۷۷ انعام، رکوع ۱۲)

کھیت کی عمدگی اور تمام حیوانات کی حفاظت کیلئے اور درختوں کی پیداوار اور عمدہ طور پر پھل نکلنے کیلئے کسی پاک برتن میں زعفران اور کافور سے لکھ کر اور آب چاہ بلا جگت سے دھو کر جو تخم یا غلہ بونا ہو اس میں بھگو کر بودیں یا وہ پانی درخت کی جڑ میں چھوڑا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ برکت و حفاظت اور پھلوں میں خوبی و شیرینی حاصل ہوگی۔

کشتی اور جہاز کی حفاظت

فَالِقُ الْأَصْبَاحِ وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النَّجْمَ نُجُومًا لَّتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ قَدْ فُضِّلْنَا الْأَيْتُ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿97﴾ (پ ۷۷ انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو جمعہ کے روز با وضو ساکھو کے تخت پر یا کسی اور لکڑی پر لکھ کر کندہ کر کے کشتی کے آگے باندھ دینے سے تمام آفات سے کشتی محفوظ رہے گی۔

حاجت روائی و وجاہت

آیت مذکورہ بالا لا جورد کے تگین پر بدھ کے روز کندہ کر کے اگٹھی پہنے ہر طرح کی حاجت روائی ہو اور قبولیت اور محبت اور ہیبت، لوگوں کی نظر میں پیدا ہو۔

درخت اور پھلوں میں برکت

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَضَّلْنَا الْآيَاتِ

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَجَنَّاتٍ مِنْ أَعْنَابٍ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَبِهٍ انظُرُوا إِلَيَّ لَئِمَّ رَءِءَ إِذَا آتَا السَّمَرُ وَيَنْصُرْهُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿99﴾ (پ ۷۷ انعام، رکوع ۱۲)

اس آیت کو کھجور کی کلی کے غلاف میں جب اول سورج نکلے جمعہ کے روز لکھ کر آب پاشی کے کنوئیں میں ڈال دے اس کے پانی میں اور وہ پانی جس درخت یا پھل میں دیا جائے ان سب میں برکت اور پاکیزگی پیدا ہو اور تمام جن و انسان کی نظر بد اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

طوفان میں کمی اور ظالموں سے حفاظت

لَا تُدْرِكُهُ الْآبَاسُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْآبَاسَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۰۰﴾ (پ ۷۷ انعام، رکوع ۱۳)

اس آیت کو بکثرت پڑھنے سے ہوائے تند کو کون ہوتا ہے اور ظالموں کی نگاہ سے پوشیدہ رہتا ہے۔ کسی سے راز معلوم کرنا

أَوْ مَنْ كَانَ مِنَّا فَأَخْبِينَهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلَهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِمُخَارِجٍ مِنْهَا كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْكَافِرِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۱۲۲﴾ (پ ۸۸ انعام، رکوع ۱۵)

حروف تہجی میں سات حروف جو سورۃ فاتحہ میں جمع ہیں وہ اس آیت میں ہیں۔ ا ش ج ز ش ف ظ ا ہل فن کا قول ہے کہ رخ کے لئے اتوار کا روز مخصوص ہے اور یہ آیت اور ش کے لئے پیر کا روز اور اسم شاکر اور ز کے لئے منگل اور اسم ذکی اور ظ کے لئے بدھ اور اسم ظاہر اور ش کے لئے جمعرات اور اسم ثابت ج کے لئے جمعہ اور اسم جبار اور ف کے لئے ہفتہ اور اسم فاتحہ اگر کوئی ستر عجیب معلوم کرنا ہو تو اول سات روزے رکھے اور ان میں قرأت قرآن و دعا میں مشغول رہے اور ثلث آخر میں آب سرد سے غسل کر کے ذکر میں مشغول

رہے صبح کی نماز کے بعد سورہ یسین اور طہ اور تبارک الذی اور درود شریف پڑھ کر وہ آیت یا اسم جو ہر روز کیلئے مخصوص ہے سات مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ راز معلوم ہو جائے گا۔

قبولیت دعا

وَإِذَا جَاءَ تَهُمْ ءَايَةٌ قَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّى نُؤْتَىٰ مِثْلَ مَا أُوتِيَ رُسُلُ اللَّهِ اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ (پ ۸/ انعام، رکوع ۱۵)

اس آیت میں جو لفظ اللہ دوبار متصل آیا ہے ان کے درمیان میں دعا قبول ہوتی ہے۔

ترقی پھل و حفاظت جانور

وَهُوَ الَّذِي أَنشَأَ جَنَّاتٍ مَّعْرُوسَاتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوسَاتٍ وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا أَكْثُلُهُ وَالزَّيْتُونَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَبِهًا وَغَيْرَ مُتَشَبِهٍ كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَءَاتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ﴿۱۴۱﴾ (انعام: رکوع ۱۷)

اس آیت کو زمینوں کی حق پر لکھ کر یا کندہ کر کے باغ کے دروازہ پر لٹکائے تو پھل خوب پیدا ہوں اگر مینڈے کے مذبح چڑھے پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھ دیا جائے تو اس میں نجات ظاہر ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

حفاظت از شیاطین و فالج و لقوہ وغیرہ

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْحَرَاتٍ بِنَافِثِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْإِمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ (پ ۸/ اعراف، رکوع ۷)

سوتے وقت اس کو پڑھنے سے شیاطین کی شرارت اور فالج اور لقوہ سے محفوظ رہتا ہے۔

شب میں جاگنے کے لئے

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى

الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَيْثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْحَرَاتٍ بِنَافِثِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْإِمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ اَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿۵۶﴾ (پ ۸/ اعراف)

پڑھ کر دعا کرو کہ نیند جاتی رہے تو نیند جاتی رہے گی۔

دوکان مکان مال و اسباب کی حفاظت

اور اگر مذکورہ آیتیں مع آیات اواخر سورہ برأت:

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲۸﴾ (توبہ آخری رکوع)

دوکان یا مکان یا اسباب و مال پر پڑھ دی جائیں تو ہر طرح کی حفاظت رہے۔

نظر بد و شر سے بچنے کیلئے

اگر الْمُحْسِنِينَ تک گلاب و زعفران و مشک سے لکھ کر باندھ دے لوگوں کے شر اور نظر بد سے اور وجع فواد اور دشمن اور مار و کڑوم سے محفوظ رہے۔

رزق و زیادتی روزگار

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعِيشَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ (پ ۸/ اعراف، رکوع ۱۰، آیت ۱۰)

کثیر رزق اور زیادتی معاش کے لئے جمعہ کے روز جب سب نماز سے فارغ ہو جائیں لکھ کر دوکان یا مکان میں رکھنے سے رزق بڑھتا ہے۔

توفیق توبہ اور اطاعت

يَسَىٰ ءَادَمُ قَدْ أَنزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُؤَارِي سَوْءَ آبَتِكُمْ وَرِيشًا وَ لِبَاسَ التَّقْوَىٰ

ذَٰلِكَ خَيْرٌ ذَٰلِكَ مِنْ ءَابَتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿26﴾ (پ ۱۸ اعراف: رکوع ۳)

جمعرات کے روز عروج ماہ میں نیا کرتے ہیں کہ دو رکعت شکرانہ کے کہ نیا لباس پہنا ہے پڑھے، پھر یہ آیت مذکورہ کا حج کے برتن پر روغن چنبیلی سے لکھ کر گلاب سے دھو کر وہ تیل اپنے چہرے پر ملیں پھر زیتون کے پتے پر یہ آیت لکھ کر اس کرتہ کے گریبان میں رکھے سے انشاء اللہ تعالیٰ اس کے سینے والے کو ہمیشہ توفیق تو بہ اور اطاعت کی رہے گی۔

دفع زہر و چشم بد و سحر وغیرہ

يٰۤيَسٰۤىءَ اٰدَمُ خُذْوَ اٰيَتِنَا مِنْ عِنْدِ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِي اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ ءَامَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذٰلِكَ نَفْصِلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُوْنَ ﴿32﴾ (پ ۱۸ اعراف: رکوع ۳)

یہ آیت زہر و چشم بد و سحر کے دفع کرنے کے لئے ہے جو شخص اس کو انگوٹہ سبز کے عرق اور زعفران سے لکھ کر اولے کے پانی سے دھو کر غسل کرے چشم بد اور جادو اس سے دفع ہو اور جو کھانے میں ملا کھائے تو زہر سے مامون رہے اور سحر اور نظر بد سے بھی۔

ظالم کی قید بڑھانا

قَالَ ادْخُلُوْا فِیْٓ اٰمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَعْنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰی اِذَا زُكُوْا فِیْهَا جَمِیْعًا قَالَتْ اٰخِرُهُمْ لَاوِلٰهُمُ رَبُّنَا هٰؤُلَاءِ اَصْلُوْا نَا فَتَاتٰهُمْ عَذَابًا صِغْفٰۤیًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَلٰكِنْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ (پ ۱۸ اعراف: رکوع ۵)

جس شخص کا ظالم دشمن قید میں ہو اور اس کی قید کی میعاد بڑھانا منظور ہو اس کو سرخ رنگ کے بڑے مال کی جھلی پر لکھے اور اس شخص کا نام معاس کی والدہ کے لکھے اور قید خانے کے دروازے میں دُفن کرے، قید دار زہر جائے۔

مخالفین میں اتفاق پیدا کرنے کے لئے

وَنَزَعْنَا مَا فِی صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرٰی مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوْا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدٰی لَوْلَا اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوْا اَنْ تَبْلُغُوْا الْحَنَّةَ اَوْ رَتِّمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ (پ ۱۸ اعراف: رکوع ۷)

نو تراشیدہ قلم سے مٹھائی پر لکھ کر جن لوگوں میں بغض و عداوت و نا اتفاق ہو ان کو کھلانے سے الفت و محبت و اتفاق پیدا ہو جائے اسی طرح خرملیا انجیر یا بیر پر لکھ کر کھلانے سے بھی اثر ہوتا ہے۔

شفاء از وجع قلب

آیت مذکورہ مٹی کے کورے برتن پر جب وہ آدہ سے تازہ نکلا ہو۔

حفاظت و برکت درختاں

وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ الرِّیْحَ بُشْرًا مِّنْ بَيْنِ يَدَیْ رَحْمَتِهٖ حَتّٰی اِذَا اَقْلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّیْمَنٍ فَاَنْزَلْنَا بِهٖ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَ الْبَلَدِ الطَّیِّبِ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ وَ الَّذِیْ حَبَسَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِیْدًا كَذٰلِكَ نَصْرِفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾ (اعراف: رکوع ۷ پ ۸)

یہ آیت درخت کو ہر قسم کے آفات کیڑا اور قطن اور ملخ اور چوہا اور موزی جانوروں سے محفوظ رکھے کے لئے مفید ہے زیتون کی چرب پر آب سیب اور زعفران اور عرق انگوٹہ سے لکھ کر آب انگوٹہ سے دھو کر تھوڑا سے درخت کی جڑ میں چھوڑ دیں اور اوپر سے خالص پانی بھر دیں انشاء اللہ تعالیٰ اس درخت کی حالت درست ہو جائے گی۔

موزی جانوروں کی حفاظت

اَفَاٰمِنَ اَهْلُ الْقُرٰی اَنْ یَّاتِیَهُمْ بَاسُنَا بَیْنًا وَهُمْ لَا یَتَمَوْنُ ﴿97﴾ اَوْ اٰمِنَ اَهْلُ الْقُرٰی اَنْ یَّاتِیَهُمْ بَاسُنَا ضَحٰی وَهُمْ لَا یَتَعَوْنُ ﴿98﴾ اَفَاٰمِنُوْا مَکْرَ اللّٰهِ فَلَا یَاْمُنُ مَکْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخَاسِرُوْنَ ﴿99﴾ (پ ۱۹ اعراف: رکوع ۱۲)

محرم کی پہلی تاریخ میں اس کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی جس گھر کے گوشوں میں چھڑک دیا جائے وہ سانپ اور بچھو اور موز کی جانوروں سے سلامت رہے۔

جنت میں داخل ہونے کی بشارت

وَلِلّٰهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا (پ ۹/۱ اعراف: رکوع ۴)

اسماء حسنی کے یاد کرنے اور عمل کی برکت سے دخول جنت کی بشارت آتی ہے اور اس کے توسل سے مانگنا موجب قبولیت ہے، ترمذی وغیرہ میں ننانوے نام مبارک آئے ہیں اور قرآن مجید میں اس ترتیب سے مذکور ہیں صریحاً یا اشتقاقاً۔ سورہ بقرہ میں چھبیس نام: مُحِيطٌ، قَدِيرٌ، عَلِيْمٌ، حَكِيْمٌ، تَوَّابٌ، بَصِيْرٌ، وَاسِعٌ، بَدِيْعٌ، سَمِيْعٌ، كَافِيٌ، رءُوفٌ، شَاحِكٌ، اِلَهٌ، غَفُوْرٌ، حَلِيْمٌ، يَّقِيْضُ، وَيَنْصُطُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، الْحَيُّ، الْقَيُّوْمُ، الْعَلِيُّ، الْعَظِيْمُ، وَلِيُّ، غَنِيٌّ، حَمِيْدٌ۔

اور آل عمران میں تین قائم، وَهَّابٌ، سَرِيْعُ الْحِسَابِ

اور نساء میں سات رَقِيْبٌ، حَمِيْدٌ، شَهِيدٌ، غَافِرٌ، غَفُوْرٌ، مُقِيْتٌ وَكِيلٌ

اور انعام میں پانچ بَاطِنٌ، قَاطِرٌ، قَادِرٌ، لَطِيْفٌ، خَبِيْرٌ

اعراف میں دو مُحِیٌّ، وَ مُسَمِّیْتُ

انفال میں دو نِعَمُ الْمَوْتٰلٰی، نِعَمُ النَّصِيْر

ہود میں سات جَبِيْطٌ، قُرْبٰتٌ، مُجَبِّتٌ، قَوِيٌّ، مُجَبِّدٌ، وَدُوْدٌ، فَعَالٌ لِّمَا يُرِيْدُ

رعد میں دو كَبِيْرٌ، مُتَعَالٍ

ابراہیم میں ایک مَنَّانٌ

حجر میں ایک خَلّٰقٌ

مریم میں دو صَادِقٌ، وَارِثٌ

تٰحٰہ میں ایک بَاعِثٌ

مؤمنین میں ایک كَرِيْمٌ

نور میں تین نُورٌ، حَقٌّ، مُبِيْنٌ

فرقان میں ایک تَهَادٰی

سہا میں دو فَتَّاحٌ، شَكُوْرٌ

مؤمن میں چار قَابِلُ النَّوْبِ، شَدِيْدُ الْعِقَابِ، ذُو الطَّوْلِ

ذاریات میں تین زَّاقٌ، ذُو الْقُوَّةِ، مَتِيْنٌ

طور میں ایک بَرٌّ

القمر میں ایک مُقْتَدِرٌ

رحمن میں ایک ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

حدید میں چار اَوَّلٌ، اٰخِرٌ، ظَاطِرٌ، بَاطِنٌ

حشر میں دس قُدُّوْسٌ، سَلَامٌ، مُؤْمِنٌ، مُهْنِمٌ، عَزِيْزٌ، جَبَّارٌ، مُتَكَبِّرٌ،

خَالِقٌ، بَارِئٌ، مُصَوِّرٌ

بروج میں دو مُبْدِیٌّ، مُعِيْدٌ

فاتحہ میں پانچ اَللّٰهُ، رَبُّ، رَحْمٰنٌ، رَحِيْمٌ، مَلِكٌ یَّامَلِكُ

یہ سب مل کر بھی ننانوے ہوئے، اسمائے الہیہ کے آثار و خواص بے شمار ہیں ان

میں سے کسی قدر مستقل طور سے انشاء اللہ تعالیٰ جدا گانہ اسی اعمال قرآنی کے حصہ سوم میں

لکھنے کا ارادہ ہے اس مقام میں بعض اسماء کے دو چار خواص مختصر لکھے جاتے ہیں۔

دفع بھوک : اَلْضَّمْدُ، اس کی کثرت بھوک کو دفع کرتی ہے۔

پریشانی دور کرنا

اَلْفَعَالُ، جو شخص ہجوم و غم و اندکار و سادس میں مبتلا ہو اس کی کثرت اس کو مفید ہے۔

قبولیت دعا : اَلْسَمِیْعُ النَّجِیْرُ، اس کی کثرت سے دعا قبول ہوتی ہے۔

تکان دور کرنے کیلئے

اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقَوِيُّ الْقَائِمُ، مشکل کام کرنے والوں اور بوجھ کے اٹھانے والوں

کو اس کی کثرت سے ماندگی نہیں ہوتی اور ان کو کمین پر کندہ کرا کے پہنا جائے تو کبھی سستی نہ آئے۔

شک و تردد دور کرنے کے واسطے

الْمُؤْمِنُ، اس سے شک اور تردد اور خوف زائل ہوتا ہے۔

شیاطین سے امن

الْمُهْنِمِ، نگین پر پانچ طار کندہ کر کے پہننے سے ظالموں اور شیاطین انس و جن سے محفوظ رہے۔

برائے جملہ مشکلات و انکشافات وغیرہ

النُّورُ الْبَاسِطُ، اگر کسی بات کا خواب میں دیکھنا منظور ہو تو با وضو بستر پر لیٹ کر ان کو بکثرت پڑھے خواب میں اس کا انکشاف ہو جائے گا۔ اور اگر اسم، نور، کو جدا جدا حروف میں اس طرح ن در پانچ بار لکھ کر جس شخص کو معذہ کی یا خفقان قلب کی شکایت ہو پلائیں اللہ تعالیٰ اس کی شکایت دفع کریں اور اگر موضع درد میں رکھ دیں تو درد کو سکون ہو اور اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آتی ہو یا راہ گم کر گیا ہو تو اس اسم کو دوسو چھپن بار خوش اعتقادی سے پڑھنے سے حقیقت امر منکشف ہو جائے گی اور راستہ معلوم ہو جائے گا۔

ترقی علم و تسکین شہوت و برکت زراعت وغیرہ

الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ، اس سے علم و فن میں ترقی اور سہولت ہو اور اگر اس کے ساتھ عقیم اور جتنے اسماء کے وسط میں حرف یا ہے سب کو لکھ کر نہار منہ دھو کر پئے تو شہوت جسمانیہ کو سکون ہو اور اگر ان اسماء کو بل پر با وضو لکھ کر جوتا جائے تو کھیت میں بڑی برکت ہو اور اگر اس کو کدال یا پھاؤڑے پر لکھ کر کنواں کھودا جائے تو پانی آسانی سے نکلے۔

خوف دور کرنا

الرُّؤُفُ الْمَنَّانُ، خوف زدہ لوگوں کے واسطے اس کا ذکر بکثرت کرنا موجب طمانیت قلب ہے۔

کشادگی رزق و حاجت روائی

الْكَرِيْمُ الْوَهَّابُ ذُو الطُّوْلِ، جس کی روزی تنگ ہو یا کوئی حاجت درپیش ہو اس کی کثرت سے فراخی و کار براری ہو۔

شفائے حمی مطبقہ

اگر اس نگینہ کو پانی میں غوطہ دے کر حمی مطبقہ والے کو پلایا جائے اس کو نفع ہو۔

ظالم کو ہلاک کرنے کیلئے

جو شخص سو مرتبہ ان اسماء کو بہ تیت ہلاکت ظالم کے لکھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہلاک ہو۔

واسطے فالج و نزول

اگر جو آس کے چوں پر ان اسماء کو سو بار لکھ کر ان چوں کو زیتون کے تیل میں جوش دے کر مقلوب یا نزول والوں کی ماش کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو۔

برائے محبت اور ہیبت

اگر جمعرات کے روز اول ساعت میں فولاد کی تختی پر ان کو کندہ کر کے اپنے حمامہ میں رکھے لوگوں کی نظر میں اس کی محبت و ہیبت ہو۔

ہر کام میں آسانی کیلئے

الرَّحْمَنِ الرَّحِيْمِ اس کی کثرت سے ہر امر میں آسانی رہتی ہے۔

ترقی حکومت و حل مشکلات

الْمَلِكُ الْعَزِيزُ اس کی کثرت سے حکومت مدت تک قائم رہے سلطنت میں ترقی ہو۔

شہوت نفسانی پر غالب ہونا

نیز اس کی کثرت سے شہوات نفسانیہ مغلوب رہیں۔

برائے عزت و انکساری

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ، اس کی کثرت سے عزت پر بھتی ہے اور خود اپنے دل میں انکساری پیدا ہوتی ہے اور اگر کسی متکبر کے رو برو اس کا ورد کریں تو وہ نرم ہو جاتا ہے۔

برائے خوف

الْخَفِيْظُ، سفر وغیرہ میں جہاں کہیں کسی قسم کا خوف ہو اس کے دور کرنے کیلئے اس کی کثرت نافع ہے۔

مصیبت کے وقت : اللطیف، شہائد کے وقت اس کی کثرت مفید ہے۔

برائے مقبولیت

الْوَدُودُ، مفید حریر کے کپڑے پر سنتیں بار لکھ کر پاس رکھے سے لوگوں کے دلوں میں محبوب و مقبول ہو جاتا ہے۔

دوامِ نعمت : الدائم، نعمت کے دوام کیلئے مفید ہے۔

دفعِ خشکی در دوسر و بغم اور غلبہ نسیان وغیرہ

ذُو الْقُوَّةِ، جمع کی دوسری ساعت میں اس کو چھ بار لکھ کر جس کو خشکی سے در دوسر ہوا سکے باندھنے سے نفع ہوتا ہے اور ساعت مذکور میں چاندی کے تکیں پر منقش کر کے منہ میں رکھے سے بغم میں تخفیف ہوتی ہے اور غلبہ نسیان بھی اس سے دفع ہو جاتا ہے۔

انکشافِ امر مخفی

الْهَادِي الْخَبِيرُ الْمُبِينُ، نصف شب کے وقت اس کی کثرت کرے اور ہر سوار کے بعد کہے اِهْدِنِي يَا هَادِي وَاخْبِرْنِي يَا خَبِيرُ وَبَيِّنْ لِي يَا مُبِين اور جس چیز کا حال دریافت کرنا ہو اس کا نام لیوے جب نیند غالب ہو سو رہے انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں معلوم ہو جائے گا۔

فائدہ: کم از کم ہر اسم کو اس کے عدد کے موافق پڑھے۔

تنبیہ ہلاکِ ظالم کیلئے اگر پڑھے یا بد دعا کرے تو اس کے ظلم سے زیادہ خواہش و قصد نہ کرے یعنی اس کے ظلم پر جس قدر شرعاً سزا کا استحقاق ہے اس سے تجاوز نہ کرے۔

برائے لرزہ قلب و خیالات فاسدہ

وَمَا يَنْزِعُ عَنْكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿200﴾ اِنَّ الدِّينَ اتَّقُوا اِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَاِنَّهُمْ مُّبْصِرُونَ ﴿201﴾ (پ ۹، سورۃ اعراف، رکوع آخر)

جس کو سراسر اور خطرات اور حدیث نفس و خیالات فاسدہ اور لرزہ قلب نے عاجز کر دیا ہو ان آیات کو گلاب و زعفران سے جمعہ کے روز طلوعِ شمس کے وقت سات پرچوں پر لکھ کر ہر روز ایک پرچہ نگل جائے اور اس پر ایک گھونٹ پانی کا لیوے انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

فائدہ متعلقہ و سوسہ

حدیث میں آیا ہے کہ ایسے وقت اعوذ باللہ پڑھے۔ (رواہ الشیخان)

ایک حدیث میں تین بار اَمْسُتُ باللہ کہنا آیا ہے (رواہ ابن السنی)

ایک حدیث میں اعوذ باللہ پڑھ کر بائیں جانب تین مرتبہ تھکا کرنا آیا ہے۔ (رواہ مسلم)

ایک حدیث میں

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿3﴾ (پ ۲، سورۃ حدید، شروع)

پڑھنا آیا ہے اور وار ہوا ہے کہ اس سے کسی کو نجات نہیں ہوئی اس کا غم نہ چاہیے۔ (رواہ ابوداؤد و ابن عباس)

بعض علماء سے لَآ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی کثرت منقول ہے بعض نے مطلق ذکر کی کثرت کو مفید فرمایا ہے۔ ابوسلیمان درانی نے عجیب تدبیر بتلائی ہے کہ جب سوسہ نہ ڈالے گا اور مغموں ہونے سے اور پیچھے پڑے گا۔ بعض علماء نے تسکین کیلئے کہا ہے کہ چوراس گھر میں جاتا ہے جہاں کچھ مال متاع ہوتا ہے۔

دفعِ قساوتِ قلب

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ ذُكِرُوا بِهَا آمِنًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ﴿2﴾ (پ ۹، سورۃ انفال، رکوع ۱)

جس شخص کے دل میں قساوت پیدا ہو جائے اور وعظ و نصیحت کا اثر نہ ہوتا ہو اور رسائل کو دینے کی اور نیک کاموں کی توفیق و رغبت نہ رہی ہو تو خالص جو کی تکیہ بے نمک طلوعِ آفتاب سے قبل پکا کر اس پر یہ آیت سات مرتبہ نو تراشیدہ قلم سے لکھے اور اس روز روزہ رکھے اور شام کو اس تکیہ سے افطار کرے انشاء اللہ تعالیٰ قلب میں رقت پیدا ہو۔

برائے حفاظت

وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ وَلِتَطْمَئِنَّ بِهِ قُلُوبُكُمْ وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿10﴾ (پ ۹ سورۃ انفال، رکوع ۱)

رمضان کی ستائیسویں تاریخ کو ایک پرچہ پر یہ آیت لکھ کر انگلی کے نیچے رکھ لے تو ہمیشہ محفوظ شاداں و فرحان منصور و مظفر رہے۔

تالیف قلوب و عزت کیلئے

وَأَنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنْ حَسِبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي آتَاكَ بِنَصْرِهِ، وَبِالْمُؤْمِنِينَ ﴿62﴾ وَالْأَلْفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنْفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلْفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿63﴾ (پ ۱۹ سورۃ انفال، رکوع ۸)

جو شخص رمضان کے اول جمعہ میں درمیان ظہر و عصر کے اس آیت کو با وضو صوف یا حریر کے تین رنگ یعنی بنزد روز دوسرے رنگوں پر لکھ کر وہ ٹکڑے ٹوپی کی گوٹ میں لگا کر احتیاط سے رکھ چھوڑے ضرورت کے وقت پہن کر جہاں جائے عزت و ہیبت و محبت سے لوگ پیش آئیں اور تمہارے بری ہوا و سب حالتیں درست رہیں مگر حریر کی ٹوپی پہننا شرعاً درست نہیں۔

برائے اندیشہ

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ قَاتِلٌ صَابِرٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفَيْنِ بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿66﴾ (پ ۱۹ سورۃ انفال، رکوع ۸)

یو جھ کے اٹھانے والوں اور مشکل کاموں کے کرنے والوں کو اس کے تخفیف و آسانی ہوتی ہے اور اگر اس آیت کو سات روز تک پڑھے جمعہ کی عصر سے شروع کر کے اگلے جمعہ کی نماز جمعہ پر ختم کرے تو سب اندیشے دفع ہو جائیں اور تخفیف و آسانی ہر قسم کی حاصل ہو۔

واسطے بخار

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بخار کیلئے یہ لکھ کر مریض کو بندھواتے تھے:

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ﴿28﴾ (پ ۵، نساء، رکوع ۵)

الَّذِينَ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا (پ ۱۰، انفال، رکوع ۸)

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ﴿12﴾ (پ ۲۵، دخان، رکوع ۱)

وَأَنْ يَمَسُّنَكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ بِضُرٍّ فَلَا رَافِعَ لَهُ (پ ۱۱، یونس، آخر رکوع، آیت ۱۰۷)

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (ماکدہ: ۱۲۰، روم: ۵۰، شوری: ۹، ہود: ۴۰، حدید: ۲، تغابن: ۱، ملک: ۱)

تخیر قلب

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ نُورُهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿32﴾ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿33﴾ (پ ۱۰، توبہ، رکوع ۵)

آب گینہ کے آب نارسیدہ برتن میں زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکھ کر عود کی دھونی دے کر روغن چنبیلی خالص سے اس کو دھو کر بزم شیشی میں اس کو اٹھار کھے جب کسی کے پاس جانے کی ضرورت ہو تو جوڑا روغن چنبیلی اپنے دونوں ابروؤں پر مل کر جائے انشاء اللہ تعالیٰ مقبولیت و محبت اور عزت و جاہ لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے عزت و جاہ

ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے لکھ کر جوڑا الطیب سے دھونی دے جو شخص دابے باز و پر باندھے اس کو بھی یہی بات حاصل ہو۔

چور اور بھاگے ہوئے کو بلانے کیلئے

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَا عُدُوًّا لَهُ غَدَّةٌ وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْقَاعِدِينَ ﴿46﴾ (پ ۱۰، توبہ، رکوع ۷)

یہ آیتیں سارق و گریختہ کیلئے کتان کے دھلے ہوئے کپڑے کے توزہ پر شروع ماہ

میں یہ آیت لکھی جائے اور اس شخص کا نام معذات والدہ کے لکھیں اور جس جگہ کوئی نہ دیکھتا ہو وہاں جا کر ایک میخ توارہ کے اوپر ٹھوک دیں اور اس کو مٹی سے چھپا دیں وہ چور یا گریز پر باذن الہی واپسی آجائے گا۔

قضائے حاجت از حاکم مہمات دنیا و آخرت وغیرہ

فَبِأَن تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿129﴾ (پ ۱۱۰۲۰۲ آخری رکوع)

حضرت ابووداء سے منقول ہے کہ جو شخص اس آیت کو ہر روز سو بار پڑھے تمام مہمات دنیا و آخرت کیلئے اس کو کافی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ وہ شخص ہدم و غرق و حرق و ضرب آہنی سے نہ مرے گا اور لیث بن سعد سے منقول ہے کہ کسی شخص کی ران میں ضرب آگنی چمکے سے وہ ٹوٹتی تھی کوئی شخص اس کے پاس خواب میں آیا اور کہا کہ جس موقع پر درد ہے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھو پس اس کی ران اچھی ہوگئی، اس آیت کی خاصیت یہ ہے کہ اس کو لکھ کر باندھ کر جس حاکم کے روبرو جس کام کیلئے جائے وہ اس کی حاجت بحکم الہی پوری کرے۔

برائے شناخت چور

سورہ یونس لٹانے کے طشت پر لکھ کر آب بستہ سے دھو کر اس میں آنا گوندھے اور اس میں ان سب لوگوں کا نام پڑھ کر دم کر دے جن پر چوری کا شبہ ہو اور اس کی روٹی پکا کر ان لوگوں کے شمار کے موافق اس کے ٹکڑے کر کے ان لوگوں کو کھلائے۔ چور اس کو نہ کھا سکے گا، مگر اس عمل پر یقین کر جائز نہیں البتہ اس قرینے کے بعد اپنے طور پر سراغ لگائے محض اس عمل پر اعتماد کر کے بدگمانی یا تہمت یا تشدد کرنا درست نہیں۔

جاہ عزت و تنخیرات

الرَّيْلُكَ ءَايَةُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿1﴾ اَكْمَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَا اِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ اٰمَنُوا اَنْ لَهُمْ قَدَمٌ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ

قَالَ الْكَافِرُونَ اِنَّ هَذَا لَسِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿2﴾ اِنْ رَبُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ فَمَنْ يَسْتَعِزُّ بِاَمْنٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مَنْ مِمَّنْ شَفَعَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ اِذْنِهِ ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿3﴾ (سورہ یونس، پ ۱۱)

جو شخص چاہے کہ لوگ میرے مطیع و مسخر ہو جائیں تو شعبان کے مہینے میں ایام بیض کے روزے رکھے آخری روزہ سرکہ و ساگ اور جو کی روٹی اور خرما سے افطار کرے اور مغرب سے عشاء تک ذکر اللہ اور درود شریف میں مشغول رہے اور عشاء پڑھ کر بھی تسبیح و تقدیس میں جب تک چاہے مشغول رہے پھر آیتیں آب آس اور زعفران سے ایک کاغذ پر لکھ کر سر کے نیچے رکھ کر سورہ صبح کو نماز پڑھ کر اس پر چہ کو لے کر جس کے پاس جائیگا اس کی قدر و منزلت کرے گا اور جو بات کہے گا درست ہوگی۔

برائے درد شکم و خفقان

وَإِذْ مَسَّ الْإِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنَّةٍ أُوقَاعِذَا أَوْفَاتِنَا فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ غُصْرَهُ تَرَاهُ مَرْتَكِّمًا لَّمْ يَدْعُنَا إِلَى ضَرْبٍ مِّمَّنْهُ كَذَلِكَ زَيْنٌ لِّلْمُتَسَرِّفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿12﴾ (پ ۱۱۰۲۰۲ آخری رکوع)

مٹی کے کورے پاک برتن پر اس آیت کو سیاہی سے لکھ کر اور برتن کو روغن زیتون سے بھر کر اس کے حروف دھو کر اس روغن کو بلی کی آٹھ یا گرم راکھ پر گرم کر کے اس کی ماش کرنے سے پنڈلیوں اور پٹلی کا درد جاتا رہتا ہے۔

آسانی ولادت و درد گوش و کشادگی رزق وغیرہ

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿31﴾ (پ ۱۱/ یونس رکوع ۴)

یہ آیت تسہیل ولادت اور درد گوش اور آسانی رزق کیلئے ہے کدوئے شیریں کے پوست پر سیاہی سے لکھ کر دروازہ والی کے داہنے بازو پر باندھ دینے سے ولادت میں سہولت ہوتی ہے اور قلبی دارتا بننے کی پشتری پر عرق گندنا سے لکھ کر صاف شہد سے دھو کر آگ پر پکا کر جس جگہ درد ہو تین قطرے چھوڑ دیں انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہو اور جو کاغذ پر لکھ کر نیلے کپڑے میں تعویذ بنا کر داہنے بازو پر باندھے اسباب روزی کے اس کیلئے آسان ہوں۔

برائے خفقان واختلاج وغیرہ

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿57﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿58﴾ (پ ۱۱ یونس، رکوع ۶)

یہ آیتیں تمام اقسام درد شکم کیلئے مفید ہیں جس شخص نے کبھی محبت نہ کی ہو اس سے کاغذ لے کر سیاہی سے لکھ کسی سبز پھل کے عرق سے دھو کر کسی قدر اس میں مصری اضافہ کر کے مریض کو پلایا جائے خفقان اور اختلاج قلب کیلئے بھی نافع ہے۔

دفع سحر

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَى أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿80﴾ فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ مُبْطِلُ الْفَاسِقِينَ ﴿81﴾ (یونس، رکوع ۸)

سخت جادو کے دفع کرنے کیلئے نافع ہے ایک گھڑ پانی کا لے، ایسی جگہ سے جہاں برسنے کے وقت کسی کی نظر نہ پڑی ہو۔ ایک گھڑ بارش کے پانی کا لے جس سے کوئی پانی نہ بھرتا ہو پھر جمعہ کے روز ایسے سات درختوں کے سات پتے لے جس کا پھل نہ کھایا جاتا ہو۔ پھر دونوں پانی ملا کر اس میں ساتوں پتے ڈال دے پھر ان آیتوں کو لکھ کر اس پانی سے دھو کر مسح کو کنارے دریا پر لے جا کر پانی میں اس کھڑا کر کے رات کے وقت اس پانی سے اس کو غسل دیں انشاء اللہ تعالیٰ باطل

ہو جائے گا۔

برائے شفاء امراض ہر قسم

وَأَوْخِثْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَجِهِ أَنْ تَبَوَّءَ الْقَوْمَ مَكْمًا بِمِصْرَ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَأَجْعَلُوا بَنِي إِسْرَءِيلَ قِبْلَةً وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿87﴾ (پ ۱۱ یونس، رکوع ۹)

اور

وَأَنْ يُمَسِّنَكَ اللَّهُ بِضَرْفٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرْذَكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿107﴾ (پ ۱۱ یونس آخری رکوع)

مصری کے کٹڑے پر لوہے کی سوئی سے اس آیت کو نقش کر کے آب شیریں سے جورات کے وقت نہر سے لیا گیا ہو گھول کر مریض کو قریب طلوع فجر کے پلایا جائے انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے امراض سے شفاء ہو۔

قوت وغلبہ دشمنان وغیرہ

سورہ ہود پارہ معتدرون، وما من دابة هرن کی جھلی پر لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے اسے قوت و نصرت عطا ہو اگر سو آدمیوں سے مقابلہ ہو سب پر ہیبت غالب آجائے اور اس کے خلاف کوئی گتھگواس سے نہ کر سکے اور اس کو زعفران سے لکھ کر تین روز صبح و شام پی لے قلب قوی ہو جائے اور کسی کے مقابلے سے اس کو خوف نہ ہو۔

کشادگی ذہین و علم حافظہ

الرَّحْمَنُ أَحْكَمْتُ آيَةً ثُمَّ فَصَّلْتُ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿1﴾ أَلَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَبِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿2﴾ وَأَنْ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُسْمِعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿3﴾ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

شَيْءٌ قَدِيرٌ ﴿4﴾ (پ ۱۱ / ہود شروع)

قلقاش کے سبز پتے پر طلوع فجر کے وقت مشک و گلاب سے لکھ کر جس کوئیں سے اس قلقاش میں پانی دیا جاتا ہو اس کے پانی سے دھو کر چار روز تک صبح و شام پیوے، تعلیم قرآن و علم حافظہ، اور ذہن میں ترقی اور آسانی ہو اور خوب دل کھل جائے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿41﴾ (پ ۱۲ / ہود رکوع ۳)

ساکھو کے کئے تختے پر اس آیت کو کندہ کر کے کشتی کی اگلی جانب میں اس کو چڑھا دیا جائے ہر قسم کی آفت سے کشتی محفوظ رہے اور اس کو کشتی میں سوار ہونے کے وقت پڑھنا اسی طرح:

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَطْوِيَّتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿67﴾ (پ ۲۴ / زمر، رکوع ۷)

پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از ظالم و جانور موزی

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هِيَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿56﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ مَا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا إِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيفٌ ﴿57﴾ (پ ۱۲ / ہود، رکوع ۵)

جس کو کسی ظالم آدمی یا موزی جانور کا اندیشہ ہو اس کو بکثرت پڑھا کرے جب بستر پر لیٹے

جب سوئے جب جاگے صبح کے وقت انشاء اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

بچوں کے امراض کے لئے

تعوذ بنا کر بچہ کے گلے میں ڈالنے سے جس قدر امراض بچوں کو لاحق ہوتے ہیں سب سے حفاظت رہتی ہے۔

برائے رزق و آبرو

سورہ یوسف، جو شخص اس کو لکھ کر پیوے اس کا رزق بڑھے اور ہر شخص کے نزدیک با قدر ہو۔

برائے محبت زوجہ و ترقی روزگار

اگر تعوذ بنا کر باندھے اس کی بیوی اس کو بہت چاہنے لگے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ الْتَوَيْتُ بِهِ اسْتَخْلَصْتُ لِنَفْسِي فَلَمَّا كَلَّمَهُ قَالَ إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِينٌ آمِينَ ﴿54﴾ قَالَ اجْعَلْنِي عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ إِنِّي حَفِيظٌ عَلَيْكُمْ ﴿55﴾ وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ نَصِيبٌ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾ (پ ۱۳ / یوسف، رکوع ۷)

جس کو روزگار نہ ملتا ہو یا روزگار سے معطل ہو گیا ہو مہینہ میں جو اہل جمعرات و جمعہ آئے ان میں روزہ رکھے اور شب جمعہ میں بستر پر لیٹتے وقت یہ سورہ پڑھے پھر جمعہ کے دن مائیں ظہر اور عصر کے اس سورت کو لکھے پھر افطار کر کے اس سورت کو پڑھے پھر عشاء پڑھے کہ اس سورت کو پڑھے پھر بستر پر جا کر کہے اس سورت کو پڑھے اور سو بار لا الہ الا اللہ کہے اور سو بار اللہ اکبر اور سو بار الحمد للہ اور سو بار سبحان اللہ اور سو بار استغفار اور سو بار درود شریف پڑھے پھر سورہ ہے جب صبح ہو گھر سے نکل کر لکھی ہوئی سورت کو تعوذ بنا کر باندھ لیوے اور پختہ عہد اور نیت کرے کہ کسی پر کبھی ظلم نہ کروں گا اور اپنے حق سے زیادتی نہ کروں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی ہفتہ

میں یا کچھ زیادہ میں برسر روزگار ہو جائے گا۔ جو شخص پڑھنا نہ جانتا ہو وہ لکھے ہوئے کو سرتے رکھ لے باقی لا الہ الا اللہ بدستور سابق ہے۔

آنکھوں کے جملہ امراض کے لئے

قَالُوا نَالَهُ لَقَدْ انْتَرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا وَإِنْ كُنَّا لَخَطِئِينَ ﴿91﴾ قَالَ لَا تَحْزَنْ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ﴿92﴾ اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقَوَةُ عَلَيَّ وَجْهَ ابْنِي بَاتَ بَصِيرًا وَأَتَوْنِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿93﴾ (پ ۱۳، یوسف، رکوع ۱)

یہ آیت آنکھ کے تمام درد تکلیف اور آنکھ کی سفیدی کے واسطے جن کے معالجہ سے اطباء عاجز آگئے ہوں نافع ہے، سرمہ اصطفائی ایک جزو الیوا آدھا جزو مونگا آدھا جزو زعفران مامیران سمندر جھاگ ناگر موتہ آدھا جزو خریف کی اول باوش کا پانی اور نہرو چشمہ کا پانی جعرات کے روز کا نون اول کے مہینے میں قبل طلوع آفتاب کے لیا گیا ہو اور ایک نسخہ میں کا نون ثانی ہے پھر یہ سب دوائیں علیحدہ علیحدہ پیس کر اور سب کو ملا کر پھر درخت ہنر کے پانی میں پیسے اور خشک کرے پھر ان کو باران خریف کے پانی میں پیس کر خشک کرے پھر تیسری بار آب کا نون اول بالائی کے ساتھ پیسے پھر چوتھی بار شہد میں جس کو آگ نہ لگی ہو اور سرکہ میں پیسے جب خشک ہو جائے ان آیات کو شیشہ کے برتن میں زعفران سے لکھ کر اور آب کا نون ثانی سے دھو کر پھر سب کو اس پانی میں پیس کر پانچویں بار خشک کرے جب خشک ہو جائے ہر مرض چشم کیلئے اس کو استعمال کرے۔

قید سے رہائی

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَوَىٰ إِلَيْهِ أَخُوهُ وَقَالَ اذْخُلُوا مَعِيَ إِنِّي أَنَا مُبْرَأٌ ﴿99﴾ وَرَفَعَ أَخُوهُ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ

جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُم مِّنَ الْبَلَدِ مِّن بَعْدِ أَن نُّزِعَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ أَخَوَيْنِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿100﴾ (یوسف، رکوع ۱۱، پ ۱۳)

اگر کوئی شخص ظلماً قید ہو گیا ہو ان آیتوں کو لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور کثرت سے پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ رہائی پائے۔

ظالم حاکم کی معزولی وغیرہ

سورہ الرعد اس کو کسی بڑی رکابی پر شب تاریک جس میں رعد و برق ہو لکھ کر آب باران سے دھو کر شب تاریک میں اس پانی کو حاکم ظالم کے دروازے پر چھڑک دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز معزول ہو جائے گا۔ امام کا قول ہے کہ جو شخص اس کو عشاء کے بعد اندھیری رات میں آگ کی روشنی میں لکھ کر اسی وقت بادشاہ ظالم یا حاکم کے دروازہ پر ڈال آئے اس کی رعایا اور لشکر اس سے برگشتہ ہو جائیں اور کوئی اس کا کہنا نہ مانے اور اس کا دل خوب تنگ ہو۔

آبادی و ترقی مکان یا دکان و باغ وغیرہ

الْمَرْبُوكِ اَيْتُ الْكَسْبِ وَالَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكَ مِنَ رَبِّكَ الْحَقُّ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿1﴾ اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمُوتَ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَمًّى يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿2﴾ وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْهَارًا وَمِنْ كُلِّ الْفُتُورِ جَعَلَ فِيهَا رَوَاسِيَ اثْنَيْنِ يُغِشِي الْأُتُورِ النَّهَارَ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿3﴾ (پ ۱۳، رعد، رکوع ۱)

باغات و مکانات و املاک و دکانات کی آبادی و تجارت کی ترقی کے لئے اس کو زمینوں کے چارپتوں پر لکھ کر مکان یا دکان یا باغ کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے بہت رتقی و

آبادی ہو۔

برائے دینیہ و امر مقصود وغیرہ

اللَّهُ يَغْلِبُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَرْزُقُ أَزْوَاجُ ذُرِّيَّتِكُمْ وَأَمْ كَلَّ شَيْءٌ عِنْدَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا كُنُوا لِلْغَنَاءِ مُشْتَقِينَ ۖ وَاللَّهُ يَخْتَصِمُ بِمَا يُعْمَلُ ۚ ﴿٩﴾ سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسْرَأَ وَقَوْلُ مَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ۚ ﴿١٠﴾ لَهُ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ أَمْنٍ بِخَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِمَّنْ أَمَرِ اللَّهُ أَنْ لَا يُغَيِّرَ مَا يَقُومُ حَتَّىٰ يَبْدُرَ لَهُ مَا يَنْفُسُهُمْ ۚ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِقَوْمٍ سُوءَ أَقْلًا مَرَّ ذَلِكَ وَهِيَ تَمْرُذَةٌ مِّنْ دُونِ ۚ ﴿١١﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ بَرْزَخَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَالْحَيَاةِ الْمَوْتِ ۚ وَهُوَ يُعْطِيكُم مَّا تَرْضَوْنَ ۚ وَاللَّهُ يَخْتَصِمُ بِمَا تُعْمَلُونَ ۚ ﴿١٢﴾ (پ ۱۳، رعد، رکوع ۴)

جو شخص کسی پوشیدہ امر کو دریافت کرنا چاہے مثلاً حاملہ کے شکم میں کیا ہے یا دینیہ کہاں ہے۔ یا کوئی چیز دین کر کے بھول گیا اس کا موقع دریافت کرنا چاہے یا غائب کب تک آجائے گا یا مریض کب تک شفا پائے گا تو وضو کر کے عطر لگائے اور دو شنبہ کے روز روزہ رکھے اور شب کو با وضو سوئے اور صبح منگل کے روز قبل طلوع آفتاب ان آیتوں کو ایک بزرگ پڑھے پھر زعفران اور گلاب خالص سے لکھے پھر اس کپڑے کو دو دھیرے دھوئی دے کہ اس کو ایک ڈبہ کے اندر رکھ کر اس کو بند کر دے اس طرح کہ نہ کوئی آدمی اس کو دیکھے اور نہ چاند و سورج کا سامنا ہو۔ جب بدھ کی رات ہو تو عشاء کی نماز پڑھ کر اس ڈبہ کو ہاتھ میں لے کر کہے:

يَا عَالِمُ الْخَفِيَّاتِ فِي الْأُمُورِ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

قَلْبِي رُطِبَ عَلَى كُلِّ مَا أُرِيدُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

پھر ذکر اللہ کرتا ہوا سو جائے خواب میں کوئی شخص امر مقصود بتلا جائے گا اگر اس شب کو نظر نہ آئے تو جمعرات کو روزہ رکھ کر شب جمعہ میں اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کوئی نہ کوئی خواب میں اس کو خبر دے گا۔

ظالم دشمن کو ہلاک کرنا

وَالَّذِينَ لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۚ ﴿١٨﴾ (پ ۱۳، رعد، رکوع ۴)

اور

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمُ السَّلَٰةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۚ ﴿٢٥﴾ (پ ۱۳، رعد، رکوع ۴)

جو شخص اپنے دشمن کو ہلاک کرنا چاہے تو مہینہ کی ۲۸ تاریخ کو روزہ رکھے اگر اتفاق سے ہفتہ کا دن پڑ جائے تو بہت خوب ہے پھر جو کی روٹی پر افطار کرے۔ پھر آدھی رات کے وقت اٹھ کر جنگل میں جا کر خالی گھر کی چھت پر جا کر کندر اور سندس کی دھونی سلگا کر یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور اس کی ہلاکت کیلئے بدعا کرے مگر حد شرعی سے تجاوز نہ کرے یعنی جس قدر نقصان پہنچانا اس کو شرعاً جائز ہو اس سے زیادہ بدعا نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ ذلیل و خوار ہوگا۔

بچوں کا رونا و نظر بد ڈرنا وغیرہ

سورۃ ابراہیم، سفید حریر کے ٹکڑے پر اس کو با وضو لکھ کر لڑکے کے باندھ دے تو رونا اور ڈرنا اور نظر بد سے دفع ہو جائے اور دودھ چھوڑنا آسان ہو۔

برائے درد ہاتھ و پیر و نظر بد

وَمَا لَنَا أَلَّا تَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلَىٰ مَا أَدْبَرْتُمُونَا ۚ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ۚ ﴿١٢﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۲)

جس کے ہاتھ پیروں میں درد ہو یا اس کو لکھ کر تھوینے بنا کر باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ اچھا ہو جائے گا۔

۱۔ پ ۱۳، سورۃ ابراہیم، محل

برائے نظر بد

جس کو کسی آدمی یا جن کی نظر ہو تو ایک گھڑا کنوئیں سے بھر کر یہ آیت پڑھ کر دم کرے اور جس کو نظر لگی ہو اس کو شب کے وقت چوراہہ پر لے جا کر اس پانی سے غسل کر دے تین شب تک اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد جاتی رہے گی۔
دفعِ پُتو

پتوؤں کے دفع کرنے کیلئے پانی پر سات مرتبہ یوں کہے کہ اے پتوؤں اگر تم اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو تو ہم کو مت ستاؤ اور خواب گاہ کے گرد اگر داس پانی کو چھڑک دے رات بھر محفوظ رہے گا۔

برائے موذی جانور

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾ وَلَتُسْجَنَنَّكُمْ مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِهِمْ ؕ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِي وَخَافَ وَعِيدٌ ﴿١٤﴾ وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾ مِّنْ وَرَآئِهِ جَهَنَّمُ وَيَسْقَىٰ مِنْ مَّاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾ يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَاذُ يُبَسِّغُ فِيهِ النَّارُ السَّمُوتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَآئِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

جس کے کھیت میں کیر یا نڈی یا چوہا لگ گیا ہو تو زمینوں کے چار تختوں پر سہاٹی سے ان آیتوں کو بدھ کی صبح کے وقت قبل طلوع آفتاب لکھ کر ایک ایک گوشہ میں ایک ایک تختی گاڑتے وقت ان آیتوں کو تین بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب موذی جانور دفع ہو جائیں گے۔
ظالموں کی تباہی و بربادی

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

ظالموں کی خانہ ویرانی اور تباہی کیلئے بدھ کے روز مٹی کی ایک تختی مربع قبل طلوع آفتاب تیار کرے اس کو سایہ میں خشک کر کے پھر اگلے بدھ کو اس پر یہ آیت چوب برلوب کے قلم سے لکھے پھر اس تختی کو باریک پیس کر ظالم کے گھریا کھیت یا باغ میں چھڑک دے اور

ہفتہ کے روز ذبیحہ کے مدیوح چھڑہ پر نزول ماہ میں لکھ کر وہ چھڑہ اس کے پینے کے پانی میں ڈال دے وہ بیمار ہو جائے اور ہلاک ہو جائے لیکن یہ مکرر یا دو دایا جاتا ہے کہ سزائے شرعی سے تجاوز جائز نہیں۔

تمام آفات سے حفاظت

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ ﴿٣٢﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿٣٣﴾ وَانْكُم مِّنْ كُلِّ مَا سَأَلْتُمُوهُ وَإِن تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۵)

جو شخص اس کو صبح و شام اور سونے کے وقت یا کہیں جانے کے وقت پڑھے تمام آفات بحری و بری سے محفوظ رہے اور مال و کھیت و مویشی وغیرہ میں برکت ہو۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

سورۃ الحجر پارہ دہا ابرئٰی نفسیٰ جو شخص اس کو زعفران سے لکھ کر کسی عورت کو پلائے اس کا دودھ بڑھ جائے۔

برائے برکت وغیرہ

اور جو شخص اس کو لکھ کر جیب میں رکھے اس کی کمائی میں برکت ہو اور معاملات میں کوئی شخص اس کی مرضی سے عدول اور خلاف نہ کرے۔

برائے حفاظت جان و مال

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿٩﴾ (پ ۱۳، حجر، رکوع ۱)

چاندی کے ملمع کے پتر پر اس کو لکھ کر شب جمعہ کو یہ آیت چالیس بار اس پر پڑھے پھر اس کو نگین انگشتی کے نیچے رکھ کر وہ انگشتی پہن لے اس کا مال و جان تمام آفات سے محفوظ رہیں اور اگر اس انگشتی سے موم خام پر نقش کر کے جس دور کو دھونی دی جائے وہ اچھا ہو جائے۔

برائے جاہ و قبول عام

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا وَزَيَّنَّاهَا لِلنَّظِيرِينَ ﴿١٦﴾ وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿١٧﴾ (سورہ حجر)

نگین پر اکندہ کر کے یاہرن کی چھلی پر لکھ کر پینے سے جاہ و قبول عام کیلئے از بس موثر ہے۔
برکت رزق و زراعت و باغ

وَالْأَرْضِ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْتَشَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مُّوْزُونٍ ﴿١٩﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَكُمْ لَهُ بِرِزْقِنِ ﴿٢٠﴾ (حجر: ۱۹-۲۰)

جو شخص برکت اور وسعت باغ اور کھیت کی شادابی چاہے اس آیت کو لکڑی کے تختہ پر لکھ کر اپنی دوکان میں میخ سے لگا دے اور باغ یا کھیت میں دکن کر دے مراد حاصل ہو۔

تباہی باغ

سورۃ النحل (پ ۱۲-رہما) اگر اس کو لکھ کر کسی باغ میں رکھ دے تمام درختوں کا پھل جاتا رہے اور کسی مجمع میں رکھ دے سب پر اکندہ اور تباہ ہو جائیں اس وجہ سے بجز ظالم کے دوسرے کیلئے یہ عمل کرنا جائز نہیں اور اس میں بھی حد شرعی کی رعایت واجب ہے۔

نشانیہ خطانہ ہونا

سورۃ بنی اسرائیل (پ ۱۵-سبحان الذی) حریر سفید کے ٹکڑے پر لکھ کر کمان پر لپیٹ کر سی دیوں کو کوئی تیر خطانہ ہو۔

زبان کا کھلنا

اگر یہ سورت زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس بچہ کو پلا دے جس کی زبان نہ چلتی ہو تو زبان چلنے لگے۔

خوف زائل کرنا

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ﴿٤٥﴾ وَجَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِذَا ذُكِّرْتُمْ لَا يَسْمَعُونَ ﴿٤٦﴾ وَجَعَلْنَا آذَانَهُمْ سَمْعًا بَعِيدًا وَآزَلْنَاهُمْ عَنْ ذِكْرِ آلِهَتِهِمْ وَلَهُمْ آلِهَةٌ غَيْرُ آلِهَتِنَا فَذَرْهُمْ حَتَّى يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ﴿٤٧﴾ (پ ۱۵-بنی اسرائیل: ۴۵-۴۶)

کسی خوف زدہ پر جو خیالات فاسدہ میں گرفتار ہو پڑھ کر دم کر دی جائے تو اس کا خوف

زائل ہو جائے۔

دفع آسیب

کوئی بھوت پلید کسی کے سر ہو گیا ہو تو نیلے پشینہ پر یا کاغذ پر لکھ کر اس کے اس کے بازو پر باندھ دی جائے وہ دفع ہو جائے۔

جملہ امراض کیلئے

وَنَسْزِلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ (پ ۱۵-بنی اسرائیل: ۸۲)

پس آیت مجملہ آیات شفاء کے ہیں اس کو پڑھ کر مریض پر دم کرنا یا لکھ کر پانا ناہر مرض کیلئے نافع ہے۔

دفع غم و خیالات فاسدہ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾ وَقُرْآنًا قُرْآنُهُ لِيُفَرِّقَ عَلَى النَّاسِ عَلَى مَكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ﴿١٠٦﴾ (پ ۱۵-بنی اسرائیل: ۱۰۵-۱۰۶)

جو شخص غم و الم و تنگی مول اور خواب پریشاں اور وساوس و خیالات فاسدہ میں مبتلا ہو وہ شخص دس روزے متواتر رکھے اور کچھ متفرق رکھے اور اپنی دستکاری کی حلال روزی سے افطار کرے اور عشاء کے بعد ایک صراحی پانی لے کر یہ آیت اس پر دس بار پڑھ کر سو رہا کرے پھر خواب سے بیدار ہو کر تین گھونٹ پیئے اور پھر دس بار یہ آیت پڑھے اسی طرح چار دفعہ کرے پھر بقیہ کو سحر کے وقت پئے اور ایک بار اس پر یہ آیت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ سب شکایتیں دفع ہو جائیں گی۔

برائے محتاجی و قرضہ وغیرہ

سورۃ کہف (پ ۱۵-سبحان الذی) اس کو لکھ کر ایک بوقل میں رکھ کر گھر میں رکھے محتاجی اور قرضہ سے بے خوف رہے اور اس کے گھر والوں کو کوئی آزار نہ دے سکے اور جو تاج کی کوٹھی میں رکھ دے سب خطروں سے محفوظ رہے۔

ظالم دشمن کی تباہی کیلئے

وَنُنَزِّلُ الْكِتَابَ فَنُخَالِصُهُمْ فِيهِمْ وَلَا يَلْتَابُهُمْ عَذَابٌ مُّكْتَبٌ ﴿٤٨﴾ (پ ۱۵-بنی اسرائیل: ۴۸)

كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَى آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾ إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِيَبْلُوَهُمْ آلَهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ (پ: ۱۵، کہف: ۸۳)

دشمن ظالم کی تباہی اور خرابی کیلئے محرم کے اول سچر، کے روز آفتاب نکلنے کے قبل سات جگہوں سے ایک ایک جگہ ٹھہری خاک لے مسجد غیر آباد، بقعہ غیر آباد، مکان خالی، حمام غیر آباد، پڑاؤ غیر آباد، جس مکان میں نماز جنازہ ہو، جو راہ اور ہر ٹھہری پر سات سات مرتبہ یہ آیتیں پڑھے اور اپنے مطلب کا تصور رکھے پھر سب خاکیں ملا کر اس کے گھریا بارش یا شہر میں ڈال دے سات ہفتہ تک اسی طرح کرے، اذن شرعی کی یہاں بھی حاجت ہے۔

برائے ترقی درخت و پھل

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَخَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ﴿٣٢﴾ كَلَّا الْحَتِّينِ أَنتَ أَكْثَلُهَا وَلَمْ تُظِلِّمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَرْنَا جِلَّهُمَا نَهْرًا ﴿٣٣﴾ (پ: ۱۵، کہف: ۳۲-۳۳)

جو شخص یہ آیتیں جمعہ کے روز چوتھی ساعت میں مٹی کی بارہ ٹھیکریوں پر تانبے کے قلم سے لکھ کر برگ مصفا اور تخم بکائن کی دھونی دے کر وہ ٹھیکریاں کنوئیں میں ڈال دے جس درخت کو اس کا پانی دیا جائے گا خیر و برکت زیادہ ہوگی۔

موذی دشمن کو تباہ کرنے کیلئے

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتُ بِاللَّهِ يَا لَيْلَى خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾ (پ: ۱۵، کہف: ۳۷-۳۸)

جو دشمن موزی کو تباہ کرنا چاہے پنج شنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھے جب شنبہ کی شب نصف ہو ایک پرانی کھٹی پر جو کوڑے پر سے اٹھائی ہو اس آیت کو لکھے اور کسی راہب کے کرتے کے کپڑے میں لپیٹ کر اس شخص کے رہنے کی جگہ دفن کرے۔

برائے خیر و برکت و نیک خواب وغیرہ

سورہ ہریم (پ: ۶ افسال الم اقل لك) اس کو لکھ کر شیشہ کے گلاس میں رکھ کر

اپنے گھر میں رکھے سے خیر و برکت زیادہ ہو اور خوشی کے خواب نظر آئیں اور جو شخص اس کے پس سوئے وہ بھی اچھے خواب دیکھے اور جو لکھ کر مکان کی دیوار میں لگائے سب آفات سے حفاظت رہے اور جو خوف زدہ پی لیوے تو خوف جاتا رہے۔

برائے قرار حمل

وَأَنبِئْ جِفْتَ السَّمَوَاتِ مِنْ وَرَائِي وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَقْرًا فَلَيْسَ لِي مِنْ لَدُنْكَ وَلَدٌ ﴿٥﴾ يَرْبِّي وَيَبْرُثُ مِنَ الْإِبْرَةِ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَحِيمًا ﴿٦﴾ يَرْحَمُ يَا أَنَا نَشْرُكَ بِفُلْمِ اسْمُهُ بَحْنِي لَمْ نَجْعَلْ لَهُ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ رَبِّ أُنْصِرْ لِي عِلْمٌ وَكَانَتِ امْرَأَتِي عَاقِرًا وَقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾ قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَقَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْئًا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِي آيَةً قَالَ آيَتُكَ أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ أَنْ سَبِّحُوا بُكْرَةً وَعَشِيًّا ﴿١١﴾ يَا يَحْيَى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ وَحَنَانًا مِنْ لَدُنَّا وَزَكَاةً وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَبَرَاءً بِوَلَدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلَامٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ (پ: ۱۶، مریم: ۱۵-۱۶)

جس عورت کو حمل نہ رہتا ہو میاں بیوی جمعہ کے روز روزہ رکھیں اور شکر اور بادم اور روٹی سے روزہ افطار کریں اور پانی بالکل نہ پیوں اور یہ آیتیں شیشہ کے جام پر اس شہد سے جس کو آگ نہ پہنچی ہو لکھ کر آب شیریں پاک سے دھو کر سفید خود دو سو چوبیس دانے لے کر اور ہر دانہ پر یہ آیتیں پڑھ کر اس پانی کو ہنڈیا میں ڈال کر وہ خود اس میں ڈال دیں اور خوب تیز آنچ کر دیں پھر عشاء کی نماز پڑھ کر سورہ مریم پڑھے جب خود خوب پک جائیں پانی سے نکال لیں اور اس میں تھوڑا آب انگور اضافہ کر کے آدھا آدھا دو دنوں میاں بیوی پیئیں اور تھوڑی دیر سو رہیں پھر اٹھ کر مباشرت کریں انشاء اللہ تعالیٰ اسی روز حمل قرار پائے گا اور اگر تین شب تک اسی طرح غذا کھانے سے پہلے ایسا کریں تو اولاد بہت اچھی ہو۔

برائے درخت خرما وغیرہ

وَهَٰذَا إِلَيْكَ بِحِذِّ الشَّجَرَةِ تَسْقُطُ عَلَيْكَ رَطَبًا حِينًا ﴿٢٥﴾ فَكُلْهُنَّ وَأَشْرَبْنِي وَقَرَّبْنِي غِنًى فَمَا تَرَيْنِ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا ﴿٢٦﴾ (پ: ۱۶، مریم: ۲۵-۲۶)

درخت خرما کو جلدی اور عمدہ پھل آنے کیلئے اور اس کو ہر آفت سے محفوظ رکھنے کیلئے کھجور کے تین پٹھے مختلف رنگ کے زرد و بنزد و سرخ لے کر نئی قلم سے ان پر یہ آیتیں لکھ کر ایک ایک پٹھا اس کی ایک ایک شاخ میں باندھ دے، خوب پھل آئے۔

رتبہ و شان بڑھنے کیلئے

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ اِذْ رُسِّنَا اِنَّهُ كَانَ صِدِّيقًا نَّبِيًّا ﴿56﴾ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾ (پ: ۱۶، ص: ۵۶، ۵۷)

رتبہ اور شان بڑھنے کیلئے حریر زرد کے ٹکڑے پر اس زعفران سے جو شہد میں حل کیا گیا ہو تعویذ بنالیں اور موم کو کندر میں گوندھ کر اس سے تعویذ کو دھونی دیں اور باندھ لیں ہر جگہ عزت و آبرو ہو۔

عزت و آبرو بڑھانے کیلئے

سورہ طہ (پ: ۱۶) قال الم اقل لك اس کو لکھ کر حریر بزر کے کپڑے میں پیٹ کر پاس رکھے اگر نکاح کا پیغام بھیجے کامیابی ہو اگر دو شخصوں یا دو لشکروں میں صلح کرانا چاہے انکار نہ کریں۔ اگر اس کو پی لے تو بادشاہ سے مطلب حاصل ہو اور جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو اس کو اس کے پانی سے غسل دیں تو نکاح آسرا ہو۔

جاہ قبولیت کیلئے

طہ ﴿1﴾ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ ﴿2﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يُّخْشَىٰ ﴿3﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ﴿4﴾ الرَّحْمٰنُ عَلٰی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ﴿5﴾ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ﴿6﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهُ يَْعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ﴿7﴾ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهٗ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ﴿8﴾ (ط: ۸۶، پ: ۱۶)

سنگ مرمر یا چینی یا بلور کے برتن میں مشک و کافور گلاب سے لکھ کر روغن بکائن سے دھو کر اس میں تمبو زعفران و کافور اضافہ کر کے خوشبودار بنالیں پیشانی اور ابروؤں پر مل کر جس کے سامنے ہو گا وہ اس کی عزت و آبرو کرے گا۔

برائے پھوڑا دھنسی

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿107﴾ (پ: ۱۶، ص: ۱۰۵، ۱۰۷)

ذیل اور زخموں کیلئے اور جو پھوڑا دھنسی وغیرہ بدن میں ہو جائے اس کو ایک پاک برتن میں فارسی سیاہی سے لکھ کر روغن بنفشہ سے دھو کر اس جگہ طے انشاء اللہ تعالیٰ شفاء ہو۔

برائے شادی و بیماری

وَلَا تَسُدُّنَّ عَيْنَيْكَ اِلَىٰ مِمَّا تَعْتَابُ ۚ اِذَا رَاجَعْتَهُمْ رَهْرَةً الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْسِهِمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَنْفٰی ﴿131﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْلُكُ رِزْقًا نَّحْنُ نَرِزُّكَ وَلَعَلَّكَ لِلنَّفٰی ﴿132﴾ (ط: ۱۳۱، ۱۳۲)

اس کو لکھ کر باندھ دے تو اگر بے شادی ہو شادی ہو جائے۔ نسیان ہو تو زائل ہو مریض ہے تو شفاء ہو فقیر ہے تو غمگن ہو۔

دفع بد خوابی و نیند

سورۃ الانبیاء جس کی نیند بیماری یا کسی خوف و فکر کی وجہ سے جاتی رہے۔ یہ سورۃ ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی کمر پر باندھ دیں خوب نیند آئے کہ بدون تعویذ کھولے آنکھ نہ کھلے۔

ظالم کو تباہ کرنے کیلئے

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحٰی اِلَيْهِ اِنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾ وَاَسْأَلُوْا اِتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَہٗ ۚ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهُ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنْ اِزْنٰتُیْ وَهُمْ مِنْ خَشِيَّتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿28﴾ وَمَنْ يُقْلِمْ مِنْهُمْ اِنِّیْ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَبِذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿29﴾ (پ: ۱۷، ص: ۱۰۵، ۱۰۷)

مکبر ظالم کے تباہ کرنے کے لیے چار قبروں کی مٹی لے ایک مسلمان کی دوسری یہودی کی تیسری نصرانی کی چوتھی مجوسی کی اور ایک کسی مکبر کی پرانی قبر کی اور ایک کسی ویران گھر کی اور ایک

کسی سقف منہدم گھر کی یہ ساقوں نمایاں لے کر برتن پر یہ آیت سات سات بار پڑھ کر کسی مہینہ کے آخری بدھ میں وہ نمایاں ملا کر اس شخص کے گھر میں اوپر سے ڈال دے پھر تماشا دیکھے۔

حفاظت حمل و بچہ

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿91﴾ إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿92﴾ وَتَقَطُّوا أَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلُّ إِلَيْنَا رَاجِعُونَ ﴿93﴾ (۱۷: انبیاء ۹۱-۹۳)

حفاظت حمل اور بچہ صحیح و سالم ہونے کیلئے یہ آیتیں لکھ کر شروع سے حمل میں چالیس روز تک حاملہ عورت کے باندھ دیں پھر کھول کر نویں مہینے پھر باندھ دیں پھر بعد پیدائش وہ تعویذ کھول کر بچہ کے باندھ دیں۔

آسانی ولادت

أُولَئِكَ يَرْأَوْنَ كُفْرًا أَنَّا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۱۷: انبیاء ۳۰)

جو عورت دردِ زہ میں مبتلا ہو اس کے شکم یا کمر پر دم کرے یا لکھ کر باندھ دے تو ولادت آسانی ہو۔

درد و بخار کیلئے

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ﴿101﴾ لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَتَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ ﴿102﴾ لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَٰذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿103﴾ (پ ۱۷: انبیاء ۱۰۱-۱۰۳)

بخار اور تمام امراض اور دردوں کیلئے ایک پاک برتن میں سیاہی سے لکھ کر آبِ چاہ سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر تین گھنٹہ مریض کو پلائے اور درد کی شدت کے وقت بقیہ اس کی کمر پر چھڑک دے تین دن اسی طرح کرے یا روغنِ بابونہ سے دھو کر دردِ کمر زانوں کے واسطے ماش کرے۔

ظالم کی خانہ ویرانی

سورۃ الحج (پ ۱۷: اقتراب للناس) اس کو تمام وکمال لکھ کر اگر ظالم کے جہاز میں ڈال دے جا ہی میں مبتلا ہو، اگر ظالم حاکم کے محل قیام میں ڈال دے تو وہاں سے دفع ہو۔

ظالم کی ہلاکت کیلئے

ثُمَّ أَخَذْنَاهُمُ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٌ ﴿44﴾ فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فِيهَا خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَبِئْسَ مُعْتَلِةً وَقُضِيَ لَهَا يَوْمَئِذٍ فَسْحٌ ﴿45﴾ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا أَوْ آذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا فَإِنَّهَا لَا تَعْمَى الْأَبْصَارُ وَلَكِنْ تَعْمَى الْقُلُوبُ الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿46﴾ (سورۃ حج ۴۴-۴۶)

ظالم کی ہلاکت اور ویرانی کیلئے درختِ عشاں کے سات پتے اس طرح لے کر ہفتہ سے شروع کرے اور ایک پتہ ہر روز قبل طلوع آفتاب لیا کرے اور آیت اس کے دونوں طرف لکھ کر اس کو سایہ میں جہاں دھوپ نہ آتی ہو خشک کرے پھر سب پتوں کو باریک کوٹے اور کوٹے وقت اس شخص کا نام لیتا رہے اور اس کے گھر میں ڈال دے۔

دیگر

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبٌ مَّقْلٌ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمِنْ خَلَقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اخْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْنَاهُمُ الذُّبَابَ شَيْئًا لَا يَسْتَفِيدُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ ﴿73﴾ مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿74﴾ (پ ۱۷: حج ۷۳-۷۴)

یہ بھی اسی مطلب کیلئے ہے درختِ خرنوب کی لکڑی خرا دی ہوئی لے اور ہفتہ کے روز پانی میں قدرے شکر گھول کر اس پانی سے یہ آیت اس لکڑی پر قبل طلوع آفتاب لکھے اور ویران کنوئیں کے پانی سے جس کا کوئی مالک معروف نہ ہو لکھ کر اس کی نشست کی جگہ ڈال دے۔

شراب ترک کروانے کیلئے

سورة المؤمنون (پ ۱۸) سفید کپڑے پر شب کو لکھ کر شرابی کو پلانے سے شراب کی عادت چھوٹ جائے۔

برائے حمل

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ سُلَالَةٍ مِنْ طِينٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ مَكِينٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظْمًا فَكَسَّوْنَا الْعِظْمَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَرَّكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿۱۴﴾ (پ ۱۸: مؤمنون ۱۳-۱۲)

عورت کے حاملہ ہونے کے واسطے یہ آیتیں سبحان ربی کے سات پتوں پر لکھ کر عورت اس کو ایک ایک پتا کر کے نگل جائے اور ہر پتہ پر زرد رنگ کی گائے کا دودھ ایک ایک گھونٹ پی جائے انشاء اللہ تعالیٰ اس کو حمل قرار پائے گا۔

برائے مقبولیت

لوگوں کی نظر میں مقبول ہونے کیلئے آیات مذکورہ ہر ایک کپڑے پر جو آب و توت میں غوطہ دیا ہوا ہو لکھ کر عمامہ کے نیچے اور اگر عورت ہو تو عصا کے نیچے رکھ لے۔

حفاظت کشتی از جملہ آفات

فَإِذَا سَوَّيْتُمْ آتَتْ وَ مِنْ مَعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي نَجَّانَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿۲۸﴾ وَقُلِ رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿۲۹﴾ (پ ۱۸: مؤمنون ۲۸-۲۹)

اس کو پڑھنے سے کشتی سب آفات سے محفوظ رہتی ہے اور نیز گھر میں پڑھنے سے چور اور دشمن اور جن وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔

دفع آسیب

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ﴿۱۱۷﴾

وَقُلِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ﴿۱۱۸﴾ (پ ۱۸: مؤمنون ۱۱۸-۱۱۷)

آسیب زدہ کے کان میں پڑھ کر پھونکنے سے آسیب دفع ہو جاتا ہے۔

برائے حفاظت احتلام

سورة النور (پ ۱۸) اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے احتلام سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو آب زرم سے لکھ کر پیوے تو شہوت جماع منقطع ہو جائے۔

زبان بندی کیلئے

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بِأَنفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا هَذَا إِفْكٌ مُبِينٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَاءَ وَعَلَيْهِ بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشَّهَدَاءِ فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَفَضْتُمْ فِيهِ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۴﴾ إِذْ تَلَقَّوْنَهُ بِالسَّلَامِ وَتَقَرَّبْتُمْ بِلِقَائِهِمْ وَأَقْبَضْتُمْ إِلَيْهِمْ وَهُمْ يَكْفُرُونَ ﴿۱۵﴾ وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَنَكَ هَذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللَّهُ أَنْ تَعُوذَ الْبَيْتَةَ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۷﴾ وَيَسِّنُّ اللَّهُ لَكُمْ الْأَيْتَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿۱۸﴾ (پ ۱۸: نور ۱۸-۱۲)

بدگو اور بد زبان شاعر وغیرہ کی زبان بندی کیلئے ان آیتوں کو انگوٹھ سفید کے پانی پر پڑھ کر اور اس میں قدرے شکر اضافہ کر کے اس کا حلوہ بنا کر اس شخص کو کھلائے پھر یہ آیتیں آتش ناریدہ شہد سے مٹی کی ٹھیکری پر لکھ کر اس بدگو کو پلا یا جائے۔

مقبولیت عوام

اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ كَمِثْلِهَا فِيهَا مِصْبَاحٌ فِي رُحَاةِ الزُّجَاجِ كَانَتْهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارُ نُورٍ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۳۵﴾ فِي يَسِّرَتِ اللَّهُ أَنْ تَرْفَعَ وَيَذْكُرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ

وَلَا يَنْبَغُ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَاقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ﴿37﴾ لِيَجْزِيَ اللَّهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَيَزِيدَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ يَزِدُّ مَنْ يُشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾ (پ ۱۸: نور ۲۸-۳۵)

قبول عام کیلئے غسل کر کے جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے اور جمعہ کے روز عصر سے قبل رو بہ قبلہ بیٹھ کر اول سورہ یسین پڑھے پھر یہ آیتیں ہرن کی چھلی پر دیندار عالم کی دوات کی سیاحت سے لکھ کر اس کو پلیٹ کر عصر کی نماز پڑھے اور تعویذ ہاتھ میں لے کر سورہ کہف پڑھے اور تعویذ حفاظت سے اٹھارے جو شخص وہ تعویذ اپنے پاس رکھے گا قبول عام اس کو حاصل ہوگا۔

برائے آشوب چشم

اور اگر آیات مذکورہ آشوب چشم پر روزمرہ صبح کے وقت تین بار پڑھ کر دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آشوب چشم جاتا رہے گا۔

حفاظت از جانور موذی وغیرہ

سورہ فرقان (پ ۱۸)، اگر اس کو تین بار لکھ باندھ لے تو کوئی موذی جانور اثر دہا وغیرہ ایذا نہ پہنچائے اور اگر شریر لوگوں کے درمیان چاہیے تو ان کو مجمع متفرق ہو جائے اور کوئی مشورہ ان کا درست نہ ہونے پائے۔

دریافت کرنا دینہ کا

وَأَنَّهُ لَنَزَّلَ إِلَيْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ ﴿192﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ ﴿193﴾ عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ ﴿194﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ ﴿195﴾ وَأَنَّهُ لَفِي زُبُرِ الْأَوَّلِينَ ﴿196﴾ أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ آيَةٌ أَن يَكَلِّمَهُ غُلَامًا أُبَيٍّ إِسْرَآءِئِيلَ ﴿197﴾ (پ ۱۹: سورة الشعراء ۱۹۱-۱۹۷)

اگر کسی جگہ دینہ کا شبہ ہو اور اس کا دریافت کرنا منظور ہو ایک مرغ سفید نیلگوں چشم یا تاجدار لے کر یہ آیتیں ایک کاغذ پر لکھ تا بالغ دختر کے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کے کپڑے میں سی کر اس مرغ کے بازو پر باندھ دے اتوار کے دن زوال آفتاب کے وقت شبہ کی جگہ چھوڑ دے دینہ کی جگہ جا کھڑا ہوگا اور بچوں اور منقار سے کریدنا شروع کرے گا۔

دفع سانپ بچھو و موذی جانور

سورہ النمل (پ ۱۹) جو شخص اس کو ہرن کی چھلی پر لکھ کر مد بوج چڑے میں رکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی نعت اس کی قطع نہ ہو اور اگر صندوق میں رکھ دے تو اس گھر میں سانپ بچھو خفاش درندہ اور کوئی موذی جانور نہ آئے۔

دریافت حالِ نائم

وَإِنَّ رَبَّكَ لَبَعْلَمٌ مَا تَكْنُ صُدُورُهُمْ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿74﴾ وَمَا مِنْ غَآبَةٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿75﴾ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَقْضُ عَلَى بَنِي إِسْرَآئِيلَ أَكْثَرَ الَّذِي هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ﴿76﴾ وَأَنَّهُ لَهْدَى وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿77﴾ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿78﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ ﴿79﴾ إِنَّكَ لَا تَسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تَسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاءَ إِذَا وَلُوا مَدْبِرِينَ ﴿80﴾ وَمَا أَنْتَ بِهَادِي الْعُمَى عَنْ صَلَاتِهِمْ إِنَّ تَسْمِعُ إِلَّا مَنْ يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُمْ مُسْمِعُونَ ﴿81﴾

(پ ۲۰: نمل ۸۱-۷۴) اگر اس کو سانپ کی جلد پر آب باراں اور زعفران و گلاب سے لکھ کر سوتے ہوئے آدمی کے سینہ پر رکھ دیں تو وہ سب اپنا کیا کرایا ظاہر کر دے مگر جس راز کا تجسس حرام اس کیلئے یہ عمل کرنا حرام ہوگا ایسے کام کرنے سے پہلے کسی عالم سے فتویٰ لینا واجب ہے۔

بھلا برادر یافت کرنے کے لئے

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ سِيرَتُكُمْ إِلَيْهِ فَتَعْرِفُونَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿93﴾ (پ ۲۰: نمل ۹۳)

کھرے کھوٹے روپے جدا ہونے کیلئے اس آیت کو پڑھ کر روپیوں کو الٹ پلٹ کرے، کھرے کھوٹے الگ نکل آئیں گے ایسے ہی ہر چیز میں بھلا برادر یافت کرنے کیلئے۔ غلام کو خیانت سے روکنے کیلئے۔

سورہ القصص (پ ۲۰) اس کو لکھ کر اپنے غلام کے باندھ دے تو اس سے خیانت اور بدکاری اور بھاگنے کی عادت دفع ہو جائے۔

امراض شکم وغیرہ

سورت مذکورہ اگر مریض شکم کے اور طحال اور دوجگر کے باندھ دے تو یہ امراض جاتے رہیں۔

حفاظت از شر

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِّنَ النَّاسِ يَسْقُونَ وَوَجَدَ مِنْ دُونِهِمْ
أَمْرًا تَيْنَ تِلْكَ ذَانِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَا لَا تَسْقِي حَتَّى يُصْدِرَ الرِّعَاءُ وَأَبُونَا
شَيْخٌ كَبِيرٌ ﴿23﴾ فَسَقَى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلَّى إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ
إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿24﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ قَالَتْ إِنَّ
أَبِي يَذَّكُّكَ لِتُحْزِنَكَ أَجْرًا مَا سَقَيْتَ لَنَا قَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ
قَالَ لَا تَحْزَنْ نَحْنُ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿25﴾ (پ: ۲۰، قصص: ۲۵-۲۳)

اس کو بکثرت پڑھنے سے ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔

برائے حفظ و ترقی فہم و علم

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿51﴾ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْكِتَابَ مِنْ
قَبْلِهِ هُمْ بِهِ يُؤْمِنُونَ ﴿52﴾ وَإِذْ أَنبَأْنِي عَلَيْهِمْ قَالُوا آمَنَّا بِهِ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّنَا إِنَّا
كُنَّا مِنْ قَبْلِهِ مُسْلِمِينَ ﴿53﴾ أُولَئِكَ يُؤْتُونَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا
وَيَذَرُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿54﴾ وَإِذْ أَسْمِعُوا اللَّعَنَ
أَعْرَضُوا عَنْهُ وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ سَلَّمْ عَلَيْكُمْ لَا نَبِيَّ
الْجَاهِلِينَ ﴿55﴾ (پ: ۲۰، قصص: ۵۵-۵۱)

قوت حافظہ و ذہن و فہم علم کیلئے مہینہ کی اول جمعرات جمعہ ہفتہ کو روزہ رکھے اور یہ آیتیں
شیشہ کے برتن میں رات کو لکھ کر آب نہر جاری سے دھو کر قبل طلوع اس شخص کو پلایا جائے۔

حصول کامیابی

سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿68﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُورُهُمْ وَمَا
يُعْلِنُونَ ﴿69﴾ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ
وَالِيهِ تُرْجَعُونَ ﴿70﴾ (پ: ۲۰، قصص: ۷۰-۶۸)

اگر کسی کی جھوٹی گواہی یا حاکم کے غلط فیصلے اور ظلم سے اندیشہ ہو تو پیشی مقدمہ کے وقت
یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھے اور تین بار کہے: وَاللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ
انشاء اللہ تعالیٰ سب شرور سے محفوظ رہے گا۔

چوتھیا کے واسطے

سورہ عنکبوت (پ: ۲۰) چوتھیا کے واسطے اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر پیوے۔

دفع غم

دفع غم و کسل اور حصول سرور و شرح صدر کیلئے اس سورت کا ورد مفید ہے۔

ظالم کو بیمار کرنے کیلئے

سورہ روم (پ: ۲۱) ظالم کے بیمار کرنے کے واسطے اس سورت کو لکھ کر آب باران میں
مٹی کے برتن میں رکھ چھوڑے اور اس کو پلائے۔

دشمن پر دہشت غالب کرنے کیلئے

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ﴿59﴾ فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ
وَلَا يُسْخَفُكَ الَّذِينَ لَا يُوقِنُونَ ﴿60﴾ (پ: ۲۱، روم: ۶۰-۵۹)

دشمن ظالم پر دہشت و حیرت غالب کرنے کے لئے اس کے کپڑے پر یہ آیتیں لکھ کر
اپنے پاس رکھے مگر بلا طریق شروع اس کا کپڑا لینا جائز نہیں بلکہ ایسی تدبیر کریں کہ وہ شخص
کسی کو اپنا کپڑا دیدے اور وہ تم کو خوشی سے دے دے یا کسی طرح خرید لیا جائے۔

پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے

سورہ لقمن (پ: ۲۱) اس کو لکھ کر پینے سے پیٹ کی سب بیماریاں اور بخاریہ و چوتھیا
جاتا رہے اور اس کو پڑھنے سے غرق ہونے سے مامون رہے۔

سکون طوفان دریا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِعِصْمَةِ اللَّهِ لِيُرِيَكُمْ مِنْ آيَاتِهِ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ
لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ﴿31﴾ (پ: ۲۱، لقمن: ۳۱)

طوفان دریا ساکن کرنے کے واسطے سات پرچوں پر لکھ کر دریا کے جانب مشرق میں

یکے بعد دیگرے ایک ایک ڈال دیا جائے۔

بخار و در دوسر و مرگی وغیرہ

سورۃ الم سجدہ (پ ۲۱) بخار اور در دوسر تمام یا نصف اور مرگی کیلئے لکھ کر باندھ دیا جائے۔

بچوں کی نشو و نما کیلئے

الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهُ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنْسَانِ مِنْ طِينٍ ﴿٧﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِنْ سُلَالَةٍ مِّنْ مَّاءٍ مَّهِينٍ ﴿٨﴾ ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِنْ رُّوحِهِ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٩﴾ (پ ۲۱: سجدہ ۷-۹)

جب بچہ پیدا ہوئے سترہ دن گزر جائیں ان کو شیشہ کے برتن میں کر آب باران سے دھو کر دو حصہ کرے ایک حصہ اس بچے کی کھانے کی چیز میں ملائے اور ایک حصہ بوتل میں رکھ چھوڑے اور سات روز تک اس بچہ کو پلائیں اور اس کے منہ کو لبس انشاء اللہ تعالیٰ خوب نشو و نما ہو۔

کثرت پیغام نکاح دختران

سورۃ الاحزاب (پ ۲۱) لڑکیوں کے پیغام بکثرت آنے کیلئے اس کو ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر ایک ذب بند کر کے گھر میں رکھ دے۔

برائے عزت و آبرو

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿٤٥﴾ وَذَاعِبًا إِلَى اللَّهِ بِأَذْنِهِ وَبِرَاجَا مُبِيرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِيرًا الْمُؤْمِنِينَ بِأَن لَّهُمْ مِنْ اللَّهِ فَضْلًا كَثِيرًا ﴿٤٧﴾ وَلَا تَطِيعُ الْكُفْرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ وَذَعِ أَدْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ﴿٤٨﴾ (پ ۲۲: احزاب ۴۵-۴۸)

روغن چینیلی میں مشک و زعفران حل کر کے بعد نماز صبح ان آیات کو سات روز تک اس پر دم کر کے شیشی میں رکھ چھوڑے اور دو رخساروں پر لگا کر جس کے رو برو جائے وہ اس کی عزت کرے اور سب پر اس کی ہیبت ہو۔

دشمن کو ویران کرنا

لَبَنٌ لَّمْ يَتَسَنَّهَ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْمُرْجِفُونَ فِي الْمَدِينَةِ لَنُغْرِبَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُخَاوِرُوكَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٠﴾ مُلْعُونِينَ أَسْمَا نَقْفُوا

أُحْذَرُوا وَقِيلُوا تُفْتِيلًا ﴿٦١﴾ سُنَّةَ اللَّهِ فِي الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلُ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ﴿٦٢﴾ يَسْأَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ إِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللَّهِ وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُونُ قَرِيبًا ﴿٦٣﴾ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ الْكُفْرِينَ وَاعَدَ لَهُمْ سَعِيرًا ﴿٦٤﴾ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تَقْلُبُ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُولُونَ بَلَيْنَا مَا أَطَعْنَا اللَّهَ وَأَطَعْنَا الرَّسُولَ ﴿٦٦﴾ (پ ۲۲: احزاب ۶۱-۶۶)

جو ظالم کسی طرح فہمائش سے باز نہ آئے ایک کنواں معطل جس کا سوت شرق کی جانب ہو تلاش کرو اور بقدر ایک کاس کے اس کا پانی لے کر ان آیات کو ایک پرچہ پر لکھ کر اس پانی سے دھو کر اس کے گھر میں چھڑک دو۔

حفاظت از آفات ویرقان

سورۃ السبا (پ ۲۲) کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے سے تمام موزیات و آفات سے مامون رہے اور ویرقان کے واسطے پلانا اور منہ پر پانی چھڑکنا مفید ہے۔

حفاظت جانور

سورۃ الفاطر (پ ۲۲) کاغذ پر لکھ کر جانور کے گلے میں باندھنے سے ہر آفت سے محفوظ رہے۔

تجارت میں برکت ہو

إِنَّ الَّذِينَ يَسْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّن تَبُورَ ﴿٢٩﴾ لِيَرْفِيقَهُمْ أَجُورَهُمْ وَيَرْزُقَهُمْ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ غَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٣٠﴾ (پ ۲۲: فاطر ۲۹-۳۰)

برکت تجارت کیلئے سوئی کپڑے کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر اپنے مال و متاع میں رکھ دے۔

قوت حافظہ و غالب ہونے کیلئے

یسین (پ ۲۲) اس کے عجیب و غریب خواص ہیں مجملہ ان کے یہ کہ اس کو سات روز تک زعفران و گلاب سے لکھ کر روزانہ پیئے تو جو سن لے اس کو یاد رہے جس سے گفتگو کرے اس پر غالب رہے۔

عورت کا دودھ بڑھانے کیلئے

یہ سورت لکھ کر پلانے سے دودھ پلانے والی عورت کا دودھ بڑھ جائے۔

نظر بد ہر بیماری کیلئے

لکھ کر پاس رکھنے سے نظر بد اور جملہ بیماریوں اور درد سے حفاظت رہے۔
دشمن پر غلبہ پانا

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْيُنِهِمْ أَغْشَاءً فَهُمْ إِلَى الْآذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾
(پ ۲۲: یسین: ۸-۹)

اگر ذحال پر لکھ کر اعدائے دین کا مقابلہ کرے، غالب رہے۔

حفاظت چور سے

یہ آیتیں بستر پر لیٹ کر پڑھنے سے چور اور مفسد سے محفوظ رہے۔
جھگڑا ختم کرنے کیلئے

اگر دو شخص جھگڑا کرتے ہوں اس وقت پڑھ دینے سے جو ناحق پر پہنچے وہ بند اور مغلوب ہو جائے۔
دفع آسیب

وَاصْبِرْ صَبْرًا ﴿١﴾ فَالزَّجْرُ جَرٌّ وَزَجْرًا ﴿٢﴾ فَالْتَّيْلِبُ ذِكْرًا ﴿٣﴾ إِنَّ إِلَهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿٤﴾ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿٥﴾ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ الْكَوَاكِبِ ﴿٦﴾ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿٧﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيَقْدِرُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿٨﴾ دُخُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿٩﴾ إِلَّا مَنْ خِطَفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعْنَاهُ فَبَاتَ ثَابِتٌ ﴿١٠﴾
(پ ۲۳: سورة الصافات: ۱-۱۰)

آسیب زدہ کیلئے پڑھ کر دم کرنا نافع ہے۔

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے کے واسطے

أَرْحَضُ بِرَجُلِكَ هَذَا مُغْتَسِلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَرَعَيْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمَنْظِلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَى لَأُولَى الْأَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخَذَ بِيَدِكَ صِغْتًا فَأَضْرَبَ بِهَا وَلَا تَحْسَبْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نَعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ وَادْخُرْ عِبْدَنَا إِسْرِهِمْ وَاسْحَقْ وَيَعْقُوبُ أُولَى الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ﴿٤٥﴾ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ

بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ﴿٤٦﴾ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُضْطَفِينَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ وَادْخُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّا لَلْمُتَّقِينَ لِحُسْنِ مَآبٍ ﴿٤٩﴾ حَسْبُ عِنْدَنا مُفْتَحَةُ لَهُمُ الْأَبْوَابِ ﴿٥٠﴾ مُتَكَبِّرِينَ فِيهَا يَدْخُلُونَ فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥١﴾
(پ ۳۲: سورة ص: ۴۲-۵۱)

کنواں کھودنے یا چشمہ نکالنے میں اس کو بکثرت پڑھنے سے پانی عمدہ بکثرت نکلے گا۔
برائے محبوبیت و مقبولیت

سورة زمر (پ ۲۳) اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے خلق کی نظروں میں محبوب و مقبول ہو۔
ظالم سے بچنے کیلئے

فَسْتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَفْوُضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ (سورة مؤمن، پ ۲۳، آیت ۴۴)

ظالم کے سامنے پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

آنکھوں کی بیماری کیلئے

سورة حم مجده (پ ۲۳) اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر اس میں سر مدھیں کر لگانے سے یا خود اس پانی سے آنکھ دھونے سے سفیدی اور آشوب چشم اور ناخنہ وغیرہ سے نفع ہوتا ہے۔
شر سے حفاظت

سورة شوریٰ (پ ۲۵)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے لوگوں کے شر سے محفوظ رہے۔

دفع کھانسی

سورة الزخرف (پ ۲۵)، اس کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر پلانے سے کھانسی دفع ہوتی ہے۔

دفع پیش

سورة الدخان (پ ۲۵)، اس کو لکھ کر پینے سے پیش دفع ہوتی ہے۔

حفاظت بچہ

سورة جاثیہ (پ ۲۵)، پیدائش بچہ کے وقت اس کو لکھ کر باندھنے سے تمام آفات و موزی جانور سے محفوظ رہے گا۔

دفع جن و شر وغیرہ

سورۃ احقاف (پ ۲۶)، اس کو لکھ کر تعویذ بنا کر رکھنے سے تمام جن و انس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے محبوبیت

سورۃ محمد (پ ۲۶) اس کو لکھ کر آب زم زم سے دھو کر پینے سے لوگوں کی نظروں میں محبوب ہو جائے۔

برائے امراض: اس کے پانی سے غسل کرنا تمام امراض کا ازالہ کرتا ہے۔

برائے روزی

سورۃ الفتح (پ ۲۶)، رمضان شریف کے رویت ہلال کے وقت تین بار پڑھنے سے تمام سال روزی فراخ رہے۔

برائے فتح

سورت کو لکھ کر قال یا جلال کے وقت پاس رکھنے سے مامون رہے اور فتح میسر ہو۔

مقبولیت عامہ و حفاظت از غرق

کشتی میں سوار ہو کر سورت کے پڑھنے سے غرق سے مامون رہے۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ﴿۱﴾ لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ

وَيَتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ﴿۲﴾ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا

عَظِيمًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا بِهِمْ

وَاللَّهُ جُنُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿۴﴾ (پ ۲۶، فتح ۱-۴)

قبولیت عامہ کیلئے با وضو مشک و گلاب و زعفران سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر ٹوپی میں رکھ

لے مگر پہننے وقت بھی با وضو ہو۔

دفع آسیب

سورۃ الحجرات (پ ۲۶)، اس سورت کو لکھ کر دیوار پر چسپاں کر دے تو آسیب نہ آئے۔

برائے حفاظت حمل و افزونی دودھ

اس سورت کو لکھ کر پلانے سے دودھ بڑھے اور حمل محفوظ رہے۔

دامنی دولت کیلئے

سورۃ ق (پ ۲۶)، جس گھر میں پڑھی جائے اس کی دولت دائم رہے۔

برائے نشو و نما درخت و برکت

ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مُنْذِرٌ مِنْهُمْ فَقَالَ الْكَاذِبُونَ

هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿۲﴾ إِذْ آمَنَّا وَكُنَّا تُرَابًا ذَلِكَ رَجْعٌ بَعِيدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا

مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كَنْزٌ حَفِيطٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ

فَهُمْ فِي أَمْرٍ مُرِيجٍ ﴿۵﴾ أَفَلَمْ يَنْظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ تَنْسِفُهَا وَرَبُّهَا وَمَا

لَهَا مِنْ فُرُوجٍ ﴿۶﴾ وَالْأَرْضُ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا زَوَاسِي وَأَوْنَتْهَا فِيهَا مِنْ كُلِّ

زَرْعٍ نَهْنِجٌ ﴿۷﴾ نَبْصِرَةُ وَذَكَرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ ﴿۸﴾ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

مُبَارَكًا فَأَنْبَتْنَا بِهِ خَشْبَ حَبِيبٍ ﴿۹﴾ وَالشَّجَرِ الْأُولَىٰ نَبْشِقْطَ لَهَا طَلْعٌ

نَضِيدٌ ﴿۱۰﴾ زَرْقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَيِّتًا كَذَلِكَ الْخُرُوجُ ﴿۱۱﴾

(پ ۲۶، سورۃ ق ۱-۱۱)

درخت میں برکت و حفاظت کیلئے ربیع کا اول آب باران کسی نئے روئی یا شیشہ کے

برتن میں لے کر اور آیتیں سات پرچوں پر زعفران و گلاب سے لکھ کر طلوع صبح صادق کے

وقت اس پانی سے دھو کر اور دھوتے وقت بھی آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر رات کے وقت

جس درخت کی جز میں یا کھیت کے وسط میں وہ پانی چھڑکیں یا جودانہ اس پانی میں تر کر کے

بودیں خوب نشو و نما ہو اور سب آفات سے محفوظ رہے۔

دفع خوف و درد شکم

اور آب باران سے ان آیات کو دھو کر پینے سے خوف اور ہول اور درد شکم دفع ہو۔

بچہ کے دانت نکلنے کیلئے

جس لڑکے کے دانت نہ نکلے ہوں یہ آیتیں لکھ کر اس پلانے سے دانت باسانی نکلیں۔

تحقیف مرض

سورۃ الذاریات (پ ۲۶)، مریض کے پاس پڑھنے سے مرض میں تحقیف ہوتی ہے۔

آسانی ولادت

یہ سورت لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔

ربائی از قید

سورة الطور (پ ۲۷) اگر قیدی ہمیشہ اس کو پڑھا کرے تو جلدی رہائی پائے۔

برائے امن سفر

اگر مسافر یہ سورت پڑھے راستہ میں ہر طرح کا امن رہے۔

بچھو مارنے کیلئے

اگر یہ سورت پڑھ کر پانی کو بچھو پر چھڑک دیا جائے تو بچھو مر جائے۔

برائے مغلوبیت

سورة النجم (پ ۲۷) ہرن کی جھلی پر لکھ کر باندھنے سے سب پر غالب رہے۔

برائے وجاہت

سورة القمر (پ ۲۷)

جمعہ کے روز قبل نماز لکھ کر عماد کے اندر رکھنے سے وجاہت حاصل ہوتی ہے۔

آشوب چشم و طحال و جانور موزی

يَسْمَعْشِرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ

فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ ﴿33﴾ (رحمن: ۳۳)

کوئی کتابھونکتا ہو اس کے سامنے پڑھے تو خاموش ہو جائے۔

آشوب چشم

یہ آیت لکھ کر باندھنے سے آشوب چشم دفع ہو جائے۔

دفع سانپ و بچھو: دیوار پر لکھ کر دھو کر پینے سے طحال دفع ہو۔

آسانی ولادت

سورة الواقعة (پ ۲۷) اس کو لکھ کر باندھنے سے بچہ آسانی پیدا ہو۔

دفع بھوک و پیاس

سورت مذکور کو با وضوح و شام پڑھنے سے گرنگی و تشنگی دفع ہو۔

حفاظت تیر و تیغ

سورة الحديد (پ ۲۷) اس سورت کو لکھ کر پاس رکھنے سے تیر و تیغ سے محفوظ رہے۔

دفع بخار و ورم: اس سورت کو پڑھنا اور دم کرنا بخار اور ورم کو بھی مفید ہے۔

واسطے سکون مریض

سورة المجادلة (پ ۲۸) اس کو مریض کے پاس پڑھنے سے نیند اور سکون آئے۔

حفاظت غلہ: اگر غلہ میں لکھ کر رکھ دے اس میں کوئی بگاڑ نہ ہو۔

برائے ذہانت

لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْنَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ

الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ

اللَّهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ

الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾

(سورة شہ: ۲۱-۲۴)

سفید جام پر لکھ کر آب باراں سے دھو کر پینے سے ذکاوت و فطانت زیادہ ہو۔

دفع درد: کسی قسم کا درد عضو میں ہو با وضو اس پر پڑھنے سے دفع ہو جاتا ہے۔

دفع طحال

سورة الممتحنة (پ ۲۸) اس کو لکھ کر تین روز متواتر پینے سے مرض طحال دفع ہو جاتا ہے۔

قبولیت عوام: سورة القف (پ ۲۸)

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿8﴾ هُوَ

الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ

الْمُشْرِكُونَ ﴿9﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِّنْ

عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿10﴾ تَأْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ

وَأَنفُسِكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿11﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ

وَيُذْخِلُكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسْكِنٌ طَيِّبَةٌ فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ
ذَلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿12﴾ وَأُخْرَى تُحِبُّونَهَا نَضْرَ مِنَ اللَّهِ وَفُتِحَ قُرْبٌ

(سورة العنق، آیت ۱۳۸)

خاصیت: حریر سفید کے کپڑے پر مشک خالص وزعفران اور آب نسرین مقطر سے لکھ کر
اندر کے کرتے میں رکھے قبول عام اور بیت حاصل ہو۔

برائے حفاظت و برکت: سورة الجمعہ (پ ۲۸)

ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ الْفَضْلُ الْعَظِيمُ ﴿4﴾ (سورة الجمعہ، آیت ۲)

صدف کے ٹکڑے پر جمعہ کے روز لکھ کر مال یا خرمن میں رکھنے سے برکت و حفاظت رہے۔
آشوب چشم و درد نبل

سورة المنافقون (پ ۲۸)، آشوب چشم اور ہر قسم کے درد اور نبل پر دم کرنا نافع ہے۔

دشمن کی زبان بندی

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعُ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشْبٌ
مُسْنَدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۚ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ فَنَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّى
يُؤْفَكُونَ ﴿4﴾ (منافقون: ۳)

دشمن کی زبان بندی کیلئے پاک مٹی پر جس پر کوئی چلنا نہ ہو پرہ کر تھوڑی مٹی اس کے منہ
پر اس کی بے خبری میں ڈال دے۔

حفاظت ظالم

سورة التغابن (پ ۲۸)، پڑھ کر کسی ظالم کے پاس چلا جائے تو اس کے شر سے محفوظ رہے۔
برائے تدبیر روزی: سورة الطلاق (پ ۲۸)،

وَمَنْ قَدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيَسْفِكْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يَكْلِفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَاءً أَتَاهَا
سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ﴿7﴾ (سورة الطلاق، آیت ۷)

جس کی روزی تنگ ہو گناہ سے توبہ کرے اور نیکی کا ارادہ کرے اور شب جمعہ کی نصف
شب کو اٹھ کر سو مرتبہ استغفار اور درد شریف سو مرتبہ اور یہ آیت سو مرتبہ پڑھ کر سو رہے خواب
میں معلوم ہو جائے گا کہ کیا تدبیر کرے جو نیکی دفع ہو۔

سکون مرض و مرگی و درد وغیرہ

سورة التريم (پ ۲۸)، اس کو مریض پر دم کرنے سے درد سکون اور مرگی والے کو افاقہ
ہو اور جس کو نیند نہ آتی ہو آجائے اور مدیون کا قرض ادا ہو۔

آشوب چشم

سورة ملک (پ ۲۹)، اس کو آشوب چشم پر تین روز تک روزانہ دم کرنے سے آرام ہو جائے۔
برائے فقر و فاقہ: سورة نون (قلم پ ۲۹)، اس کو نماز میں پڑھنے سے فقر و فاقہ دور ہو۔

حفاظت حمل

سورة الحاقة (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر حاملہ کے باندھنے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔
حفاظت بچہ از ہر آفت وغیرہ

اگر بچہ پیدا ہونے کے وقت اس کا پڑھا ہو پانی منہ میں لگا دیں تو اس کو ذکاوت حاصل
ہو اور ہر مرض اور ہر آفت سے جس میں بچے مبتلا ہو جاتے ہیں محفوظ رہے اور اگر روشن
زیتون پر پڑھ کر بچہ کو دل دیں تو بہت فائدہ بخشے اور سب حشرات اور موذی جانوروں سے
محفوظ رہے اور یہ تیل تمام جسمانی دردوں کو نافع ہے۔

دفع احتلام

سورة المعارج (پ ۲۹)، اسی کو سوتے وقت پڑھنے سے جنابت اور پریشان خواب سے محفوظ رہے۔
برائے حاجت روائی و غم

سورة نوح (پ ۲۹)، اس کا درد ہر قسم کی حاجت روائی اور غم اور غم کے دفع ہونے کیلئے نافع ہے۔
رہائی قید: سورة الجن (پ ۲۹)، اگر قیدی اس کو پڑھے یا سانی رہائی پائے۔
وسعت رزق: سورة المزمل (پ ۲۹)، اس کو ہمیشہ پڑھنے سے روزی فراخ ہو۔

برائے حفظ قرآن

سورة المدثر (پ ۲۹) اس کو پڑھ کر اگر دعا قرآن حفظ ہونے کی کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ
حفظ آسان ہو۔

رقت قلب

سورة القیامہ (پ ۲۹)، اس کو پاک پانی پر دم کر کے پینے سے قلب میں رقت اور

خشوع پیدا ہو۔

زبان پر علم کی باتیں

سورة الدھر (پ ۲۹)، اس کو بکثرت پڑھے تو علم کی باتیں اس کی زبان پر جاری ہوں۔

دفع ذیل: سورة المرسلات (پ ۲۹)، اس کو لکھ کر باندھنے سے ذیل اچھے ہوتے ہیں۔

حاکم کے شر سے حفاظت

سورة النبا (پ ۳۰)، اس کو پڑھ کر یا باندھ کر حاکم کے پاس جانے سے اس کے شر سے

محفوظ رہے۔

دشمن سے بچنے کے لئے

سورة النازعات (پ ۳۰)، دشمن کے موبہ میں اس کو پڑھنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے۔

برائے حفاظت راستہ

سورة یس (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنے سے راستے کے خطرات سے مامون رہے۔

تقویت چشم

سورة التکویر (پ ۳۰)، پڑھ کر آنکھ پر دم کرنے سے تقویت بصر ہو اور آشوب اور جالادفع ہو۔

ربائی قید و بخار

سورة الانقطار (پ ۳۰)، اس کو قیدی پڑھے تو جلدی ربائی ہو اور اگر بخار والا اس کے

پانی سے غسل کرے بخار جاتا رہے۔

دفع دیمک

سورة التطفیف (پ ۳۰)، اس کو کسی ذخیرہ کی ہوئی چیز پر پڑھ دے تو دیمک وغیرہ

سے محفوظ رہے۔

تسکین نیش: سورة الانشقاق (پ ۳۰)، کسی نیش زدہ پر دم کرے تو سکون ہو۔

بچہ کا دودھ چھڑوانا

سورة البروج (پ ۳۰)، جس کا دودھ چھڑوانا منظور ہو اس کو لکھ کر اس کے باندھ دے

بآسانی چھوڑ دے۔

حفاظت ضرر دوا: سورة الطارق (پ ۳۰)، دوا پر دم کرنے سے دوا کچھ نقصان نہ کرے۔

کان کی گونج دبو اسیر کے لئے

سورة الاعلیٰ (پ ۳۰)، کان میں جو دوئی یعنی گونج پیدا ہو جائے اس کے دم کرنے سے

وہ زائل ہو جائے اور بوا سیر اس کے پڑھنے سے اچھی ہو جائے۔

برائے اولاد ذرینہ

شروع مہینہ حمل میں اگر عورت کی داہنی پسیل پر یہ سورت لکھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ اولاد

ذرینہ پیدا ہو۔

حفاظت کھانا

سورة الغاشیہ (پ ۳۰)، اس کو کھانے پر دم کرنے سے اس کے ضرر سے محفوظ رہے اور

درد پر پڑھنے سے سکون ہو۔

نیک بچہ پیدا ہونے کیلئے

سورة الفجر (پ ۳۰)، اس کو وسط شب میں پڑھ کر جماع کرنے سے نیک بخش اولاد پیدا ہو۔

موذی جانوروں سے بچہ کی حفاظت

سورة البلد (پ ۳۰)، اس کو ولادت کے وقت بچہ کے باندھ دینے سے ہر موذی

جانور اور بچش سے محفوظ رہے۔

دفع مرگی و بیہوشی و بخار

سورة الفس (پ ۳۰)، مرگی والے اور بیہوشی والے کے کان میں پڑھنا مفید ہے اور

اس کا دم کیا ہو پانی بخار والے کو نافع ہے۔

واپسی گم شدہ

سورة النحل (پ ۳۰)، جس کی کوئی چیز گم ہو گئی، یا کوئی بھاگ گیا ہو اس کو سات مرتبہ

پڑھنے سے وہ چیز مل جائے۔

برائے درد قلب سورة الانشراح (پ ۳۰)، اس کو سینہ پر دم کرنے سے تنگی اور درد قلب کو سکون ہو۔

دفع پتھری

اس کا دم کیا ہو پانی پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے اور درد مثانہ کو نفع دیتا ہے۔

حفاظت غلہ

سورة التین (پ ۳۰)، اس کو غلہ کی کوٹھی میں پڑھ کر دم کرنے سے برکت ہوتی ہے اور

ضرر رساں جانوروں سے حفاظت رہتی ہے۔

حفاظت سفر

سورة العلق (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر سفر میں ساتھ رکھے سے گھر آنے تک ہر قسم کے آفات بری و بخری سے محفوظ رہے۔

برائے محبت

سورة القدر (پ ۳۰)، جس سے محبت ہو اس کے موئے ناصید پکڑ کر یہ سورت پڑھے تو کوئی امر ناگوار اس سے سرزد نہ ہو۔

سچ بولنے کے لئے

اگر سچ بولنے کی ہمت و عزم کیا جائے تو اس سورة کا بکثرت پڑھنا موجب اعانت اور سہولت ہے۔

دفع یرقان: سورة البینہ (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر باندھنا اور پینا یرقان اور دم کو نافع ہے۔

دفع لقوہ: سورة الزلزال (پ ۳۰)، غیر مستعمل طشت میں لکھ کر اس کا پانی پینا لقوہ کو نفع ہے۔

آسانی معاش اور امن از خوف

سورة العادیات (پ ۳۰)، اس کو لکھ کر پاس رکھنا آسانی معاش اور امن از خوف کے لئے نافع ہے۔

وسعت روزی: سورة القارعة (پ ۳۰)، اس کا بکثرت پڑھنا روزی کو بڑھاتا ہے۔

دفع درد شقیقہ

سورة النکاثر (پ ۳۰)، بعد نماز عصر پڑھ کر دم کرنا درد شقیقہ کیلئے نافع ہے۔

حفاظت دینہ

سورة العصر (پ ۳۰)، مال وغیرہ دین کرنے کے وقت اس کو پڑھنے سے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دفع نظر بد: سورة البزہ (پ ۳۰)، جس پر بد نظر لگ گئی ہو اس پر دم کیا جائے۔

حفاظت دشمن

سورة الفیل (پ ۳۰)، مقابلہ دشمن کے وقت اس کو پڑھنے سے اس پر بفضلہ تعالیٰ غلبہ حاصل ہو۔

دفع درد گردہ

سورة الایلاف (پ ۳۰)، کھانے پر دم کر کے کھانے سے ہر قسم کے ضرر و ختمہ وغیرہ سے محفوظ رہے اور درد گردہ کو بھی نافع ہے۔

برائے حفاظت: سورة الماعون (پ ۳۰)، استعمالی چیز پر پڑھ کر دم کرو تو وہ محفوظ رہے۔

زیارت رسول مقبول ﷺ

سورة الکثر (پ ۳۰)، شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ اس کو پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درد و شریف پڑھے تو خواب میں حضور پر نور ﷺ کی زیارت سے مشرف ہو۔

حفاظت شرک و شک

سورة الکفرون (پ ۳۰)، اس صبح و شام پڑھنے سے شرک اور شک اور فساد اعتقاد سے محفوظ رہے۔

کثرت شکار مچھلی

سورة النصر (پ ۳۰)، اس کو رات کے پندرہ کر کے جال میں باندھ دیں تو اس میں بہت مچھلیاں پھنسیں۔

دفع درد

سورة ابی الہب (پ ۳۰)، اس کو اگر درد کی جگہ پر لکھ کر باندھا جائے تو درد گھٹ جائے۔ انجام بعافیت ہو۔

کافروں کیلئے سورة اخلاص (پ ۳۰)، اس کی خاصیت مثل سورة کافرون کے ہے۔

دفع سحر و نظر بد و حفاظت بچہ وغیرہ

المعوذتین (الفلق، الناس پ ۳۰) ہر قسم کے درد بیماری اور سحر و نظر بد وغیرہ کے لئے پڑھنا اور دم کرنا اور لکھ کر باندھنا مفید ہے اور سوتے وقت پڑھنے سے ہر قسم کی آفت سے محفوظ رہے۔

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ أَكْرَمَ ذَلِيلِ إِلَى أَقْوَمِ سَبِيلِ وَاللَّهُ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بسم الله الرحمن الرحيم

اعمال قرآنی

حصہ سوم

دفع درد سر

قیصر روم نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں شکایت درد سر کی عرض کی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک ٹوپی سلوا کر بھیج دی جب تک وہ ٹوپی سر پر رہتی درد کو سکون دیتا اور جب اس کو اتارنا پھر درد ہونے لگتا اس کو تعجب ہوا اور کھول کر دیکھا تو اس میں فقط بسم اللہ لکھی تھی۔

دفع بخار

فقیر محمد مازنی کو بخار ہوا ان کے استاد ولی عمرو بن سعید عیادت کو آئے اور ایک تعویذ بخار کا دے کر چلے گئے اور یہ فرما گئے کہ دیکھنا مت، غرض اس کو باندھا بخار اسی وقت جاتا رہا انہوں نے اس کو کھول کر دیکھا تو بسم اللہ تھی، ان کے اعتقاد میں سستی پیدا ہوئی فوراً بخار لوٹ آیا انہوں نے جا کر شیخ سے عرض کیا اور اپنے فضل سے تو یہ کی انہوں نے اور تعویذ دے دیا اور خود باندھ دیا فوراً بخار جاتا رہا انہوں نے ایک سال بعد اس کو کھول کر دیکھا تو وہی بسم اللہ تھی اس وقت ان کا اعتقاد پختہ ہوا اور عظمت دل میں پیدا ہوئی۔

دفع درد

سورۃ الفاتحہ، درمیان سنت و فرض فجر کے اکتالیس بار پڑھ کر دم کرنے سے درد جاتا رہتا ہے اور دوسرے امراض کے لئے بھی مفید و مجرب ہے اور بڑی شرط یہ ہے کہ عامل و مریض دونوں خوش اعتقاد ہوں۔

واپسی بخیریت از سفر: سورۃ فاتحہ کو پڑھنے سے مسافر بخیریت گھر لوٹ آئے۔

رہائی قید

سورۃ فاتحہ ایک سو بار پڑھ کر بیڑی اور جھکڑی پر دم کرنے سے قیدی جلدی رہائی پائے۔

پیاس کا غلبہ نہ ہونا

صبح صادق کے وقت دونوں ہاتھوں پر یہ سورت دم کر کے چہرے اور تمام بدن پر پھیرنے سے اس روز پیاس کا غلبہ نہ ہو۔

برائے مشقت روزی

آخری شب میں اکتالیس بار سورۃ فاتحہ پڑھنے سے بے مشقت روزی ملے۔

برائے حاجات: سورۃ یٰسین جس حاجت کیلئے ۴۱ بار پڑھے وہ روا ہو۔

برائے بیمار و خوفزدہ وغیرہ

حارث ابن ابی اسامہ نے اپنی مسند میں حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص سورۃ یٰسین

پڑھے اگر خوف زدہ ہو یا مومن ہو جائے یا بیمار ہو شفاء پائے بھوکا ہو سیر ہو جائے۔

حاجت روائی

داری نے حدیث مرفوعہ نقل کی ہے کہ جو شخص اس سورت کو شروع دن میں پڑھے اس

کی حاجت پوری ہو۔

برائے مسرت و خرمی

بعض بزرگوں سے منقول ہے کہ اس سورت کو شروع دن میں پڑھنے سے رات آنے

تک خوش و خرم رہے اور شروع رات میں پڑھنے سے دن آنے تک شاداں و فرحاں رہے۔

حاجتیں پوری ہونے کیلئے

سورۃ یٰسین میں چار جگہ الرحمن آیا ہے اور تین جگہ لفظ اللہ اور اسی طرح سورۃ تبارک

الذی میں پس جو شخص سورۃ یٰسین پڑھے اور جب الرحمن آئے دابنے ہاتھ کی ایک انگلی بند

کرے اور جہاں لفظ اللہ آئے بائیں ہاتھ کی انگلی بند کر لے۔ حتیٰ کہ ختم سورہ پڑھنے ہاتھ کی

چاروں انگلیاں بند ہو جائیں گی اور بائیں ہاتھ کی تین انگلیاں پھر تبارک الذی پڑھے اور

لفظ الرحمن پڑھنے ہاتھ کی انگلیاں کھول دے لفظ اللہ پر بائیں ہاتھ کی انگلی کھول دے اس کی

تمام حاجتیں پوری ہوں اور دعائیں قبول ہوں۔

مقبولیت دعا

آیت الکرسی، جمعہ کے روز بعد عصر غلوت میں ستر بار پڑھنے سے قلب میں عجیب

کیفیت پیدا ہوگی اس کی حالت میں جو دعا کرے قبول ہو۔

برائے حیر: اور جو شخص تین سو تیرہ بار پڑھے خبر بے شمار اس کو حاصل ہو۔

برائے غلبہ

اگر مقابلہ عدو کے وقت اسی کے نام کے عدد کے موافق پڑھیں غلبہ حاصل ہو۔

حفاظت شر

سورہ تبارک الذی اگر رویت ہلال کے وقت پڑھ لے تمام مہینہ خیریت سے گزرے اور جملہ شرور سے محفوظ رہے۔

دفع کلنی

سورہ حشر، ایک شخص کے کان میں کلنی جس کو بعض لوگ چیڑی کہتے ہیں گھس گئی اور بہت پریشان کیا اس نے تھوڑا سا زخم لے کر دس آیتیں آل عمران کے شروع کی اور آخر کی پانچ آیتیں سورہ حشر کی لو اتزلنا سے آخر تک اس پر دم کر کے پی لیا پانی پیٹ میں اترا تھا کہ وہ کلنی کان سے نکل آئی۔

برائے حاجت

سورہ واقعات کی ہر آیت میں ۳۱ بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو اور بالخصوص جو رزق کے متعلق ہو۔

برائے غلبہ دشمن و قضائے حاجات

سورہ طہ صاف صادق کے وقت اس کے پڑھنے سے نیاز رزق ملے اور سب حاجات پوری ہوں اور لوگوں کے دل مسخر ہوں اور دشمن پر غلبہ ہو۔

برائے حصول خیر و دفع گرسنگی

سورہ اخلاص جو شخص اس کو پڑھا کرے ہر قسم کی خیر حاصل ہو اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے اور جو بھوک میں پڑھے سیر ہو جائے اور جو کثرت یا صدمہ پڑھے کھانے پینے کی چنداں حاجت نہ رہے۔

دفع جن و موذی جانور

اگر خرگوش کی جھلی پہ لکھ کر اپنے پاس رکھے کوئی ظالم انسان اور جن اور موذی جانور اس کے پاس نہ آئے۔

آسانی کار

اور وقت خواب، سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اور اللہ اکبر ۳۲ بار پڑھنے سے محنت کے کام آسان ہو جاتے ہیں اور بدن میں تکان نہیں ہوتا۔

حفاظت احتلام

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النُّجُومُ الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ إِنَّ كُلَّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّا خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ

مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ﴿۷﴾ إِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾ (سورہ الطارق: ۱۰ تا ۱۳، پ ۳۰، رکوع ۱)

سوئے وقت پڑھنے سے احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔
برائے نیند

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿۵۶﴾ (پ ۲۲، حزب ۷، رکوع ۷)

پڑھنے سے خوب نیند آتی ہے۔

حفاظت از شیاطین

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَبِيبًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسْتَخَرَاتُ بَاطِنِهِ لَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿۵۴﴾ (پ ۸، عرف ۷، رکوع ۷)

پڑھنے سے شیاطین سے محفوظ رہتا ہے۔

برائے فتح بر دشمن: اعمال نصرت در حرب وغیرہ،

سَيَهْزِمُ الْجَمْعُ وَيُؤَلِّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ (پ ۲۷، قمر، رکوع ۳)

مٹی پر دھکر دشمن کی طرف پھینکنے سے ان کو شکست ہو۔

برائے حفاظت جانور

آیات حفظ ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جنگل میں ایک بکری دیکھی جس سے بھیڑیا کھیل رہا ہے یہ پاس گئے تو بھیڑیا بھاگ گیا دیکھتے کیا ہیں کہ اس بکری کے گلے میں تھوید ہے کھول کر دیکھا تو اس میں یہ آیتیں نکلیں۔

وَلَا يُؤْذُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۲)

فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ ﴿۶۴﴾ (پ ۱۳، یوسف، رکوع ۸)

وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ ﴿۷﴾ (پ ۳۲، صافات، رکوع ۲۱)

وَحَفِظْنَاهَا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ رَجِيمٍ ﴿١٧﴾ (پ ۱۴: سورہ حجر، رکوع ۲)
وَحِفْظًا ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿١٢﴾ (پ ۲۳: حم سجدہ، رکوع ۲)
إِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿٤﴾ (پ ۳۰: طارق، رکوع ۱)

إِنْ بَطَشَ رَبِّكَ لِشَيْءٍ دُونَ ذَلِكَ ﴿١٢﴾ أَنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُورُ
الْوَدُودُ ﴿١٤﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾ فَعَالٌ لَمَّا يُرِيدُ ﴿١٦﴾ هَلْ أَتَاكَ
خَبَرٌ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنُ وَثَمُودُ ﴿١٨﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي
تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾ وَاللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ ﴿٢٠﴾ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ ﴿٢١﴾
فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾ (پ ۳۰: مدح، رکوع ۱)
جو شخص ان کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کو کوئی گزند نہ پہنچے۔

دشمن پر غلبہ

”سورہ کوثر“ تمہاری میں تین سو بار پڑھنے سے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو۔

نظر بد کے لئے

لَخَلْقُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٥٧﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾ إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ
فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾ (پ ۲۳: مؤمن، رکوع ۶)

فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ فُطُورٍ ﴿٣﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ
إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ﴿٤﴾ (پ ۲۹: ملک، رکوع ۱)

لکھ کر باندھے اور پڑھ کر دم کر لے۔

حفاظت از شرموڑی

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ ﴿٣٢﴾ لِيُتَذَكَّرُوا ﴿٣٦﴾ (پ ۳۲: یسین، رکوع ۳)

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيُتَذَكَّرُونَ ﴿٣٦﴾ (پ ۲۹: مرسلات، رکوع ۱)

صُمُّ بَكْمٌ عُمَىٰ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿١٨﴾ (پ ۱: بقرہ، رکوع ۲)

اس کے پڑھنے سے اور باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو۔

حفاظت از جانور موڑی

اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَلْنَا وَلَكُمْ أَعْمَلْنَا لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللَّهُ يَجْمَعُ
بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ﴿١٥﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۲)

اس پر پڑھے گزند سے محفوظ رہے۔

دفع شدائد

حَمِّ ﴿١﴾ عَسَىٰ ﴿٢﴾ كَذَلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٣﴾ (پ ۲۵: شوری، رکوع ۱)

شدائد کے وقت پڑھنا مفید ہے۔

حفاظت از خوف

کعب الاحبار سے منقول ہے کہ یہ سات آیتیں جب پڑھ لیتا ہوں پھر کسی بات کا
خوف نہیں ہوتا۔

أول۔ قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُونَ ﴿٥١﴾ (پ ۱۰: توبہ، رکوع ۱)

دوم۔ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِصُفْرٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

﴿١٠٧﴾ (پ ۱۱: یونس، آخر رکوع)

سوم۔ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦﴾ (پ ۱۲: ہود، رکوع ۱)

چہارم۔ إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّي وَرَبِّكُمْ مَا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ
أَخَذَ بِهَا صِتْهَا إِنْ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٥٦﴾ (پ ۱۲: ہود، رکوع ۵)

پنجم۔ وَكَانَ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِنَّا كُنْمْ وَهُوَ

السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٠﴾ (پ ۱۲: عنکبوت، رکوع ۶)

عَشْمٌ - مَا يَفْتَحُ اللَّهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكُ
فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَغْدِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٢﴾ (پ ۲۲، فاطر، رکوع ۱۷)

ہفتم۔ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ إِنْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٣٨﴾ (پ ۲۳: الزمر، رکوع ۴)

مخالفین نہ دیکھ سکیں

برائے استرازا چشم عدوا اہل یمن میں سے ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ ایک مقام پر لڑائی ہو رہی تھی میں نے اذالزلت پڑھ کر زمین پر ہاتھ مار کر اس طرف کو مٹی پھینک دی پھر سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھیں۔

فَأَضْرِبْ لَهُم مَّطَرِيقًا فِي الْبَحْرِ يَمَسُّ لَمْ تَخَفْ دَرَكًا وَلَا تَخْشَى ﴿٧٧﴾

(طہ: رکوع ۴)

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ﴿٩﴾ (يسين: ركوع ١)

قسم کھا کر کہتے ہیں کہ میں یہ عمل کر کے ایک درخت کے نیچے بیٹھ رہا تھا عین پہنچ کر کہنے لگے کہ ابھی تو وہ شخص یہاں تھا گل مل گیا اور ان کو نظر نہ آیا۔

گم شدہ کی واپسی

گر خیمہ دوستیابی گم شدہ جعفر خالدي کا ایک نکلین دجلہ میں گر گیا انہوں نے یہ دعا پڑھی،

يَا جَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ اجْمَعُ عَلَيَّ ضَالَّتِي اِيكَ رُزْوَاقُ وَ
 کائنات دیکھ رہے تھے کہ ان کائنات میں وہ تکین مل گیا۔

دیگر سورہ واصلحی پڑھے اور اس آیت کو تین بار پڑھے

وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ

برائے چور

یہ آیتیں روٹی یا کسی خوردنی چیز پر لکھ کر جن پر شبہ چوری کا ہو ان کو کھلا دے چور نہ کھا سکے گا۔
وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرَءْهُمْ فِيهَا وَاللَّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿۷۲﴾
(پ ۱: بقرہ، رکوع ۹)

يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يُسِغُهُ وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾ (پ ۱۳: ابراهيم، رکوع ۳)

لَا يَسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبَاءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ﴿٢٥﴾ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿٢٦﴾

(پ: ۱۹، نمل، رکوع ۲)

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾
(پ ۱۵: بنی اسرائیل، رکوع، آخر)

والپسی مال مسروقہ

جس دروازہ سے مال یا گرینچہ نکلا ہے اس میں کھڑا ہو کر سورۃ الطارق پڑھنے سے
 انشاء اللہ تعالیٰ واپس آئے گا یا اس کو خواب میں دیکھ لے گا۔

بھانکنے کی عادت چھڑانا

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ءَامَنُوا صَبِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
فَتُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ (پ ۳، آل عمران)

اس آیت کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر جس شخص کو بھاگنے کی عادت ہو یا جس عورت کو فرمانی اور سرکشی کی عادت ہو اس کو کھلا دینے سے وہ عادت جاتی رہتی ہے۔

معاظت مال

اپنے رومال وغیرہ کے کونہ پر سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص اور معوذتین اور قل یا ایہذا
 مکفرون ہر سورت تین بار اور سورۃ طارق ایک بار اور سورۃ الضحیٰ تین بار بڑھ کر اس میں
 رہ لگا دیں انشاء اللہ تعالیٰ جانے نہ پائے گا۔

دفع درد سر

برائے درد سر، آخری جعد رمضان میں یہ آیت لکھ کر رکھ لے وقت ضرورت کام میں لائے،
 اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسُ
 عَلَيْهِ ذَلِيلًا ﴿45﴾ ثُمَّ قَبَضَهُ اِلَيْنَا بِسِرٍّ ﴿46﴾ (پ ۱۹، فرقان، رکوع ۲۵)

برائے درد شقیقہ

یہ آیت پڑھ کر دم کر دیں۔

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ قُلْ اَفَا تَتَّخِذُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِيَاءَ لَا
 يَمْلِكُوْنَ اَنْ يَنْفُسُوْهُمْ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا (پ ۱۳، رد، رکوع ۲۴)

دفع وجع قلب

وَنَزَعْنَا مَا فِی صُدُوْرِهِمْ مِنْ غَلٍّ (پ ۸، اعراف، رکوع ۵)

اس آیت کو منی کے کورے برتن پر زعفران و گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھو کر پیئے
 درد قلب زائل ہو جائے۔

دفع نکسیر

وَقِيلَ يَا اَرْضُ اِنْلَعِيْ مَّاءَ کِ وَیَسْمَاءُ اَقْلَعِيْ وَغِيْضُ الْمَآءِ وَقُضِيَ الْاَمْرُ
 (پ ۱۲، ہود، رکوع ۲۴)

وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿75﴾ (پ ۲۴، زمر، رکوع ۳)

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿137﴾ (پ ۱، سورۃ البقرہ، رکوع ۱۶)

کتان کے کپڑے پر لکھ کر ہاتھ پر باندھو۔

دفع درد ڈاڑھ

لِكُلِّ نَبَآءٍ مُّسْتَقَرٍّ وَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿76﴾ (پ ۷، انعام، رکوع ۸)

چھوٹے سے کاغذ پر لکھ کر ڈاڑھ کے نیچے دبا لیں۔

ایضاً

برائے داڑھ جب کوئی اس کا شاکہ آئے اس کہہ دو کہ جس ڈاڑھ میں درد ہے اس کو

داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت سے پکڑے اور بات کرتے وقت اس کو نہ چھوڑے پھر سورۃ
 فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے کہو کہ تیرا کیا نام ہے وہ نام بتا دے پھر فاتحہ مع
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور پوچھو تیری ماں کا کیا نام ہے وہ اس کا نام بتلا دے پھر فاتحہ مع
 بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس سے کہو کہ تیرا کیا نام ہے وہ اس کو کیل دوں وہ کہے ہاں پھر اسی
 طرح فاتحہ مع بسم اللہ سات بار پڑھو اور اس سے پوچھو تیری کیا عمر ہے وہ اپنی عمر بتلا دے
 پھر فاتحہ مع بسم اللہ سات مرتبہ پڑھو اور اس سے کہو کہ تھوڑی دیر جا کر آرام کرے بلکہ
 سو رہے تو بہتر ہے انشاء اللہ تعالیٰ سکون ہو جائے گا۔

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ اس طرف کے رخسار پر ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ آیت پڑھتا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَوَلَمْ یَرِ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِ
 ذٰلَکَ هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿77﴾ (پ ۲۲، یسین، رکوع آخر)

اور آیۃ الکرسی اور یہ آیتیں پڑھے۔

وَلَهُ مَآسِکِنٌ فِی السَّجٰتِ وَاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ ۚ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿13﴾
 (پ ۷، انعام، رکوع ۲)

ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَۃَ
 (پ ۲۱، الم سجدہ، رکوع ۱)

وَنَزَّلُ مِنَ الْقُرْءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ (پ ۱۵، نئی اسرائیل، رکوع ۹)

ایضاً

برائے درد ڈاڑھ امام غزالی نے حکایت نقل کی ہے کہ بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کیلتا تھا
 اور بتلانے سے نکل کرتا تھا مرتے وقت اس نے بتلا دیا وہ یہ ہے کہ

(پ ۸، اعراف، شروع)

النَّص

(پ ۱۶، مریم، شروع)

کھنقص

(پ ۲۵، شوری، شروع)

حَمَّ ﴿2﴾ عَسَق

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿26﴾ (پ ۱۹، اتمل رکوع ۲)

إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ (پ ۲۵، شوری، رکوع ۲)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْتِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾

(پ ۷، انعام، رکوع ۲)

پڑھ کر دم کر دے یا لکھ کر باندھ دے۔

برائے آشوب چشم

برائے آشوب چشم لکھ کر باندھ دیا جائے۔

ادْهَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا (پ ۱۳، یوسف، رکوع ۱۰)

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَ كَفِّ بَصْرِكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ ﴿22﴾ (پ ۲۶، ق، رکوع ۲)

رفع نکیر

نکیر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ آیتیں پڑھو اور آخر میں یہ کہہ دو کہ اے نکیر بند ہو بحکم واحد و قہار عزیز و جبار آیتیں یہ ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ خَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (پ ۲۲، فاطر آخر رکوع)

وَقِيلَ يَارَاضُ ائْبَلْعِي مَاءَ كَبِّ وَبَسْمَاءَ أَفْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُصِّي الْأُمُورَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾

(پ ۱۲، ہود، رکوع ۲)

برائے وسعت عیش

برائے وسعت عیش اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور قُلْ يٰاَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ اَحَدٌ گیارہ گیارہ بار پاک پانی پر دم کر کے نئے کپڑے پر چھڑک دے تو اس کے استعمال تک عیش میں رہے۔

برائے قرار حمل

جس روز عورت حیض سے پاک ہو کر غسل کرے ایک بکری کا بچہ فربہ زنج کر کے ایک

دیگچہ میں تھوڑے پانی میں بخنی کے طور پر پکایا جائے اور وہ پانی عورت کو پلایا جائے اور برتن میں سورۃ فاتحہ اور درود شریف اور حروف ابجد سے فطخ تک اور دوسرے برتن میں

قال انما انا رسول ربك لاهب لك غلما قال ربك هو علي هين ولنجعل له اية للناس رحمة منا و كان امرا مقصيا فحملته بعون الله فحملته بلطف الله فحملته بلا حول ولا قوة الا بالله فانابتت به مكانا قصيا

اِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ 'كُنْ' فَيَكُونُ ﴿82﴾ (پ ۳۲، یسین، آخری رکوع)

لکھ کر پانی میں حل کر کے وقت قربت شوہر بیوی کے انشاء اللہ تعالیٰ حمل رہ جائے گا۔

حفاظت اسقاط حمل

بابا درخت پر یہ لکھ کر باندھ دیا جائے۔

إِنَّ اللَّهَ يُمَسِّكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ خَلِيمًا غَفُورًا ﴿41﴾ (پ ۲۲، فاطر آخر رکوع)

وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي الْبَيْتِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾ (پ ۷، انعام، رکوع ۲)

وَلْيُؤْفَاقِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَارْدَاذًا وَاتِسْفَاةً ﴿25﴾ (پ ۱۵، کہف، رکوع ۲)

ایضاً

کسی برتن پر یہ لکھ کر پلایا جائے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۳)

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿51﴾ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۵)

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً وَكُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿72﴾ (پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۵)

وَالْيُؤْبَادُ رَبُّهُ آتَىٰ مَسْنَى الصُّرِّ زَانَتْ أَرْحَمُ الرَّحِمِينَ ﴿83﴾

(پ ۱۷، انبیاء، رکوع ۶)

وَزَكْرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ، رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿89﴾
(پ ۱، انبیاء، رکوع ۶)

وَالَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً
لِّلْعَالَمِينَ ﴿91﴾ (پ ۱، انبیاء، رکوع ۶)

برائے نیک فرزند

سورہ یوسف لکھ کر حاملہ عورت کے تعویذ باندھ دے فرزند نیک دین دار پیدا ہو۔

قدرت جماع

حسن بھری سے ذکر کیا گیا کہ فلاں شخص نے نکاح کیا مگر عورت پر قادر نہیں ہوا آپ
نے دو بیسے جوش دیے ہوئے منگائے اور چھلکا اتار کر ایک پر یہ آیت لکھی۔

وَالسَّمَاءَ بَيْنَهُمَا بِابْوَدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ ﴿47﴾ (پ ۲، ذاریات، رکوع ۳)
اور مرد کو کھانے کے لئے دے دیا اور دوسرے پر یہ آیت لکھ

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمُهَيِّدُونَ ﴿48﴾ (پ ۲، ذاریات، رکوع ۳)

وہ عورت کو کھانے کیلئے دے دیا اور کہا کہ اب مطلب حاصل کرو چنانچہ کامیاب ہوا۔

برائے امساک

انگور کے پتے پر لکھ کر باندھ دے

أَبْجَدُ، هُوَ، حَطَى، كَلَمَن، سَعْفَص، قَرَشَتْ، أَخْخَذَ، ضَطْعُ

وَقِيلَ يَا رَجُلُ إِن لَّغَىٰ مَاءٌ كَيْ وَبِسَّمَاءٍ أَقْلِيغَىٰ وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ
الْأَمْرُ (پ ۱۲، ہود، رکوع ۳)

كُلَّمَا أَوْقَدُوا نَارًا لِّلْحَرْبِ أَطْفَأَهَا اللَّهُ (سورہ نازعہ، آیت ۶۳)

دفع استرخاء عضو تاسل

تین روزے رکھے پھر نصف شب کے وقت اٹھ کر اپنی داہنی پتیلی پر تاجے کے قلم سے
گلاب و زعفران سے لکھ کر چاٹ لے تین دفعہ اسی طرح کرے انشاء اللہ تعالیٰ شکایت رفع ہو،
إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ

يُرْجَعُونَ ﴿36﴾ (پ ۸، انعام، رکوع ۷)

دفع آسیب

پاک پانی پر سورہ فاتحہ اور آیت الکرسی اور سورہ جن کے شروع کی پانچ آیتیں پڑھ کر
آسیب زدہ کے چہرہ پر چھڑک دیں اور جس مکان میں شبہ ہو اس میں چھڑک دیں انشاء
اللہ تعالیٰ دفع ہو۔

ایضاً

پاک برتن پر فاتحہ اور آیت

ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنْكُمْ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ
أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ
قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ يُخْفُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ مَا لَا يَبْدُونَ لَكَ يَقُولُونَ لَوْ كَانَ لَنَا
مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَا قُتِلْنَا هَهُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقَتْلُ إِلَىٰ مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْلِغَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحِصَ مَا فِي قُلُوبِكُمْ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿154﴾ (پ ۲، آل عمران، رکوع ۱۶)

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا
سُجَّدًا يَتَذَكَّرُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَا هُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ
السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَنَهُ
فَأَزْرَهُ فَاسْتَعْلَفَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سَوْفِهِ يَغْرِبُ الزَّرَّاعُ لِي_gِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ
اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿29﴾

(پ ۲۶، الف، رکوع ۴)

لکھ کر روغن کنجد سے دھو کر آسیب زدہ کے بدن پر اس روغن کی ماش کی جائے انشاء
اللہ تعالیٰ پھر اثر نہ ہوگا۔

ایضاً

امام غزالی نے ایک بزرگ کا قصہ نقل کیا ہے کہ کسی بزرگ کی ایک لوٹھی شب کو
پیشاب کرنے پیشی اور آسیب کے اثر سے بے ہوش ہو گئی ان بزرگ نے اٹھ کر یہ کلمات

پڑھے اسی وقت اچھی ہوگئی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَص

(پ ۸، اعراف، شروع)

طه

(پ ۱۶، طہ، شروع)

طس

(پ ۱۹، طس، شروع)

کھیتص

(پ ۱۶، مریم، شروع)

یس والقرآن الحکیم

(پ ۲۳، یسین، شروع)

حم عشق

(پ ۲۵، شوری، شروع)

ق

(۲۶، ق، شروع)

ن والقلم وما یسطرون

(پ ۲۹، ن، شروع)

ایضاً

فقیر کبیر احمد موسیٰ بن عجل آسیب زدہ پر یہ آیت پڑھا کرتے تھے،

قُلْ ءَاللهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُونَ ﴿59﴾ (پ ۱۱، یونس، رکوع ۶)

بعض بزرگوں سے نقل ہے کہ ایک لڑکی کھیتی کھیتی گر گئی انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ بہت اچھی صورت میں آیا اور اس کے دس بازو ہیں اور کہا کہ کتاب اللہ میں اس کی شفا ہے میں نے پوچھا کیا ہے؟ کہا کہ یہ آیتیں اس پر پڑھ دو۔

قُلْ ءَاللهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُونَ ﴿59﴾ (پ ۱۱، یونس، رکوع ۶)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿35﴾ (پ ۲۷، طہ، رکوع ۲)

يَسْمَعُ السَّمْعُ وَالْأَبْصَارُ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ (پ ۲۷، طہ، رکوع ۲)

قَالَ اخْسَوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنَ ﴿108﴾ (مومنون، آخری رکوع)

کہتے ہیں کہ جاگ کر میں نے یہ عمل کیا بالکل اثر نہ رہا۔

برائے زخم و ذبل وغیرہ

زخم و ذبل و عرق النساء اور کھانسی کیلئے تین روز تک یہ آیتیں پڑھے، سورۃ فاتحہ،

وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسِبُهَا خَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ط ضَعَّ اللَّهُ الَّذِي أَنْقَضَ كُلَّ شَيْءٍ ط إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ ﴿88﴾ (پ ۲۰، نمل، آخری رکوع ۲)

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرَى فِيْهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿107﴾ (پ ۱۶، طہ، رکوع ۶)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿243﴾ (پ ۲، بقرہ، رکوع ۳۲)

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّى يُحْيِي هَذِهِ اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَزَوَّاجِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ج وَانْظُرْ إِلَى جِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ وَانْظُرْ إِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ط فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿159﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۵)

اور آخر میں یہ کہہ دے کہ اے عرق النساء اور کھانسی اور مسہ بحکم الہی ہو تو مر جا۔

دفع داو

برائے داو اس پر یہ آیت لکھ کر باندھ دی جائے۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (پ ۱۳، ابراہیم، رکوع ۳)

اور سورۃ انا انزلناہ پھر کہا اے اس اسم کی برکت سے میرے اس درد کو جسم سے نکال دے،
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

ایضاً

نابالغ لڑکی کا کاٹا ہوا سوت لے کر اس کو بانٹ کر یہ آیت پڑھتا جائے سات گرہ لگائی
جائیں اور بائیں بازو پر باندھ دیا جائے۔

وَادْقَلْتُمْ نَفْسًا فَاذْرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجُ مَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾
(پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

برائے حفظ وغیرہ

سات اتوار کو بہ ترتیب ذیل آیات لکھ کر نہار منہ نکل جائے پہلے اتوار کو

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ؕ وَلَا يُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ؕ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؕ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ؕ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿255﴾
(پ ۳، بقرہ، رکوع ۳۳)

دوسرے کو

اللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ سَيُصِیْبُ الَّذِیْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ
وَعَذَابٌ شَدِیْدٌ مِّمَّا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾ (پ ۸، انعام، رکوع ۱۵)

تیسرے کو

اللّٰهُ لَطِیْفٌ مِّمَّ بَعَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ﴿19﴾

اور چوتھے اتوار کو

الْمَصَّ ﴿۱﴾ (اعراف شروع) تَکْهٰیصُ ﴿۱﴾ (پ ۱۱، بقرہ شروع) طه ﴿۱﴾ (پ ۱۶، طہ شروع)

اور پانچویں اتوار کو

یٰس ﴿۱﴾ (پ ۲۲، یسین شروع)

یس ﴿۱﴾

برائے عرق النساء

ایک منسف یعنی جیلی بنالیا جائے اور تھوڑی مٹی ایسی زمین سے لے جس کو درد شریک
پانی دیتے ہوں اور نابالغ لڑکی کا کاٹا ہوا سوت سات تار کا پاؤں سے مریض کی کمر تک لے
کر اور انگلی کے درمیان تان دیں اور وہ مٹی منسف سے بچا کر مریض سے کہے اس پر اپنا
پاؤں رکھ لے اور عامل ہاتھ میں چاقو لے کر یہ آیتیں پڑھتا جائے اور چاقو اس سوت کے
تاروں پر پھیرتا جائے اسی طرح سات بار پڑھے سورۃ فاتحہ قل ھواللہ معوذتین،

وَالْحُكْمُ لِلّٰهِ وَاحِدٌ مِّنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿163﴾ (پ ۲، بقرہ، رکوع ۱۹)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَاۤئِمًا بِالْقِسْطِ ج
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿108﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۳)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ
مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُدِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿26﴾ (پ ۳، آل عمران، رکوع ۳)

آیۃ الکرسی

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اَنْزَلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَہِ
وَكُتُبِہِ وَرُسُلِہِ لَا نَفَرًا بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہِ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا
غُفِرَ اَنْکَ رَبَّنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ﴿285﴾ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا
ط لَهَا مَا کَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اَکْسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَوَاخِذْنَا اِنْ نَّسِیْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَا اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَهٗ عَلٰی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَہٗ لَنَا بِہٖ وَاغْفِرْ عَلَیْنا وَارْحَمْنَا اِنَّکَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا
عَلٰی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ﴿286﴾ (پ ۳، بقرہ، رکوع ۴)

اِنَّ رَبَّکُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِی سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلٰی
الْعَرْشِ یَغْشِی السَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُہٗ حَیْثُ وَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ
مُسْحَرَاتٌ مِّمَّ بِاَمْرِہٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَرَّکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿54﴾

(پ ۸، اعراف، رکوع ۷)

خَمْدٌ ﴿1﴾ عَشَقٌ ﴿2﴾

(پ ۲۵، شوری، شروع)

خَمْدٌ ﴿1﴾

(پ ۲۳، مؤمن، شروع)

اور چھپے اتوار کو

طَسْمٌ ﴿1﴾

(شعراء، شروع)

طَسْمٌ

(پ ۱۹، نمل، شروع)

الْمَرَّ

(پ ۱۳، برعد، شروع)

اور ساتویں اتوار کو

قَ ﴿۲۶﴾ قَ ﴿۲۶﴾ (پ ۲۹، القلم، شروع)

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ، كُنْ فَيَكُونُ ﴿82﴾ (پ ۳۲، یٰسین، آخری رکوع)

الْيَضَاءُ

کبھی کہتے ہیں کہ میرا کاجو قرآن پڑھتا تھا اور بھول جاتا تھا میں نے خواب میں دیکھا کوئی کہنے والا کہتا ہے کہ ایک برتن میں

الرَّحْمَنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْإِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْيَانَ ﴿4﴾ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿16﴾ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿17﴾ فَإِذَا قَرَأَهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿18﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿19﴾

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿21﴾ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿22﴾

لکھ کر مزمن سے دھو کر لڑکے کو پلاؤ۔ قرآن مجید حفظ ہو جائے گا۔

الْيَضَاءُ

جس کو حفظ کرنا مشکل ہو تو وہ الم نشرح دھو کر پیوے انشاء اللہ تعالیٰ آسانی ہو جائے گی۔

دفع نسیان جانور

جو گائے وغیرہ اپنے بچوں کو نہ پہچانے اور اسلئے دودھ نہ دے تو یہ آیتیں ایک پر بچے پر لکھے، سورۃ فاتحہ قل هو اللہ معوذتین۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿72﴾ (پ ۲۲، بقرہ، آخر)

وَأَنْ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ أَلَّا نَهْرٌ وَأَنْ مِنْهَا لَمَاءٌ يَشْقَىٰ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَأَنْ مِنْهَا لَمَاءٌ يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿74﴾ (پ ۱، بقرہ، رکوع ۹)

پھر تھوڑی مٹی لے کر اس پر فاتح سات بار قل هو اللہ اور معوذتین ایک ایک بار پڑھ کر تھوڑی سی اس کے ننھے کی طرف اور باقی گردن کی طرف اور سینہ کی طرف پھونک دے پھر وہ تھوڑے اس کے ہاتھ دے۔

بارش بند کرنے کیلئے

سات نکلریاں پاک ہاتھ لے کر ان پر سورۃ فاتحہ اور یہ آیت۔

وَقِيلَ يَا رَأْسُ الْبُلْعِيِّ مَاءٌ كَبَّ وَيَسْمَاءُ أَقْلِعِي وَغِيضُ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾

سات بار پڑھ کر ایسی جگہ رکھ دے جہاں ان پر بارش نہ پہنچے فوراً بارش بند ہو جائے گی پھر جب بارش ہونا چاہو ان نکلریوں کو آب جاری میں ڈال دو۔

دفع ٹڈیاں

دفع ملخ و موش وغیرہ از زراعت و درخت کے سلسلے میں فقیر ابراہیم علوی سے منقول ہے کہ ٹوٹیاں پکڑ کر ان کے بازوؤں پر یہ نو آیتیں لکھے ایک آیت ایک ٹڈی کے بازو پر انشاء اللہ تعالیٰ سب دفع ہو جائیں۔

اول:- فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿137﴾ (سورۃ البقرہ)

دوم:- حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿173﴾ (سورۃ آل عمران)

سوم:- يَنْقُومَنَا أَجِبُوا ذَا عَمَى اللَّهِ (سورۃ احقاف)

چہارم:- لَمْ أَنْصَرْ قَوْمًا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿227﴾

(سورہ قنوبہ)

ینجم: - وَجِلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ. (سورہ قنوبہ)

ششم: - اَتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوهُ (سورہ نحل شروع)

ہفتم: - صُنْعَ اللَّهِ الَّذِي أَتَقَنَ كُلُّ شَيْءٍ (سورہ نمل آخر)

ہشتم: - يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّعَىٰ لَا عَرْجَ لَهُ (سورہ طہ رکوع ۶)

نہم: - وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ (سورہ مدثر رکوع ۱)

دہم: - وَمَا أَمْرُ السَّاعَةِ إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ (سورہ نحل)

ایضاً

یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ گوشوں میں لٹکا دی جائے۔

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿205﴾ (سورہ بقرہ)

دفع پرندگان

دفع پرندگان خوردہ زراعت وغیرہ کیلئے یہ آیت چار پرچوں پر لکھ کر اس جگہ کے چار

گوشوں پر لٹکا دی جائے۔

يَا أَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا (سورہ احزاب رکوع ۲)

برائے دفع موش

سورہ تبت لکھ اس کے بعد یہ دعا لکھے،

إِنَّهَا الْفَارُ ارْحَلْ عَنْهَا فَإِنْ لَمْ تَرْحَلْ فَأَذِّنْ بِحَرْبٍ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ انْصَرِ

فُوا صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ.

اور اسے حکمت میں رکھ دے۔

دفع جانوران موذی

مخ فوسل و دیک و مار و کژدم وغیرہ کیلئے آیات ذیل پرچہ پر لکھ کر دفن کر دیا لٹکا دو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمٍ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿30﴾ لَا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي

مُسْلِمِينَ ﴿31﴾ (۱۳:۳۰-۳۱)

يَا أَيُّهَا النَّسْلُ أَذْخِلُوا مَسْكِنَكُمْ لَا يَخْطِئَكُمْ سُلَيْمٌ وَجُنُودُهُ وَهُمْ

لَا يَشْعُرُونَ ﴿18﴾ (۱۸:۲۴)

فَلَنَأْتِيَنَّهُمْ بَحْنُودٌ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِنْهَا أَذِلَّةً وَهُمْ

صَاغِرُونَ ﴿37﴾ (۳۷:۲۴)

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿35﴾ (۳۵:۵۵)

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿137﴾ (۴۳:۲)

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ مِّنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾

(۲۲:۱۳)

كَانَ يَوْمَ يَرُونَ مَا يوعَدُونَ لَمْ يَلْبُثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ فَهَلْ يُهْلِكُ إِلَّا

الْقَوْمَ الْفَاسِقُونَ ﴿35﴾ (۳۵:۳۶)

وَإِذَا تَوَلَّى سَعَىٰ فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللَّهُ لَا

يُحِبُّ الْفُسَادَ ﴿205﴾ (۵۰:۲)

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دُخِمَ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةٌ الْأَرْضِ تَأْكُلُ

مِنْ سَائِهِ فَلَمَّا خِرَّ تَتَشَبَّهَ الْجَنُّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ

الْمُهِينِ ﴿14﴾ (۱۳۳:۴)

قَالُوا يَمْوَسِيٰ اذْعُ لَنَا رَبِّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِي إِسْرَائِيلَ ﴿134﴾ (۱۳۳:۴)

اس کے بعد سورہ فاتحہ لکھے انشاء اللہ تعالیٰ نافع ہوگا اور ہر قسم کے جانوران موذی دفع

ہو جائیں گے۔

دفع سحر

جو شخص بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو یہ آیتیں لکھ کر اس کے باندھ دی جائیں۔

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا
وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)
بِطُلٍّ بَطُلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

فَعَلَبُوا هُنَا لَكَ وَانْقَلَبُوا صَغِيرِينَ ﴿119﴾ (۱۱۹:۴)

قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ (۸۱:۱۰)

وَقُلْ حَتَّىٰ الْحَقُّ وَذَهَقَ الْبُطْلُ إِنَّ الْبُطْلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿81﴾ (۸۱:۱۴)

اور معوذتین

ایضاً

سورۃ لَمْ یَكُنْ پَاک برتن لکھ کر دھو کر تین روز تک پیئے۔

ایضاً

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ مَبْنِيهِمْ مَهَا جَرَا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ﴿100﴾ (۱۰۰:۳)

کسی برتن میں لکھ کر گھی سے مٹا کر محو رسات روز با وضو زبان سے چائے۔

ایضاً

تین بیسے پانی میں جوش دے کر پوست اتار کر ایک پر

قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ ﴿81﴾ (۸۱:۱۰)

اور دوسرے پر

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ
الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)

اور تیسرے پر،

وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَنْثُورًا ﴿23﴾ (۲۳:۲۵)

لکھ کر کھلائے۔

برائے درودز ہر نیش

تھوڑا روغن کچھ لے کر نیش کے موقع پر کھ کر یہ آیتیں پڑھے آیت الکرسی تین بار

أَوْ كَالَّذِي مَرَّ عَلَىٰ قَرْيَةٍ وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا قَالَ أَنَّىٰ يُحْيِي هَذِهِ
اللَّهُ بَعْدَ مَوْتِهَا فَأَمَاتَهُ اللَّهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهُ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا
أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ قَالَ بَلْ لَبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ إِلَىٰ طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ
يَتَسَنَّهْ وَانْظُرْ إِلَىٰ جَمْرِكَ وَلِنَجْعَلَكَ آيَةً لِلنَّاسِ صَلِّ وَسَلِّمْ وَانْظُرْ إِلَىٰ
الْعِظَامِ كَيْفَ نُنشِرُهَا ثُمَّ نَكْسُوهَا لَحْمًا فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ قَالَ أَعْلَمْتُ أَنَّ اللَّهَ
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿250﴾ (۲۵۹:۲)

تین بار

وَلَوْ أَنَّ قُرْءَ أَنَا سِيرَتٌ بِهِ الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَةٌ بِهِ الْمَوْتِ
بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا أَقَلَّمْ يَأْتِسُّ الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ لَهْدَى
النَّاسَ جَمِيعًا وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا تُصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا قَارِعَةٌ أَوْ تَحُلُّ
قَرِيبًا مِنْ دَارِهِمْ حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿31﴾ (۳۱:۱۳)

تین بار

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّي نَسْفًا ﴿105﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا
صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا ﴿107﴾ (۱۰۷:۲۰)

تین بار

وَجَعَلْنَا مِنْ مِّمَّنْ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُونَ ﴿19﴾ (۹:۳۶)

إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿30﴾ أَلَا تَعْلَمُونَ عَلَىٰ

وَأَتُونِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾ (۲۷: ۳۰، ۱۳)

تین تین باروا لفظی، الم نشرح قبل حوالہ، معوذتین تین بار آدھا عمل نہ پڑھنے پائے گا کہ آدم ہونا شروع ہوگا۔

حفاظت مال و متاع از ظالمات

اگر زمین کی پیمائش ہوتے وقت یہ اندیشہ ہو کہ محصول زیادہ لگا دیا جائے گا تو اس عمل سے زمین پیمائش میں گھٹ جاتی ہے۔ یہ چار آیتیں چار پرچوں پر لکھ کر چاروں گوشوں میں دفن کر دی جائیں۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَأْتِي الْأَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا (۲۱: ۱۳)

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجِلِ لِلْكِتَابِ (۲۱: ۱۰۴)

الْم تَرَىٰ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظَّلَّ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا (۲۵: ۳۵)

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَلَا رُحُومًا جَمِيعًا قَبِضَتْهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ مِّمَّ يَمِيْنُهُ سُبْحَنَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿67﴾ (۳۹: ۶۷)

یہ پچھپچھے میں لپٹے ہوئے چائیں اور جب کام ہو چکے فوراً نکال لینا چاہئے تاکہ کلام الہی کی بے ادبی نہ ہو۔

ایضاً

اسی طرح اگر ظالموں سے خوف ہو کہ زمین کے متعلق کچھ ظلم کریں گے پانچ پتھر لے کر ان پر سورۃ فاتحہ سات بار قل حوالہ تین تین بار معوذتین تین بار تمام سورۃ تبارک الذی تمام آیت الکرسی دس بار درود شریف پڑھ کر دم کر کے چاروں پتھر اس زمین کے چاروں گوشوں میں اور ایک پتھر وسط میں دفن کر دو ان سے کوئی اثر نہ پہنچے گا۔

زمین و درخت کی سیرانی کیلئے

زمین و درخت کی سیرانی کیلئے ایک فصل نہ ہو ٹھیکری پر یہ آیت۔

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَلِيلٍ ﴿12﴾ (۵۳: ۱۲)

لکھ کر اور آنکھ بند کر کے وہ ٹھیکری اس زمین میں ڈال دو کہ اس کے گزرنے کی جگہ نظر نہ

آئے انشاء اللہ تعالیٰ بارش ہوگی۔

درختوں میں پتے و پھل لانے کیلئے

بنی ہاشم میں سے ایک شخص کا قول ہے کہ میں نے سورۃ فاتحہ تمام و کمال لکھی اور مالک یوم الدین سات دفعہ لکھا اور اس کو دھو کر ایسے درختوں میں چھڑکا جو کئی سال سے بے برگ و ثمر ہو گئے تھے خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت جلدی ان میں پتے آ گئے تھے اور پھل آنے لگے۔

قضاے حاجت

ابن سیرین سے منقول ہے کہ ہم کسی سفر میں تھے ایک نہر پر مقام ہوا لوگوں نے ڈرایا کہ یہاں لٹ جاتے ہیں میرے سب رفیق وہاں سے چل دیے مگر میں چونکہ آیات حرز پڑھا کرتا تھا۔ اس لئے وہاں ٹھہرا رہا جب رات ہوئی ابھی سونے نہ پایا تھا کہ چند آدمی شمشیر بکف آگئے مگر مجھ تک نہ پہنچ سکتے تھے۔ جب صبح کو وہاں سے چلا ایک شخص گھوڑے پر سوار ملا اور مجھ سے کہا کہ ہم لوگ شب میں سو بار سے زائد تیرے پاس گئے مگر درمیان میں ایک آہنی دیوار حائل ہو جاتی تھی میں نے کہا یہ ان آیات کی برکت ہے اس شخص نے کہا وہ کنسی ہیں اور عہد کیا کہ اب یہ کام نہ کروں گا۔ آیات یہ ہیں سورۃ بقرہ کی شروع کی چار آیتیں۔

الْم ﴿1﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿3﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ﴿4﴾

آیت الکرسی اور دو آیتیں آیت الکرسی کے بعد تین آیتیں آخر سورۃ بقرہ کی

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَاِنْ تَبٰدَلَا مَا فِىْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تَخَفُوْهُ يُخَا سِبْكُم بِهٖ اللّٰهُ فَيَغْفِرْ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبْ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾ لَا يَكْلِفُ اللّٰهُ نَفْسًا اَلَا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اَكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُوَاخِذْنَا اِنْ نَسِيتَا اَوْ اَخْطَاْنَا اَنْ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

اور دو آیتیں سورۃ الرحمن کی

يَسْمَعُ السَّمْعُ وَالْأَبْصَارُ إِنَّ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ
فَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسْتَغِيثُونَ إِلَيْهِ فَيَكْفُرْ عَنْكُمْ أَمْ يَقْبَلْ ﴿33﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿34﴾ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمْ شَوْاظِمٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ﴿35﴾ (۳۵: ۳۳)

اور چار آیتیں آخر سورۃ حشر کی

لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَرَأَيْنَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ
الْآيَاتُ نُصْرَتُنَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ﴿21﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلِيمُ الْغُيُوبِ وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ
اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿24﴾ (۲۴: ۲۱)

اور تین آیتیں

قُلْ أُوْحِي إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْءَانَ
أَنْعَامًا ﴿1﴾ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿2﴾ وَأَنَّهُ
تَعَلَّى جَدْرُنَا مَا تُنَادِي صَبِيحَةً وَلَا لَيْلًا ﴿3﴾ (۳: ۱)

یہ تین آیتیں ہیں ان کے پڑھنے سے آسیب، درندہ اور چور اور ہر قسم کی بلا و آفت
رفع ہو جاتی ہے کہا گیا ہے کہ ان میں سو بیماریوں سے شفاء ہے۔ محمد بن علی رحمہ اللہ فرماتے
ہیں کہ ہمارے ہاں ایک بوڑھے کو فاجعہ ہو گیا تھا اس پر یہ آیتیں پڑھیں اس کو شفاء ہو گئی۔

ایضاً

محمد بن دستور یہ سے منقول ہے کہ میں نے امام شافعیؒ کی بیاض میں ان کے ہاتھ کا لکھا
ہوایکھا کہ یہ نماز حاجت ہزار حاجت کے واسطے حضرت حضرت نے کسی عابد کو کھائی تھی دو
رکعت نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ ایک بار قل یا ایہا الکفرون دس بار اور اس
میں دس بار درود شریف اور دس بار

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا
وَاعْمُرْ لَنَا وَارْحَمْنَا إِنَّكَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾

تین آیتیں سورۃ اعراف کی

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى
الْعَرْشِ يُغْشى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حِينًا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ
م بِأَمْرِهِ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾ أَدْعُوا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿55﴾ وَلَا تَقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ
إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِنَ
الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾ (۵۶: ۳۵)

اور بنی اسرائیل کا آخر

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْادْعُوا الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَلَا تَجْهَرُوا
بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوهَا وَاتَّبِعْ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ
مِنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرُهُ كَبِيرًا ﴿111﴾ (۱۱۱: ۱۱۰)

اور اول صافات سے لازب تک

وَالصَّفَّاتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزَّجْرُ رَبِّ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتَّالِيَتِ ذِكْرًا ﴿3﴾ إِنَّ إِلَهَكُمْ
لَوَاحِدٌ ﴿4﴾ رَبُّ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿5﴾
إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءِ الدُّنْيَا بِذِينَ الْكُوَاكِبِ ﴿6﴾ وَحِفْظًا مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَارِدٍ ﴿7﴾ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَا أَلَا عَلَى وَيَقْدِفُونَ مِنْ كُلِّ حَابٍ ﴿8﴾
دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ﴿9﴾ إِلَّا مَنْ خَلِيفَ الْخَطْفَةِ فَآتِهِ بِهِاتِ
ثَاقِبٌ ﴿10﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهَمْ أَمْ أَشَدُّ أَمْ مَنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ
لَازِبٍ ﴿11﴾ (۱۱: ۳۷)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اور دس بار

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾

پڑھ کر اپنی حاجت مانگے۔ حکیم ابوالقاسم فرماتے ہیں کہ میں نے اس عابد کے پاس قاصد بھیجا کہ مجھ کو یہ نماز سکھا دے انہوں نے بتلا دی میں نے پڑھ کر علم و حکمت کی دعا کی اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا اور ہزار حاجتیں پوری ہوئیں، حکیم ممدوح فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کو پڑھنا چاہے شب جمعہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور آخر شب میں یہ نیت قضاے حاجت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ حاجت پوری ہو۔

خواص حروف تہجی

بعض خواص حروف تہجی: حروف چار قسم کے ہیں گرم، سرد، تر، خشک۔

۱، ۵، ۸، ط، م، ف، ش، ذ
مجموعاً صطم فشد ہے۔

اور سرد یہ ہیں

ج، ز، ک، س، ق، ث، ظ
جن کا مجموعہ جز کس فقط۔

اور تر یہ ہیں۔

د، ح، ل، ع، ر، خ، غ
مجموعاً اس کا صل عرخ ہے۔

اور خشک یہ ہیں

ب و ن ی ص ق ض

طریق ان کے استعمال کا یہ ہے کہ مثلاً سردی کا دفع کرنا مقصود ہے تو سرد حروف کے مجموعہ کو اس قدر پڑھے کہ سردی دفع ہو اسی طرح باقی حروف کو سمجھ لیا جائے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر امراض کے اسباب صحیح تشخیص ہو جائیں سردی سے یا رطوبت سے یا پیوست سے تو ان حروف سے معالجہ ہونا ممکن ہے چونکہ یہ حروف قرآنی ہیں اس لئے اس مقام میں ان کو لکھا گیا۔

دفع وسوس

امام غزالی رحمہ اللہ نے ایک بزرگ سے نقل کیا ہے کہ ایک بار ایک عورت پر میری نظر پڑ گئی اس سے ایسی بے چینی ہوئی کہ تمام شب نیند نہ آئی آخر سب میں خفیف نیند آئی تو ایک کہنے والے نے کہا کہ یہ آیتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم کرو۔

يُبْسِتُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ وَيُضِلُّ
اللَّهُ الظَّالِمِينَ وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ﴿27﴾ (14:27)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا إِذَا لَقِيتُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا زَحْفًا فَلَا تُولُوهُمُ الْآذِنَارَ ﴿15﴾
(۱۵:۸)

میں نے ایسا ہی کیا پس معلوم ہوا کہ کسی نے قید سے رہا کر دیا۔

ایضاً

جس کی نسبت کسی عورت پر منتون ہو جانے کا اندیشہ ہو یا کوئی شخص کسی کو بہکا سکھا کر خراب کرنا چاہتا ہو اس پر یہ پڑھنا چاہئے یا لکھ کر باندھنا چاہئے۔

رَبِّ أَصْرَفْ عَنِّي السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ وَاجْعَلْنِي مِنْ عِبَادِكَ الْمُخْلَصِينَ

ایضاً

جس پر کوئی حال یا وارقی غالب ہو جس سے تلف ہونے کا اندیشہ ہو وہ پڑھے۔

وَلَهُ مَاسِكُنٌ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿13﴾ (۱۳:۶)

إِنَّ اللَّهَ يُنْفِكُ السَّمُوتَ وَالْأَرْضَ أَنْ تَزُولَا وَلَئِنْ زَالَا إِنَّ أَمْسِكُهُمَا مِنْ
أَحَدٍ مِّن مَّ بَعْدِهِ إِنَّهُ كَانَ خَلِيفًا غَفُورًا ﴿41﴾ (۱۳:۳۵)

جس کو نماز میں دوسرا آتا ہو یا بڑے خواب دیکھتا ہو یہ آیت

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاتَّقْتُمْ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا
وَاطَعْنَا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ مِّبْدَاتِ الصُّدُورِ ﴿7﴾ (۷:۵)

شیشہ یا سنگ مرمر کے برتن میں لکھ کر پاک پانی سے دو سو مرتبہ روز متواتر پڑھے
انشاء اللہ دفع ہو جائے گا۔

دفع خوف

امام اوزاعی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ بھوت میرے سامنے آیا میں ڈرا اور احمو ذبا للہ من الشیطان الرجیم پڑھا وہ بولا کہ تو نے بڑے کی پناہ مانگی اور یہ کہہ کر ہٹ گیا۔

ایضاً

برائے دفع خوف ابن کلیبی سے منقول ہے کہ کسی شخص نے کسی کو قتل کی دھمکی دی اس کو اندیشہ ہوا اس نے کسی عالم سے ذکر کیا انہوں نے فرمایا کہ گھر سے نکلنے سے قبل سورۃ یسین پڑھ لیا کر پھر گھر سے نکلا کہ وہ شخص ایسا ہی کرتا تھا اور اپنے دشمن کے رو برو آتا تھا اس کو ہرگز نظر نہ آتا۔

دفع جن

ابن قتیہ سے منقول ہے کہ کسی شخص نے ان سے بیان کیا کہ میں بصرہ میں خرما کی تجارت کرنے کیلئے گیا کرایہ پر کوئی گھر نہ ملا صرف ایک گھر ملا جس میں مکڑی نے جالے لگا رکھے تھے میں نے اس کی وجہ پوچھی تو لوگوں نے کہا کہ اس میں جن رہتا ہے۔ میں نے مالک سے کرایہ پر مانگا اس نے کہا کیوں اپنی جان کھوتے ہو اس میں بڑا بھاری جن رہتا ہے جو شخص اس میں رہتا ہے اس کو مار ڈالتا ہے میں نے کہا مجھے کرایہ پر دے دو اللہ تعالیٰ مدد گار ہے اس نے دے دیا میں اس میں ٹھہر گیا جب رات ہوئی میری طرف ایک سیاہ قام جس کی آنکھیں جعلہ آتش کی مثال روشن تھیں آیا میں نے آیت الکرسی پڑھنا شروع کی وہ بھی برابر پڑھتا رہا جب میں۔

وَلَا يَتَوَدُّهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵:۲)

پر پہنچا وہ نہ کہہ سکا میں نے اسی کو کہنا شروع کیا پس وہ تاریکی سی جاتی رہی اور رات بھر آرام سے رہا جب صبح ہوئی اس جگہ نشان جلنے کا اور اکھ دیکھی اور کہنے والے کی آواز سنی کہ تو نے بڑے بھاری جن کو جلایا میں نے پوچھا کس چیز سے جل گیا جواب دیا اس کلمہ سے

وَلَا يَتَوَدُّهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿255﴾ (۲۵۵:۲)

ایضاً

ابن قتیہ سے منقول ہے کہ ایک مصری نے مجھ سے بیان کیا کہ میں کسی عرب کے پاس اتر اس نے میری خاطر مدارات کی، اس کے بعد جب وہ بستر پر لیٹا دفعۃً چیخ کر کھڑا ہو گیا

اور بے ہوش ہو کر گر گیا۔ معلوم ہوا کہ جب سونے کو بستر پر لیٹتا تو یہ حال ہوتا ہے۔

میں نے آیتیں پڑھیں

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حِينًا وَلَا الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ مِّنْ بِيَامِهِ ۚ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿54﴾

(۵۴:۴)

پھر کبھی اس پر اثر نہ ہوا۔

دفع جذام وغیرہ

ابن قتیہ نے کہا ہے کہ ایک جذبی نے جس کا گوشت بالکل گرنے لگا تھا کسی بزرگ سے شکایت کی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر تھکا کر انہی کھال لٹل آئی اور اچھا ہو گیا۔

وَأَيُّوبَ إِذْ دَاوَىٰ رَبُّهُ الْبَنَىٰ مُصَنًّى الضَّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿83﴾

(۸۳:۲۱)

ایضاً

کبھی سے ایک شخص نے حکایت بیان کی ہے کہ مجھ کو برص ہو گیا کسی کے پاس نہ بیٹھ سکتا تھا ایک بزرگ سے ملاقات ہوئی انہوں نے یہ آیت پڑھ کر فرمایا منہ کھول، میں نے منہ کھول دیا انہوں نے میرے منہ میں تھوک دیا اللہ تعالیٰ نے شفاء بخش دی، آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ بِأَيَّةٍ مِّن رَّبِّكُمْ إِنِّي أَخْلَقْتُ لَكُمْ مِنَ الطَّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَأَنْفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللَّهِ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَةَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿49﴾ (۴۹:۳)

دفع خارش

کسی شخص کے خارش ہو گئی تھی اور کسی تدبیر سے فائدہ نہ ہوتا تھا ایک قافلہ کے ساتھ مکہ کو چلا اور چلنے سے عاجز ہو کر قافلہ سے پیچھے رہ گیا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے مزار پر ٹھہر گیا حضرت علیؑ کو خواب میں دیکھا اور اپنے مرض کی شکایت عرض کی آپؑ نے یہ آیت پڑھی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُنُوا لِعِظَمِ لَحْمَانِ ثُمَّ أَنْشَأَهُ خَلْقًا آخَرَ
فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿14﴾ (۱۴:۲۳)
صبح کو اچھا خاصا اٹھا۔

دفع دادر

ایک دھاگہ لے کر اس میں یہ آیت تین بار پڑھ کر تین گرہ لگا دے اور وہ دھاگہ مریض کے باندھ دیا جائے۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ كَشَجَرَةٍ اجْتَسَتْ مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾ (۲۱:۱۴)

برائے مفلوج

ابن قیم نے ایک مفلوج سے نقل کیا ہے کہ میں نے زحرم کے پانی سے دوات درست کر کے اور اس سے ایک برتن میں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلِيمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقَلُوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِيمُ الْعَزِيزُ الْحَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿24﴾ (۲۴:۲۱:۵۹)

اور

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (۸۲:۱۷)

لکھ کر زحرم سے دھو کر پیلی اللہ تعالیٰ نے شفا عطا فرمائی۔

دفع گنجائین

کسی گھنے پر یہ آیت پڑھ کر تھکا دیا گیا تھادہ اچھا ہو گیا۔

وَنَزَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ (۸۲:۱۷)

دفع عسر البول و پتھری نکلنے کیلئے

ابن کلبی سے روایت ہے اسہان میں کسی بزرگ کو عسر البول کی بیماری ہو گئی تھی انہوں

نے یہ لکھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فَكُنُوا لِعِظَمِ لَحْمَانِ ثُمَّ أَنْشَأَهُ خَلْقًا آخَرَ
فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ﴿14﴾ (۱۴:۲۳)

وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ﴿14﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ
الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ﴿16﴾ (الحاقة: ۱۳-۱۱)
اور پانی سے دھو کر پیا پتھری نکل گئی اور با آسانی پیشاب کھل گیا۔

ایضاً

یہ آیت لکھ کر پیئیں۔

وَإِذَا اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَا
عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرِبَهُمْ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْفُوا
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿60﴾ (۶:۲)

دفع نکسیر

کسی عورت کی نکسیر جاری ہو گئی تھی ایک بزرگ نے یہ آیتیں لکھ کر بندھوا دی تھیں

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي مَاءَكَ وَابْلَعِي مَاءَكَ
الْأُمُورَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾ (۴۴:۱۱)
قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَّعِينٍ ﴿30﴾ (۳۰:۲۷)

ابن عیینہ سے منقول ہے کہ آیات مذکورہ سلسل البول کو بھی مفید ہے۔

پیشاب جاری ہونے کیلئے

ابن کلبی نے لکھا ہے کہ کسی شخص کا پیشاب رک گیا ایک فاضل نے یہ آیت لکھ کر باندھ

دی شفاء ہو گئی۔

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهُمٍ ﴿11﴾ وَفَجَعَلْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى
الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (۱۲:۱۱:۵۳)

درد حلق

أَوَلَمْ يَرِ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ
الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿30﴾ (۳۰:۲۱)

قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَمَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿78﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿79﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُم مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا إِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تَوَفَّدُونَ ﴿80﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ﴿81﴾ إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿82﴾ فَسُبْحَنَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿83﴾ (۳۸: ۷۸-۸۳)

برائے تے

یہ آیت لکھ کر نہایت روز پلائی

وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْمَاءُ أَفْلَحِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿44﴾ (۳۳: ۱۱)

برائے دفعِ حصر

یعنی دفعِ بستی بول و براز۔ بائیں کان میں یہ آیت پڑھ دیں۔

وَأَنَّ مِنَ الْجِبَارَةِ لِمَا يُتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ وَأَنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَشْقَىٰ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاءُ وَأَنَّ مِنْهَا لَمَاءٌ يَهْبِطُ مِنْ حَشِيَّةِ اللَّهِ، وَمَا اللَّهُ بِغَفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿74﴾ (۷۴: ۲)

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿11﴾ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿12﴾ (۱۲: ۵۳)

برائے شکستِ کفار

ابن کلبی سے منقول ہے کہ مجھ سے ایک ثقہ نے بیان کیا کسی نے لوگ کفار میں سے اہل اسلام کے کسی شہر کا محاصرہ کیا ان لوگوں میں کوئی نیک آدمی تھا اس نے ایک مشت خاک لے کر اس پر وَمَا رَمَيْتْ أَذْرَمَيْتْ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ بَلَاءٌ حَسَنًا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿17﴾ (۷۱: ۷)

اور

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ﴿1﴾ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ﴿2﴾ وَقَالَ

الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ﴿3﴾ يَوْمَئِذٍ تُخَدِّثُ أَخْبَارَهَا ﴿۱۰۹۹﴾ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ﴿5﴾ يَوْمَئِذٍ يَصُدُّرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا (۱۰۹۹: ۶)

پڑھ کر ان کی فرد گاہ میں ڈلوادی وہ آپس میں لڑ کر بھاگ گئے۔

توفیقِ توبہ

ایک مصری نے بیان کیا کہ ایک مشرک ایک مسلمان کے پاس آیا اور کہا کہ تمہارے قرآن میں کوئی چیز ایسی بھی ہے جو میرے دل کو بدل دے شاید میں مسلمان ہو جاؤں اس نے کہا ہاں ہے اور اس کو اہل شرح لکھ کر پلائی وہ مسلمان ہو گیا۔

قضائے حاجات

اس ترکیب سے قرآن مجید ختم کرے جس حاجت کیلئے دعا کرے قبول ہوگی جمعہ کے روز سورۃ فاتحہ سے آخر مائدہ اور شنبہ کے روز انعام سے آخر توبہ تک اور ایک شنبہ کو سورۃ یونس سے آخر مریم تک دوشنبہ کو طہ سے آخر قصص تک منگل کو سورۃ العنکبوت سے سورۃ ص تک بدھ کو زمر سے سورۃ زمر تک پنجشنبہ کو سورۃ واقعہ سے آخر قرآن تک بعد ختم سجدہ میں جا کر دعا مانگے۔

حافظ و انبساطِ نفس و راحت

أَمَّا الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ط كُلُّ آمَنٍ بِاللَّهِ وَمَلَيْكَتِهِ وَكُتِبَ وَرُسُلِهِ لَا تَفْرِقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانُكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿285﴾ لَا يَكْفِيكَ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ط رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ط رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ط وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿286﴾ (۲۸۶: ۲۸۵-۲۸۶)

برتن میں پاک سیاہی سے لکھ کر شیریں کنوئیں کے پانی سے جس پر دھوپ نہ آتی ہو دھو کر نہایت پیوے تو حافظہ قوی ہو اور نفس میں انبساط پیدا ہو دشمن سے راحت ہو اور ظالموں سے کفایت ہو جو اس کو بکثرت پڑھا کرے تمام گناہوں سے سبک دوش رہے

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ لِلَّهِ شُهَدَاءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاَنُ قَوْمٍ عَلَىٰ أَلَّا تَعْدُوا أَوَّلَ الْعِدِّ لَوْ أَنَّهُمْ أَقْرَبَ لِلنَّفَوَىٰ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ (٨٠: ٥)

شیشہ یا سنگ مرمر کے برتن لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر تین روز تک نہار منہ پئے تو نماز و وضو میں دوسرے آئے برے خواب نظر نہ آئیں۔

حفاظت مال

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنصَابُ وَالْأَزْلَامُ رَجَسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ﴿٩١﴾ وَاطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَسُمُوهُنَّ إِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلْغُ الْمُبِينُ ﴿٩٢﴾ (٩٢: ٩٠: ٥)

جو شخص ہمیشہ اس کو پڑھا کرے اس کا مال بیہودہ موقع میں صرف نہ ہو جیسے شراب خوری قمار بازی بدکاری اور لہو و لعب۔

برائے نجات عشق و غم

وَكَانَ مِنْ نَّبِيِّ قَتَلَ مَعَهُ رَبِّيُونَ كَثِيرٌ فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا وَاللَّهُ يُحِبُّ الضَّعِيفِينَ ﴿١٤٦﴾ (١٣٦: ٣)

اتوار کے روز قبل طلوع فجر پاک برتن میں لکھ کر برف یا اثرالہ کے پانی سے دھو کر جو شخص کسی کے عشق یا کسی مصیبت و غم میں مبتلا ہو اس پر تین روز متواتر وہی پانی چھڑکا جائے انشاء اللہ تعالیٰ نجات ہو۔

دفع جھوٹ

لَا يَأْتِيَنَّكُمْ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿٢٢٥﴾ (٢٢٥: ٢)

بچی پر لکھ کر قبل طلوع آفتاب شہد خاں سے دھو کر جھوٹے شخص کو بکثرت پلایا جائے انشاء

اور قرض ادا ہو حسن یقین عنایت ہو۔

اصلاح قلب و نفس

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٢﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حَلَالًا لِّبَنِي إِسْرَءِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ إِسْرَءِيلُ عَلَىٰ نَفْسِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرَةُ قُلْ فَاتَّقُوا بِالْتَّوْرَةِ فَاتْلَوْهَا إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿١٣﴾ (٩٣: ٩٢: ٣)

نیل کے پڑے پر ملک و گلاب سے لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو پلایا جائے اس کا نخل جاتا رہے گا۔ دفع شک و شبہ در دین

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُبْتَلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُذْ أُيِّ لَاصِدًا وَانْتُمْ حُرِّمٌ إِنَّ اللَّهَ يَخْتَصُمُ مَا يُرِيدُ ﴿١﴾ (١: ٥)

اس کو کسی برتن میں لکھ کر اور آتش نار سیدہ شہد سے دھو کر جو شخص وہ شہد کھائے اس کے قلب سے شک و شبہ در دین میں جاتا رہے اور اتباع حق و صحت اعتقاد نصیب ہو۔

دفع شراب خوری و سود خوری

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهْلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّحَابُ إِلَّا مَا ذُكِّرْتُمْ وَمَا دُبِيعَ عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْتَقْبِلُوا بِالْأَزْلَامِ ذَلِكُمْ فَسُقَ الْيَوْمَ يَنْسُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ﴿٥﴾ (٣: ٥)

بارش کے پانی پر ان آیات کو شب جمعہ میں بعد نماز عشاء با وضو پڑھ کر اس پانی سے قدر آر دو گندم گوندھ کر اس کی روٹی پکا کر چار حصے کر لے تین حصے مسکینوں کیلئے دے اور ایک کھڑا خود کھائے تین شب متواتر ایسا کرنے سے اکل حرام اور غصب اور اخذ مال یتیم اور دود اور شراب خوری سے نفرت اور توبہ نصیب ہو۔

برائے دوسرے

وَادْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيقَاتِهِ الذِّى وَاتَّقُوا اللَّهَ بِهِ إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

اللہ تعالیٰ جھوٹ کی عادت جاتی رہے گی۔
شوق نماز و علم و عمل

شب پنجشنبہ میں نصف شب کے وقت اٹھ کر وضو کر کے دو رکعت پڑھے اور

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ اَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيُّمَا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرُوْا
بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُوْنَهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَكُنْ لَهُ وَلِیُّ
مِنَ الدَّلٰلِ وَكَتٰبُهُ تَنْوِيْنٌ ﴿111﴾ (۱۱۰: ۱۱۱)

شیشہ کے برتن میں زعفران و گلاب سے لکھ کر اور برتن کو پانی سے دھو کر پھر ان آیات کو
اس پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر بعد نماز صبح اس پانی پر اَلْمُتَّخِذِ دَمِکُمْ دَعَا کرے کہ سستی جاتی
رہے اور نیک کاموں کا شوق ہو جائے پھر وہ پانی پی لے انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہو۔

درستی ذہن و زبان

وَلَوْ اَنَّ سَافِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَ الْبَحْرُ یَمْلُؤُهُ مِنْ مَّ بَعْدِهِ سَبْعَةُ
اَبْحُرٍ مَا نَفِذَتْ کَلِمَتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ ﴿27﴾ مَا خَلَقْنٰکُمْ وَلَا
بَعَثْنٰکُمْ اِلَّا کَنْفُسٍ وَّ اَحَدًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ﴿28﴾ (۲۸: ۲۷)
جس کا ذہن بگڑ گیا ہو یا تقریر میں مضمون کی آمد نہ ہو تو یہ آیتیں کندر پر پڑھ کر اور نصف
مشقال شہد یا شکر میں ملا کر کھایا کرے ذہن بھی اچھا ہو جائے اور آمد مضمون کی خوب ہو۔

اور ارخون رصاص اسود یعنی سیسہ کی تختی پر یہ آیت

وَهٰی تَخْشَوْنَ یٰۤهٰمُ فِیْ مَوْجِ کَالْجِبَالِ وَ نَادٰی نُوْحٌ اِبْنَهُ وَ کَانَ فِیْ مَغْزَلٍ یَّسْرِ
اَرَاکُمْ مَعًا وَلَا تَکُنْ مَعَ الْکٰفِرِیْنَ ﴿42﴾ (۴۲: ۴۱)

لکھ کر اور جس کیلئے یہ عمل کیا جائے اس کا نام مع اس کی والدہ کے لکھ کر اس تختی کو پانی
جاری میں ڈال دے جب روکنا ہو نکال لے۔

بچہ کا رونا و دشمن کی زبان بندی وغیرہ

وَ حَشَبَتْ اَلْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿108﴾ (۱۰۸: ۲۰)

ہرن کی چھلی پر لکھ کر تانے کی ٹنگی میں رکھ کر بازو پر باندھنے سے دشمن کی زبان بند ہو اور
جو بچہ بہت روتا ہو اس کے باندھنے سے رونا موقوف ہو اور آواز اس کی اچھی ہو جائے اور
علاوہ اعمال مذکورہ کے کتاب موصوف فی الخطیہ میں بہت سے اعمال موجود ہیں مگر بعض تو
حصہ دوم اعمال قرآنی میں مذکور ہو چکے ہیں ان کی اغراض بھی وہی تھیں اس لئے اسی قدر
لکھنے پر اکتفا کیا گیا اور مناسب معلوم ہوا کہ اعمال القول الجلیل سے آخر میں اضافہ کر دیے
جائیں اور اس کے بعد حسب وعدہ دیا چہ خواص اسماء حسنی لکھ کر رسالہ ختم کر دیا جائے اب
یہاں سے القول الجلیل کے بعض اعمال شروع ہوتے ہیں۔

کشاکش رزق ظاہری و باطنی

والد مرشد قدس سرہ نے مجھ کو وصیت کی یا مغنی کی مواظبت کی ہر دن گیارہ سو بار اور سورۃ
مزل پڑھنے کو چالیس بار سواگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ دونوں عمل غنائے دلی اور
ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہیں اور مجھ کو وصیت کی درد کی بیٹنگی پر ہر روز اور فرمایا کہ اسی
سبب سے ہم نے پایا جو پایا۔

برائے گزیدن سگ دیوانہ

اور میں نے سنا انہیں حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤ لا کتا کاٹے اور اس کے
دیوانہ ہونے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے۔

اِنَّهُمْ یَکْیْدُوْنَ کِیْدًا ﴿15﴾ وَ اَکْیْدُ کِیْدًا ﴿16﴾ فَهَمَلِ الْکٰفِرِیْنَ اَهْمَلُهُمْ
رُوْنِدًا ﴿17﴾ (۱۷: ۱۵)

اور اس سے کہے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔

برائے حفظ چچک

اور میں نے حضرت والد صاحب سے سنا فرماتے تھے کہ جب چچک کی بیماری ظاہر ہو تو
نیلا دھاگہ لے اور اس پر سورۃ رحمن پڑھے اور بے

فَبٰی اَلْآءِ رَبِّکُمْ اَتَکْذِبْنَ

پر پینچے ایک گرہ دے اور اس پر پھونک ڈال دے اور دھاگے کو لڑکے کی گردن میں
باندھ دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا۔

برائے آسیب زدہ

اور جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی جس پر آسیب کا اثر ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَداً ثُمَّ أَنَابَ ﴿34﴾ (۳۴:۳۸)

اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات مرتبہ اذان دے اور سورۃ فاتحہ، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس اور آیت الکرسی اور سورۃ طارق یعنی دالسماء والطارق اور سورۃ حشر کی آیتیں

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿22﴾
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ
الْبَاقِي الْمُسْتَعِزُّ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿23﴾ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ
الْحَكِيمُ ﴿24﴾

سورۃ صافات ساری پڑھے آسیب جل جائے۔

ایضاً

پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۃ جن کی یعنی

قُلْ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ﴿1﴾
يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ﴿2﴾ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ
رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ﴿3﴾ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ
شَطَطًا ﴿4﴾ وَأَنَا طَسْنَا أَنْ لَنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿5﴾

پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آجائے گا اور جب کسی کے مکان میں جن معلوم ہو اسی پانی سے اس کے مکان کے کونوں میں چھینٹے مارے تو وہاں پر پھر نہ آئے گا۔

برائے دفع جن

برائے واپسی مفرور ہونے شیطان کے گھر سے اور پھر پھٹکنے کے یہ آیت پڑھے۔

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ﴿15﴾ وَأَكِيدُ كَيْدًا ﴿16﴾ فَمَهْلِكُ الْكَافِرِينَ أَهْلَهُمْ
رُونِدًا ﴿17﴾ (۱۷:۱۵:۸۶)

چاروہے کی کیوں پر ہر کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے۔

برائے عقیمہ

باجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے
وَلَوْ أَنَّ قُرْءَنَا سِيرَتْ بِهَ الْجِبَالِ أَوْ قُطِعَتْ بِهَ الْأَرْضُ أَوْ كَلِمَ بِهَ الْمَوْتَى بَلْ
لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا (۳۱:۱۳)
پھر اس تعویذ کو اس کی گردن میں باندھے۔

ایضاً

برائے عقیمہ چالیس لوگوں پر سات بار اس آیت کو پڑھے

أَوْ كُطِلِمَتْ فِي بَحْرِ لَجَجِي بَغْضُهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ، مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهِ سَحَابٌ
طَلُمَتْ بَغْضُهَا فَوْقَ بَغْضٍ إِذَا أَخْرَجَ يَدَهُ لَمْ يَكْذِبْهَا وَمَنْ لَمْ يَجْعَلِ اللَّهُ لَهُ
نُورًا فَمَا لَهُ مِنْ نُّورٍ ﴿40﴾ (۴۰:۲۳)

اور ایک لوگ کو ہر دن کھائے اور شروع کرے حیض کے غسل ہونے سے اور ان دنوں میں اس کا زوج اس سے صحبت کرتا رہے۔

فائدہ

مولانا نے فرمایا اور شرط اس عمل کی یہ ہے کہ لوگ رات کو کھائے اور اس پر پانی نہ پیئے۔

برائے اسقاط جنین

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہے ایک تا گاکسم کارنگا ہو اس کے قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہیں لگا دے اور ہر گرہ پر

وَاضْبِرْ وَمَا صَبْرَكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا
يَمْكُرُونَ ﴿127﴾ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ﴿128﴾

(۱۲۸:۱۶۷:۱۶)

اور

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٢﴾ وَلَا أَنتُمْ عِبُدُونَ مَا
أَعْبُدُ ﴿٣﴾ وَلَا أَنَا عَابِدُ مَا عَبَدْتُمْ ﴿٤﴾ وَلَا أَنتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ﴿٥﴾ لَكُمْ
دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ﴿٦﴾

اور پھونکے

لڑکا ہونے کیلئے

اور جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو حمل پر تین مہینہ گزرنے سے پہلے ہرن کی
جھلی میں زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے۔

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ وَمَا تَرْزَأُ ذُو كُلِّ شَيْءٍ
عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾ عَلِيمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾ (٩٠: ١٣)

اور اس آیت کو لکھے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا اِلٰهًا اٰخَرَ مِنْ دِيْنِكُمْ ۚ لَئِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّكُمْ سَآئِرُ
الْعٰلَمِيْنَ لَمَكٰفِرٌ ۚ (٤: ١٩)

پھر یہ لکھے

بحق مریم و عیسیٰ ابنا صالحا طویل العمر بحق محمد والہ

پھر اس تعویذ کو حاملہ کے باندھے رہے۔

برائے زندگی اولاد

اور اس نے جس پر اعتماد ہے خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور
کالی مرچ لے دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے روز دو پہر چالیس بار سورۃ الفاتحہ پڑھے ہر بار
درود پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اس کو ہر روز عورت کھایا کرے حمل کے دن
سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے فرزند زینہ

یہ بھی اسی معتمد شخص نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اس کے
پیٹ پر گول لکیر کھینچے اور ستر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ یا مینین کہے۔

برائے بردہ گریختہ

اگر تیرا غلام بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ میں لکھ کر اور اس کو کسی چیز میں پیٹ کر اندھیری
کوٹھری میں دو پتھروں کے بیچ میں رکھ دے یعنی سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی کو لکھ کر پھر
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیٰتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَمَ وَاَنْ تُرَدَّ الْعَبْدُ اِلٰی مُوْلَاہُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

لکھ کر پھر یہ آیت لکھے

اَوْ کَظَلَمْتَ فِیْ بَحْرِ لَحِیٍّ یَغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہِ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہِ سَخَابٌ
ظَلَمْتَ بَعْضُہَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَا اَخْرَجَ یَدَہُ لَمْ یَکْذِبْ نَہَاوْ مِّنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہُ
نُورًا فَمَا لَہُ مِنْ نُّوْرٍ ﴿٤٠﴾ (٣٠: ٢٣)

وَمِنْ وَّرَآئِہُمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُعْتَوْنَ ﴿١٠٠﴾ (١٠٠: ٢٣)

وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِیَ خَلْقَہُ (٤٨: ٣٦)

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِیْدٌ ﴿٢١﴾ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْطٍ ﴿٢٢﴾ (٢٢: ٢١: ٨٥)

پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیٰتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی نَبِیِّکَ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَمَ وَاَنْ تُرَدَّ الْعَبْدُ اِلٰی مُوْلَاہُ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ضمیمہ

آثار تبتیانی

ملقب بہ اسرار اسمائے ربانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد الحمد والصلوة، اسماء الہیہ کی چند خاصیتیں بحیثیت ضمیمہ آثار تبتیانی لکھی گئی ہیں۔ ان اسماء کے جملہ خواص اور ان سے متعلق بعض نکات اور یہ کہ بندہ کو ان سے کس طرح استفادہ کرنا چاہئے جس سے تخلق باخلاق اللہ کی نکات نصیب ہو، ان تمام امور کا بیان رسالہ اور رحمانی میں ہو چکا ہے۔ یہاں صرف بعض خواص مذکور ہیں۔

کمال یقین آسانی مطلوب و شفاۓ مریض

اللہ

خاصیت جو شخص ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو کمال یقین نصیب فرمادے اور جو شخص جمعہ کے روز قبل نماز جمعہ پاک صاف ہو کر خلوت میں دو سو بار پڑھے اس کا مطلب آسان ہو خواہ کیسا ہی مشکل ہو اور جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز آگئے ہوں اس پر پڑھا جائے تو اچھا ہو جائے بشرطیکہ موت کا وقت نہ آگیا ہو۔

دفع نسیان و غفلت و حفظ از مکروہ و تحسین اخلاق

الرَّحْمٰنُ

خاصیت ہر نماز کے بعد سو (۱۰۰) مرتبہ پڑھنے سے قلب کی غفلت اور نسیان دفع ہو اور بکثرت اس کا ذکر کرنے والا ہر امر مکروہ سے محفوظ رہے اور اگر اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر کسی محفوظ جگہ کسی بدخلق آدمی کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا اور ترحم اور مسکنت پیدا ہو۔

رقت قلب

الرَّحِیْمِ

خاصیت جو شخص روزانہ سو بار پڑھے اس کے قلب میں رقت اور شفقت پیدا ہو اور کسی امر ناگوار کا اندیشہ نہ ہو۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خاصیت اس کی کثرت کے یا لکھ کر باندھے اور اگر اس کو لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں اس کے پھل میں برکت پیدا ہو اور اگر کسی کو گھول کر پلا دے اس کے دل میں کاتب کی محبت پیدا ہو اسی طرح اگر طالب مطلوب کا نام مع ان کی والدہ کے لکھے مطلوب اس کی محبت میں سرگرداں ہو بشرطیکہ جائز محبت ہو۔

صفائی قلب و غناء

الْمَلِکِ

خاصیت جو شخص زوال کے وقت ایک سو بیس بار پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو صفائی قلب اور غناء عطاء ظاہری ہو یا باطنی۔

امن از آفات و توفیق عبادت

الْقُدُّوسِ

خاصیت بعد نماز جمعہ کے ۸۵ بار سُبُوحٌ قُدُّوسٌ وَ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ کہہ کر اس کو ایک روٹی پر لکھ کر جو شخص کھائے تمام آفات سے سالم رہے اور توفیق عبادت نصیب ہو۔

شفاء بیمار

السَّلَامِ

خاصیت اگر مریض کے پاس اس کے سر ہانے بیٹھ کر دونوں ہاتھ اٹھا کر اس کو ۱۳ بار اتنی آواز سے کہ مریض بھی سن لے پڑھیں انشاء اللہ تعالیٰ اس کو شفاء ہو۔

امن و امان

الْمُؤْمِنِ

خاصیت جو بکثرت اس کا ذکر کرے اس کو امن اور قوت ایمان عطا ہو اور اگر خوف زدہ ہو اس کو ۳۶ بار کہے اپنی جان و مال میں مامون رہے۔

الْمُهَيِّمِ

خاصیت: غسل کر کے دو رکعت نفل پڑھ کر سو بار خلوت میں بحضور قلب پڑھیں تو عالی ہمتی پیدا ہو۔

عزت و غناء

خاصیت: چالیس روز تک ہر روز اتالیس بار پڑھیں غناء ظاہری یا باطنی اور عزت نصیب ہو اور کسی مخلوق کا محتاج نہ ہو۔

حفاظت از شر ظالمان

خاصیت: صبح و شام ۲۱۶ بار پڑھے تو ظالموں کے شر سے محفوظ رہے۔
حصول بزرگی و برکت و اولاد سعید

خاصیت: بکثرت اس کے پڑھنے سے بزرگی اور برکت حاصل ہو اور شب زفاف میں بی بی کے پاس جا کر قبل مباشرت دس بار ذکر کرے تو اولاد زینہ نیک بخت پیدا ہو۔
حفاظت از آفات

خاصیت: سات روز متواتر روزانہ سو بار پڑھے تو تمام آفات سے سالم رہے۔

صنائع عجیبہ و قرار حمل

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے صنائع عجیبہ کا ایجاد آسان ہو اور اگر ہانجھ عورت سات روز تک روزہ رکھے اور پانی سے افطار کرے اور بعد افطار ۲۱ بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پائے اور اولاد ہو۔

مغفرت و دفع تنگی رزق

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے دنیا کی محبت اور ماسوا اللہ کی عظمت دل سے جاتی رہے اور دشمنوں پر غلبہ ہو اور اگر چینی کے برتن پر لکھ کر ایسے شخص کو پلایا جائے جو بوجہ سحر کے عورت پر قادر نہ ہو سحر دفع ہو۔

حصول غناء و جاہ و قبول

الْوَهَّابُ

خاصیت: بکثرت اس کا ذکر کرنے سے غناء اور قبولیت اور ہیبت و بزرگی پیدا ہو اگر چاشت کے نفلوں کے آخری سجدہ میں اس کو چودہ بار کہے یہ مقاصد اسکو حاصل ہوں۔
وسعت رزق

خاصیت: قبل نماز فجر گھر کے سب گوشوں میں دس دس بار کہے اور جو گوشہ سمت قبلہ کے دائیں طرف ہو اس سے شروع کرے تو وسعت رزق حاصل ہو۔

آسانی امور نورانیت قلب و سہولت رزق

خاصیت: بعد نماز فجر سینہ پر ہاتھ رکھ کر اے بار پڑھے تو تمام امور میں آسانی ہو اور قلب میں طہارت و نورانیت اور رزق میں آسانی ہو۔
ترقی علم و حافظہ

خاصیت: اس کی کثرت و مداومت سے حقائق و معارف منکشف ہوتے ہیں اور حافظہ قوی ہوتا ہے۔

دفع جوع و وسعت رزق

خاصیت: چالیس روز تک روٹی کے لقمہ پر اسکو لکھ کر کھائے تو بھوک سے تکلیف نہ ہو۔
وسعت رزق

خاصیت: نماز چاشت کے بعد دس بار پڑھنے سے حاجت پوری ہو۔
امن از ظالم

خاصیت: ستر بار پڑھنے سے ظالموں سے امن میں ہو۔
دلوں میں ہیبت پیدا ہونا

خاصیت: شب دو شنبہ و شب جمعہ کو بعد نماز مغرب چالیس بار پڑھنے سے اس کی ہیبت لوگوں کے دلوں میں پیدا ہو۔

برائے حفظ از حسد حاسد و وصول حق

الْمُدِّلُ

خاصیت: ۷۵ بار پڑھ کر سر بخود ہو کر دعا کرے تو حاسد کے حسد سے محفوظ رہے اور جس کا حق دوسرے کے ذمہ آتا ہو اور وہ اس میں ٹال منول کرتا ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے وہ اس کا حق ادا کرے۔

اجابت دعا

السَّمِيعُ

خاصیت: جمعرات کے روز بعد نماز چاشت کے پانچ سو بار پڑھ کر جو دعا کرے قبول ہو۔

صفائی بصیرت و توفیق نیک عمل

الْبَصِيرُ

خاصیت: بعد نماز جمعہ کے سو بار پڑھنے سے بصیرت میں صفائی ہو اور نیک عمل کی توفیق ہو۔
انکشاف اسرار

الْحَكَمُ

خاصیت: نصف شب کے وقت با وضو حضور قلب کے ساتھ ذرا زیادہ دیر تک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس کے قلب کو محل اسرار فرمائیں۔

تسخیر قلوب

الْعَذْلُ

خاصیت: شب جمعہ میں روٹی کے تیس (۳۰) ٹکڑوں پر اس آیت کو لکھ کر کھانے سے لوگ مسخر ہو جائیں۔

وسعت رزق و لطف

اللطيف

خاصیت: ۳۳ بار پڑھنے سے رزق میں وسعت ہو تمام کام لطف سے پورے ہوں۔

انکشاف حالت مخفیہ و رستی حالت موزی

الْخَبِيرُ

خاصیت: سات روز تک بکثرت پڑھنے سے اخبار مخفیہ معلوم ہونے لگیں گی اور جو کسی موزی کے بچہ میں گرفتار ہو اس کو بکثرت پڑھنے سے حالت درست ہو جائے۔

راحت و برکت در پیشہ و امن سواری و کشتی

الْحَلِيمُ

خاصیت: اگر رئیس آدمی اس کو بکثرت پڑھے اس کی سرداری خوب جے اور راحت سے رہے اور اگر کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر اپنے پیشہ کے آلات و اوزاروں پر ملے تو اس پیشہ میں برکت ہو اگر کشتی ہو غرق سے محفوظ رہے اگر جانور ہو ہر آفت سے مامون رہے۔

عزت و شفاء

الْعَظِيمُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے عزت اور ہر مرض سے شفا ہو۔

ازالہ بخار

الْعَفْوُ

خاصیت: بخار والے کو تین بار لکھ کر باندھ دیا جائے تو بخار جاتا رہے۔

برائے ضیق النفس

الشُّكُورُ

خاصیت: جس کو ضیق النفس یا تنگی یا گرانی اعضاء ہو اس کو لکھ کر بدن پر پھیر دے اور پئے تو نفع ہو اور اگر ضعیف البصر اپنی آنکھ پر پھیرے نگاہ میں ترقی ہو۔

جوان شدن طفل و سلامت مسافر و غناء فقیر

الْعَلِيُّ

خاصیت: اگر لکھ کر بچے کے باندھ دیا جائے جائے جلدی جوان ہو اگر مسافر اپنے پاس رکھے تو جلدی اپنے عزیزوں سے آئے اگر محتاج ہو تو غنی ہو جائے۔

ترقی علم و معرفت و الفت زوجین

الْكَبِيرُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے باب علم و معرفت کشادہ ہو اور اگر کھانے کی چیز پر پڑھ کر زوجین کو کھلایا جائے تو باہم الفت ہو۔

حفظ از خوف

الْحَفِيفُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے والا یا لکھ کر پاس رکھنے والا ہر خوف سے محفوظ رہے اور اگر درندوں کے درمیان سو رہے تو ضرر نہ پہنچے۔

حصول قوت و دفع وحشت

الْمُقِیْتُ

خاصیت: اگر روزہ دار اس کو مٹی پر پڑھ کر یا لکھ کر اس سے پانی پیا کرے تو وحشت سفر سے مامون رہے۔

سہولت حساب و امن از اہل قرابت

الْحَسْبُ

خاصیت: اگر کسی سے تشدد حساب کا اندیشہ ہو یا کسی بھائی برادری سے کسی معاملہ میں خوف ہوسات روز تک قبل طلوع آفتاب و بعد مغرب اس کو بیس مرتبہ پڑھا کرے۔
قدر و منزلت

الْجَلِیلُ

خاصیت: اس کو بکثرت ذکر کرنے سے یا مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے سے قدر و منزلت زیادہ ہو۔

برائے اکرام

الْکَرِیْمُ

خاصیت: سوتے وقت بکثرت پڑھا کرے لوگوں کے قلب میں اس کا اکرام واقع ہو۔

حفاظت مال و عیال

الرَّقِیْبُ

خاصیت: اس کا ذکر کرنے سے مال و عیال محفوظ رہے اور جس کی کوئی چیز گم ہو جائے اس کو بہت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مل جائے اور اگر اسقاط حمل کا اندیشہ ہو تو اس کو سات مرتبہ پڑھے تو ساقط نہ ہو اور سفر کے وقت جس بال بچہ کی طرف سے فکر ہو اس کی گردن پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ پڑھے تو وہ مامون رہے۔

برائے مقبولیت

الْمُجِیْبُ

خاصیت: دعا کے ساتھ اس کا ذکر کرنا موجب قبولیت دعا ہے۔

غناء ظاہری و باطنی

الْوَاسِعُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرنے سے غنا ظاہری اور باطنی حاصل ہو اور فراح و صلگی و براداری پیدا ہو۔

دفع مصائب

الْحَکِیْمُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔
برائے محبت

الْوَدُودُ

خاصیت: اگر کھانے پر ایک ہزار بار پڑھ کر بی بی کے ساتھ کھائے تو وہ محبت اور فرماں بردار ہو جائے۔
برائے دفع برص

الْمُجِیْدُ

خاصیت: اگر مہر و ضایعہ میں روزہ رکھے اور ہر روزہ افطار کے وقت اس کو بکثرت پڑھے انشاء اللہ اچھا ہو جائے گا۔

برائے علم و حکمت

الْبَاعِثُ

خاصیت: سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو سو بار پڑھا کرے تو اس کا قلب علم و حکمت سے معمور ہو۔

برائے اطاعت اولاد

الشَّهِیْدُ

خاصیت: اگر نافرمان اولاد یا بی بی کی پیشانی پکڑ کر اس کو پڑھے یا ہزار بار پڑھ کر دم کرے وہ فرمانبردار ہو جائے۔

کفایت برائے مہمات

الْحَقُّ

خاصیت: ایک مربع کاغذ کے چاروں گوشوں میں لکھ کر اس کو تھیلی پر رکھ کر آخر شب میں آسمان کی طرف بلند کرے تو مہمات کو کفایت ہو۔

قضائے حاجت

الْوَكِیْلُ

خاصیت: ہر حاجت کیلئے اس کی کثرت مفید ہے۔

ہمت و قوت و غلبہ بر دشمن

الْقَوِیُّ

خاصیت: اگر کم ہمت پڑھے یا ہمت باجائے اگر کمزور پڑھے زور آور ہو اگر مظلوم اپنے ظالم

کو مغلوب کرنے کو پڑھے وہ مغلوب ہو جائے۔

رجوع از فجور

الْمُبِينُ

خاصیت: اس کے خواص القوی کی مانند ہیں اور اگر کسی فاجر مرد یا عورت پر پڑھا جائے تو فوراً باز آئے۔

محبت و آسانی مشکل

الْوَلِيُّ

خاصیت: جو بکثرت اس کو پڑھے محبوب ہو جائے اور جس کو کوئی مشکل پیش آئے شب جمعہ میں ہزار بار پڑھے۔

حصول اخلاق حمیدہ

الْحَمِيدُ

خاصیت: اس کی کثرت سے اخلاق و اقوال و افعال حمیدہ حاصل ہوں۔

برائے تسخیر

الْمُخَصِّي

خاصیت: اگر روٹی کے میں ٹکڑوں پر بیس بار پڑھے تو خلقت مسخر ہو۔

حفاظت حمل

الْمُبْدِي

خاصیت: حاملہ کے بطن پر آخر شب میں پڑھے تو حمل محفوظ رہے اور ساقط نہ ہو۔

بھولی ہوئی بات یاد آنے کیلئے

الْمُعِيدُ

خاصیت: اگر کوئی بات بھول جائے اور یاد کرنے سے یاد نہ آئے تو اس کو بار بار ذکر کرے خواہ تنہا یا مبدی کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ یاد آجائے۔

امن از فراق و جھس

الْمُحْيِي

خاصیت: جس کسی کو مفارقت کا اندیشہ ہو یا خوف قید کا ہو اس کو بکثرت پڑھے۔

زوال اسراف و معاصی

الْمُمِيتُ

خاصیت: جس کو عادت اسراف کی ہوگی ہو یا نفس طاعت پر آمادہ نہ ہوتا ہو تو اس کو بکثرت

پڑھا کرے۔

نجات از امراض

الْحَيُّ

خاصیت: اس کو پڑھنے سے یا لکھ کر پینے سے ہر قسم کے امراض سے نجات ہو۔

دفع نوم و آمادگی بر طاعت

الْقَيُّومُ

خاصیت: اس کی کثرت سے نیند آ جاتی ہے اور باحسی یا قیوم کو فجر سے طلوع تک پڑھنے سے مستعدی اور آمادگی طاعات میں حاصل ہو۔

تقویت قلب

الْمَاجِدُ

خاصیت: جو دو اما پڑھے اس کا قلب منور ہو۔

نور قلب و قطع تعلق خلق

الْوَاحِدُ الْآخِذُ

خاصیت: اگر ہزار بار پڑھے تعلق مخلوق کا اس کے قلب سے زائل ہو جائے۔

حصول آثار صدق و دفع جوع

الصَّمَدُ

خاصیت: آخر شب میں ایک سو پچیس بار پڑھے تو آثار صدق و صدیقیت کے ظاہر ہوں اور جب تک اس کا ذکر کرتا رہے بھوک کا اثر نہ ہو۔

قوت غلبہ بر دشمن

الْقَادِرُ

خاصیت: دو رکعت پڑھ کر اس کو سو بار پڑھے تو قوت حاصل ہو اور وضو کرتے ہوئے اس کی کثرت کرے تو دشمنوں پر غالب ہو۔

آسانی تدبیر

الْمُقْتَدِرُ

خاصیت: جب سو کر اٹھے اس کی کثرت کرے تو جو اس کی مراد ہو اس کی تدبیر اللہ تعالیٰ آسان کر دیں۔

قوت و نجات از معرکہ

الْمُقَدِّمُ

خاصیت: معرکہ میں جا کر پڑھے تو قوت و نجات ہو۔

توفیق توبہ

الْمُؤَخَّرُ

خاصیت: کثرت سے پڑھے تو برے کاموں سے توبہ نصیب ہو۔
مسافر کا اپنے ساتھیوں سے ملنا

الْأَوَّلُ

خاصیت: اگر مسافر ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے تو جلدی اپنے لوگوں سے آئے۔
خروج ماسوا اللہ از قلب

الْآخِرُ

خاصیت: اگر ہر روز ہزار بار پڑھے ماسوا اللہ دل سے نکل جائے۔
نور ولایت

الظَّاهِرُ

خاصیت: اگر اشراق کے وقت کثرت پڑھے تو قلب میں نورانیت ظاہر ہو۔
حصول انس

الْبَاطِنُ

خاصیت: ہر روز تین سو بار ایک گھنٹہ تک اس کو پڑھے تو کیفیت انس کی حاصل ہو۔
امن از رعد و برق

الْوَالِي

خاصیت: اس کی کثرت کڑک اور بجلی سے محفوظ رکھتی ہے۔
رفعت و درستی

الْمُتَعَالِي

خاصیت: اس کے ذکر سے رفعت اور درستی حاصل ہو۔
نشو و نما در نیک بختی

الْبَرُّ

خاصیت: اگر بچے پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے تو نیک بخت اٹھے۔
توفیق توبہ و خلاصی از ظالم

التَّوَابُ

خاصیت: بعد نماز چاشت ۳۶۰ بار پڑھے تو توبہ کی توفیق حاصل ہو اور اگر ظالم پر دس بار پڑھے تو اس سے خلاصی ہو۔

انتقام از ظالم

الْمُسْتَقِيمُ

خاصیت: جو شخص اپنے ظالم دشمن سے انتقام نہ لے سکتا ہو تو اس کو کثرت سے پڑھے اللہ اس سے انتقام لیں گے۔
عفو ذنوب و رضا

الْعَفْوُ

خاصیت: بکثرت ذکر کرے تو گناہوں سے معافی اور رضائے الہی حاصل ہو۔
غصہ کم کرنے کیلئے

الرُّؤْفُ

خاصیت: اپنے غصہ کے وقت یا دوسرے شخص کے غصہ کے وقت دس بار اس کو پڑھے اور دس بار درود شریف تو غصہ کو سکون ہو جائے۔
حصول مال

مَالِكُ الْمَلِكِ

خاصیت: اس پر مداومت کرے تو مال و تو نگری حاصل ہو۔
عزت و بزرگی

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِزَامِ

خاصیت: اس کے ذکر کرنے سے عزت و بزرگی حاصل ہو۔
دفع و سوسہ

الْمُقْسِطُ

خاصیت: اس کی مداومت سے عبادت میں وسوسہ نہ آئے۔
اجتماع با حباب و حصول مراد دست یابی کم شدہ

الْجَامِعُ

خاصیت: اس کی مداومت سے اپنے مقاصد و احباب سے مجتمع رہے اور جس کی کوئی چیز کم ہو جائے اس کو پڑھے تو مل جائے۔
دفع مرض و بلا

الْغَنِيُّ

خاصیت: کسی مرض میں یا بلا کے وقت پڑھا کرے تو وہ دفع ہو۔

غنا و محبت زوجہ

الْمُغْنَى

خاصیت: ہر روز ہزار بار پڑھے تو تو نگری حاصل ہو اور اگر مشغولی جماع کے وقت خیال سے پڑھے تو بیوی اس سے محبت کرنے لگے۔

حصول مراد

الْمُعْطَى

خاصیت: ہر مراد کے حاصل ہونے کیلئے مفید ہے۔

الْيَضَا

خاصیت: جو اپنی مراد تک نہ پہنچ سکے اس کو صبح و شام پڑھا کرے مراد حاصل ہو۔
امن از ضرر

الضَّارُّ

خاصیت: شب جمعہ میں سو بار پڑھے تو ضرر سے محفوظ رہے
حصول نفع

النَّافِعُ

خاصیت: جس چیز سے نفع حاصل کرنا ہو اس کو دل سے پڑھے۔
نور انیت قلب

النُّورُ

خاصیت: اس کے ذکر سے نور قلب حاصل ہو۔

فہم صحیح

الْهَادِي

خاصیت: اس کے ذکر سے یا لکھ کر پاس رکھے سے بصیرت اور فہم صحیح پیدا ہوا ہل حکومت کیلئے بھی مناسب ہے۔

برائے حاجت روائی

الْبَدِيعُ

خاصیت: اس کو دس ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو ہر ضرر و غم سے خلاصی ہو۔

دفع ضرر و غم

الْبَاقِي

خاصیت: ہزار بار پڑھے تو ضرر و غم سے خلاصی ہو۔

دفع حیرت

الْوَارِثُ

خاصیت: درمیان مغرب و عشاء کے ہزار بار پڑھے تو حیرت دفع ہو۔

قبول اعمال

الرَّشِيدُ

خاصیت: بعد عشاء کے سو بار پڑھے تو عمل مقبول ہو۔

حفظ از تکالیف

الصَّبُورُ

خاصیت: آفتاب طلوع ہونے سے پہلے سو بار پڑھے کرے تو کوئی تکلیف نہ پہنچے۔ اور کتابوں میں اور بھی بے شمار خواص مذکور ہیں مگر اخلاص و اعتقاد کے ساتھ اس قدر بھی کافی ہیں۔

بسم اللہ اور درود شریف کے مجرب خواص

مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ

بسم اللہ کے احکام و مسائل

مسئلہ: بہت سے صحابہ تابعین اور آئمہ مجتہدین کے نزدیک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قرآن مجید کی ایک آیت مستقل آیت ہے، لیکن بعض حضرات کے نزدیک سورہ نمل میں تو ایک آیت کا جز و ضرور ہے، کوئی مستقل آیت نہیں بلکہ دو سورتوں کے درمیان فصل کرنے کیلئے بار بار نازل ہوئی ہے۔ اسی اختلاف کے پیش نظر فقہاء رحمہم اللہ نے یہ احتیاطی حکم دیا ہے کہ تعظیم و تکریم کے جتنے احکام آیات قرآنی کے متعلق ہیں مثلاً بے وضو اس کا چھونا جائز نہیں۔ ان سب احکام میں بسم اللہ کا وہی حکم ہے جو تمام آیات قرآن کا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص نماز میں قرأت کے بجائے صرف بسم اللہ پراکتفا کرے تو نماز نہ ہوگی۔ (قسط: بحوالہ تہجد و بیضا)

مسئلہ: فقہاء کی تصریح ہے کہ تراویح میں ایک مرتبہ پورا قرآن ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے یہاں تک کہ ایک آیت بھی چھوٹ گئی تو سنت ادا نہ ہوگی۔ اس لئے امام کو چاہئے کہ پورے مہینہ کی تراویح میں کسی روز کسی جگہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بھی پڑھ دے تاکہ یہ آیت پڑھنے اور سننے دونوں میں آکر بلا خلاف قرآن مکمل ہو جائے۔

مسئلہ: نماز کی ہر رکعت کے شروع میں فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام ابو یوسفؒ اور امام محمدؒ اور بہت سے آئمہ کے نزدیک واجب ہے۔ امام اعظمؒ کے نزدیک سنت ہے۔ (شرح منیہ) اسی لئے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھنا

مسائل ضروریہ

(۱) بے وضو آیات قرآنی کا غذا یا طشتری پر لکھنا جائز نہیں۔

(۲) بلا وضو اس کا غذا یا طشتری کا چھونا جائز نہیں پس چاہئے کہ لکھنے والا اور

طشتری یا تعویذ کا ہاتھ میں لینے والا اس کو دھونے والا سب با وضو ہوں ورنہ سب گناہ گار ہوں گے۔

(۳) جب تعویذ سے کام ہو چکے تو اس کو قبرستان میں کسی جگہ دفن کر دے۔

الحمد للہ اعمال قرآنی کا تیسرا حصہ بھی بمقام چوتھا ول ۲۲ محرم الحرام

۱۳۲۰ھ کو اختتام کو پہنچا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ہر طرح کی آفات و مصائب سے محفوظ رہے گا
محرّب ہے۔

چوری اور شیطانی اثرات سے حفاظت

سونے سے پہلے اکیس مرتبہ پڑھے تو چوری اور شیطانی اثرات سے اور اچانک موت
سے محفوظ رہے۔

ظالم پر غلبہ

کسی ظالم کے پاس پچاس مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب کر کے اس کو غالب
کر دیں گے۔

ذہن اور حافظہ کیلئے

سات سو چھیالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے طلوع آفتاب کے وقت پئے تو ذہن کھل جائے
اور حافظہ قوی ہو جائے۔

حب کیلئے

سات سو چھیالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے جس کو پلائے اس کو گہری محبت ہو جائے
(ناچائز کاموں میں استعمال کرنے کا تو وبال کا خطرہ ہے)۔

حفاظت اولاد

جس عورت کے بچے زندہ نہ رہتے ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو اکٹھے مرتبہ لکھ کر تھوڑا بنا کر اپنے پاس رکھے تو بچے محفوظ رہیں گے، محرب ہے۔
کھیتی کی حفاظت اور برکت کیلئے

ایک سو ایک مرتبہ کاغذ پر لکھ کر کھیت میں دفن کر دے تو کھیتی تمام آفات سے محفوظ رہے
اور اس میں برکت ہو۔
حکام کے لئے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چاہنے اکثر لوگ اس سے غافل ہیں۔

مسئلہ سورہ فاتحہ کے بعد سورت ملانے سے پہلے بسم اللہ پڑھنا امام اعظم کے نزدیک
سنت نہیں ہے اس لئے ترک اولیٰ ہے اور امام محمد کے نزدیک بھی جبری نمازوں
میں تو ترک ہی اولیٰ ہے مگر سبزی نمازوں میں پڑھنا اولیٰ ہے۔
(کبریٰ شرح منیہ)

بسم اللہ کے بعض خواص مجربہ

ہر مشکل اور ہر حاجت کیلئے

۱۔ جو شخص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو بارہ ہزار مرتبہ اس طرح پڑھے کہ ہر ایک ہزار پورا کرنے کے بعد درود شریف کم از کم
ایک مرتبہ پڑھے اور اپنے مقصد کیلئے دعا مانگے پھر ایک ہزار اور اسی طرح پڑھے کہ مقصد کیلئے
دعا کرے اور اسی طرح بارہ ہزار پورے کر دے تو انشاء اللہ ہر مشکل آسان اور ہر حاجت
پوری ہوگی۔

۲۔ بسم اللہ کے حروف کے عدد سات سو چھیالیس ہیں جو شخص اس عدد کے موافق

سات روز تک متواتر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پڑھا کرے اور اپنے مقصد کیلئے دعا کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔

تسخیر قلوب
جو شخص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی عظمت و عزت
ہوگی کوئی اس سے بدسلوکی نہ کر سکے گا۔

حفاظت از آفات

جو شخص محرم کی پہلی تاریخ کو ایک سو تیرہ مرتبہ پوری

کسی کاغذ پر پانچ سو مرتبہ لکھے اور اس پر پڑھ سو مرتبہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 پڑھے پھر اس تعویذ کو اپنے پاس رکھے تو حکام مہربان ہو جائیں اور ظالم کے شر سے محفوظ رہے۔
 دروسر کیلئے

اکیس مرتبہ لکھ کر درود الے کے گلے میں یا سر پر باندھ دیں تو دروسر جاتا رہے، بسم اللہ کی
 خاصیات اور برکات بہت زیادہ ہیں ان میں سے چند بقدر ضرورت لکھی گئی۔ واللہ المستعان وعلیہ التکلیل۔
 درود شریف کے بعض خواص

سیدی حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس سرہ نے اپنی کتاب ”زاد السعید“ میں
 درود شریف کی بعض خصوصیات اور دینی و دنیوی مقاصد کے حصول میں اس کی برکات مستند
 روایات سے نقل فرمائی ہیں اخیر میں لکھی جاتی ہیں۔
 قبولیت دعا

- (۱) حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دعائیں رکی رہتی ہیں
 جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ (مجموعہ اوسط طبرانی)
- (۲) حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دعا آسمان و زمین کے درمیان
 معلق رہتی ہے اور نہیں جاتی جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔
 ترمذی

مال میں برکت و زیادتی

حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ جس شخص کو یہ منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے
 تو اس کو چاہئے کہ ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھا کرے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَدِّ وَرَسُولِکَ
 وَعَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
 پاؤں سو جانے کا علاج

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص بیٹھا تھا اس کا پاؤں سو گیا
 آپ نے فرمایا کہ جو شخص تجھ کو سب سے زیادہ محبوب ہو اس کا نام لے اس نے کہا ”محمد ﷺ“
 اسی وقت سن اتر گئی۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ کا پاؤں سو گیا انہوں نے بھی یہی عمل کیا،
 فوراً سن اتر گئی۔ (حاشیہ حسن حصین)
 بھولی ہوئی چیز یاد آنا

ابوموسیٰ مدنی نے بسند ضعیف روایت کیا ہے کہ ارشاد فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے کہ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ مجھ پر درود بھیجو وہ چیز یاد آ جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔
 (فضائل درود و سلام)

خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

درود شریف کی سب سے زیادہ لذیذ اور شیریں خاصیت یہ ہے کہ اس کی بدولت رسول
 کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں نصیب ہوتی ہے درود شریف کی کثرت سے
 عموماً یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے اور بعض درودوں کو بالخصوص بزرگوں نے آزمایا ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ نے کتاب ”ترغیب اہل السعادت“ میں لکھا ہے کہ شب جمعہ
 میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں گیارہ بار آیت الکرسی اور گیارہ مرتبہ قل ہو اللہ
 اور بعد سلام سو (۱۰۰) بار یہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ تین جیسے نہ گزرنے پاؤں گے کہ
 زیارت نصیب ہوگی درود شریف یہ ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَآصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ
 نیز شیخ موصوف نے لکھا ہے کہ جو شخص دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد الحمد کے
 ۲۵ بار قل ہو اللہ اور بعد سلام کے ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھے دولت زیارت نصیب
 ہوگی وہ درود یہ ہے۔

صَلِّی اللّٰہُ عَلٰی النَّبِیِّ الْاَمِّیِّ

تنبیہ ضروری

مگر اس دولت کے حاصل ہونے کی بڑی شرط قلب کا شوق سے ہر ہونا اور ظاہری و
 باطنی گناہوں سے بچنا ہے۔ (فضائل درود و سلام) نماز روزے وغیرہ فرائض میں کوتاہی
 کرنے والے اور حرام و ناجائز کے معاملے میں بے پروائی کرنے والوں کو صرف الفاظ
 پڑھنے سے یہ دولت حاصل نہیں ہوگی۔ الا ماشاء اللہ

عالم بیداری میں زیارت

شیخ عبدالوہاب شعرانیؒ نے چند بزرگوں کی حکایات لکھی ہیں کہ ان کو بار بار رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بیداری میں کھلی آنکھوں ہوئی ہے، شیخ جلال الدین سیوطیؒ صاحب جلالین کو ۳۵ مرتبہ یہ دولت عظمیٰ بیداری میں نصیب ہوئی ان بزرگوں میں سے اس کا سبب پوچھا گیا تو بتلایا کہ درود شریف کی کثرت اس کا سبب ہے۔ (اتحلی)

مگر یہ ظاہر ہے کہ اس مقام بلند تک پہنچنے کیلئے ذرا زبانی جمع خرچ کافی نہیں دل میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری محبت اور زیارت کا شوق ہونا اور ظاہری و باطنی گناہوں سے بچنا ضروری ہے جیسا کہ ان حضرات کا حال تھا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ نعمت عظمیٰ اپنے فضل سے بطفیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب فرمائیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَالْإِلَهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

برکت اسم ”محمد“

اس وقت کتاب کا حوالہ یاد نہیں مگر مقتدین علماء میں سے کسی نے لکھا ہے اور میرا تجربہ ہے کہ جب بچہ پیٹ میں ہو اس وقت اس کا نام ”محمد“ رکھ دیا جائے تو وہ بچہ لڑکا ہوگا۔

